

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، روحانی و طہنی علاجوں
اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ



اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ يَكْتُبُ الْوَيْدَانَ
مَدَنی لَیْسَ الرَّحْمٰنُ الْمُرْتَضٰی
مَدَنی الْمَالِكُ الْفَرْدُ الْوَارِثُ
مَدَنی الْفُرْقَانُ الْوَحْدَانُ
مَدَنی الْوَعْدُ الْوَقْدَانُ

مکتبۃ المدینہ

SC1286

الْبَقَرَةُ

لَيْسَ

الرَّحْمٰنُ

الْمُرْتَضٰی

الْمَالِكُ

الْفُرْقَانُ

الْوَعْدُ

الْوَقْدَانُ

مشہور قرآنی سورتوں، دُرُودوں، رُوحانی و طیبی علاجوں اور
خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلستہ

مَدَنی پنج سوره

مُؤَلِّف:

شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابوبلال محمد الیاس عطاء قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 مَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام کتاب: مدنی پنج سورہ

مؤلف: شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سن طباعت: شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء

ناشر: مکتبہ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مکتبہ المدینہ کی سات شاخیں:

- (1) مکتبہ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
- (2) مکتبہ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- (3) مکتبہ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- (4) مکتبہ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
- (5) مکتبہ المدینہ نزد پھیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینہ الاولیاء ملتان
- (6) مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد
- (7) مکتبہ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
145	"لا حول" شریف کے 3 فضائل	100	سورۃ واقعہ کے فضائل		کچھ اس کتاب کے بارے میں...
145	(۱) بخت کا دروازہ	108	سورۃ السجدۃ		کتاب پڑھنے کی 19 نکتیں
145	(۲) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا	115	سورۃ المزمل		فیضان بسم اللہ شریف
146	(۳) نعمت کی حفاظت کا نسخہ	119	سورۃ کافرون کے 3 فضائل	1	دُرو پاک کی فضیلت
146	بیدار ہونے وقت کے 3 اوراد	121	سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل	1	بسم اللہ شریف کی فضیلت
148	صبح و شام کے 5 اذکار	125	سورۃ لیل اور سورۃ ناس کے 5 فضائل	2	اُدھورا کام
150	کلمہ توحید کے 3 فضائل	128	سورۃ البقرۃ کی آخری آیات کے چار فضائل	3	"بِسْمِ اللّٰهِ" شریف کے 13 مدنی پھول
152	ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد	131	سورۃ الحشر کی آخری آیات	7	بسم اللہ شریف کے 8 اوراد
153	گناہوں کی بخشش	132	آیت الکرسی کے چار فضائل	7	(1) گھر کی حفاظت کے لئے
153	چار کروڑ نیکیاں کمائیں		فیضان ذکر اللہ	7	(2) دروس کا علاج
153	شیطان سے بچنے کا عمل	135	دُرو شریف کی فضیلت	8	(3) تکسیر پھونکنے کا علاج
154	غیبت سے بچنے کا نسخہ	135	ایمان مفضل		(4) جنات سے سامان کی
155	پانچ مہینے پھول	136	ایمان بحمل	8	حفاظت کا طریقہ
155	چار اوراد کا عمل سے حفاظت کے لئے شش فیل	136	اول کلمہ طیب	8	(5) دشمنی ختم کرنے کا وظیفہ
157	نماز کے بعد پڑھے جانے والے اوراد	136	دوسرا کلمہ شہادت	9	(6) مرض سے شفا کا وظیفہ
160	منگوں میں چار مہتم قرآن کا ثواب	137	تیسرا کلمہ مجید	9	(7) چھ اوراد چاک موت سے حفاظت
161	شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل	137	چوتھا کلمہ توحید	9	(8) آفتیں دُور ہونے کا آسان ورد
	فیضان دُروہ	138	پانچواں کلمہ استغفار		فیضان تلاوت
162	دُرو شریف کے 7 فضائل	138	چھٹا کلمہ ردِ کفر	11	دُرو شریف کی فضیلت
165	دُرو شریف کے 29 مہینے پھول	139	استغفار کرنے کے 5 فضائل	11	سورۃ بقرہ کی آخری آیات کی فضیلت
167	دینا اور کار کا رستہ کے طلبگار کیلئے تحفہ	139	(۱) دلوں کے رنگ کی صفائی		سورۃ بقرہ کی آخری آیات کے 3
168	بخشش و مغفرت	140	(۲) پریشانوں اور تنگیوں سے نجات	12	فضائل
168	مال میں خیر و برکت	140	(۳) خوش کرنے والا اعمال نامہ	14	آیۃ الکرسی کے 4 فضائل
169	توہت حافظہ مضبوط ہو	140	(۴) خوشخبری!	15	آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں
169	شب جمعہ کا دُروہ	141	(۵) سید الاستغفار کی فضیلت	16	آیت کریمہ کی فضیلت
170	تمام گناہ معاف	142	کلمہ طیبہ کے 4 فضائل		سوتے وقت پڑھے جانے
170	رحمت کے ستر دروازے	142	(۱) خوش نصیب کون	16	والے 5 وظائف
170	ایک ہزاروں کی نیکیاں	142	(۲) افضل ذکر و دعا	19	سورۃ فاتحہ کے 4 فضائل
171	چھ لاکھ دُرو شریف کا ثواب	143	(۳) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں	21	سورۃ یسین شریف کے 16 فضائل
171	عرب مصطفیٰ ﷺ	143	(۴) تہجد پر ایمان	37	سورۃ کہف کے 4 فضائل
171	دُرو درضویہ	143	"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" کے 3 فضائل	64	سورۃ فتح کے 3 فضائل
172	ین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے	143	(۱) گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں	75	سورۃ دخان کے 3 فضائل
172	دُروہ حفاظت	144	(۲) سونے کا پہلا صدقہ کرنے کا ثواب	82	سورۃ ملک کے 9 فضائل
172	دنیا و آخرت کی سُرخروائی	144	(۳) جنت میں کھجور کا درخت	91	سورۃ الرحمن کے 4 فضائل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
220	کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا	204	بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دُعا	173	گیارہ ہزار دُرود کا ثواب
221	سخت خطرے کے وقت کی دُعا	204	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	173	چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب
221	زبان کی لکنت کی دُعا	295	گھر سے نکلنے کے وقت کی دُعا	173	ایک لاکھ دُرود پاک کا ثواب
222	کفر و فحش سے پناہ کی دُعا	205	کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا	174	ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے
222	عیادت کرتے وقت کی دو دُعا	206	کھانا کے بعد کی دُعا	174	آپ کوثر سے بھرا پیالہ
222	مصیبت کے وقت کی دُعا	206	دودھ پینے کے بعد کی دُعا	175	دُرود تاج کے 8 مدنی پھول
223	تعزیت کرتے وقت کی دُعا	206	آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا	176	درویش تاج
223	کفن پر لکھنے کی دُعا	207	کسی مسلمان کو سزا تاکہ کچھ کر پڑھنے کی دُعا	176	دُرود چھینا کے بارے میں ایمان
224	دُعا برائے روشنی چشم	207	شکریہ ادا کرنے کی دُعا	178	افروز حکایت
225	فرض نماز کے بعد کی دُعا	207	ادائے قرض کی دُعا	180	شفائے امراض
226	عہد نامہ	208	غصہ آنے کے وقت کی دُعا	180	دُرود مہاشی کے بارے میں مجلی کی حکایت
	فیضانِ آوارہ	208	علم میں اضافے کی دُعا		فیضانِ دُعا
228	رحمتوں کی برسات	208	شعائر کفار کو دیکھے یا آواز سننے تو یہ دُعا پڑھے	182	دُرود شریف کی فضیلت
228	بُورگوں سے مقتول 38 نذری دعا کاف	209	مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	182	دُعا کی اہمیت
228	ڈراؤنے خوابوں سے نجات	210	مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا	183	دُعا دلچسپ بلا ہے
228	جانور کے کائے کا عمل	210	پارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا	183	عبادات میں دُعا کا مقام
229	برائے دفع بوسیر خونخوری و ہادی	211	آمدگی کے وقت کی دُعا	183	دُعا کے تین فائدے
229	فالج و لقوہ	211	ستارہ ٹوٹنا دیکھتے وقت کی دُعا	184	5 نذری پھول
229	برائے قوت و حافظہ	212	بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	185	نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟
230	ذہن کھولنے کے لئے	212	بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو	186	نماز نہ پڑھنا گویا خطا ہی نہیں!
230	کوڑھا اور پیلپا	213	ہب قدر کی دُعا	187	جس دوست کی بات نہ مانی
231	وسعتِ رزق	214	افطار کے وقت کی دُعا	188	قبولیتِ دعا میں تاخیر کا ایک سبب
231	تلاشِ معاش	214	آپ زرم زم پیتے وقت کی دُعا	189	جلدی چجانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی
231	کبھی محتاج نہ ہو	215	نیالہاں پہننے وقت کی دو دُعا	190	افروں کے پاس تودھ کھاتے ہو مگر.....
231	چوری سے محفوظ رہے	215	تیل لگاتے وقت کی دُعا	193	دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے
232	گمشدہ شے کے ملنے کا عمل	216	لڑکے کے حقیقہ کی دُعا	194	مذنی قافلہ میں برق السام کا علاج ہو گیا
232	برائے قضائے حاجات	217	لڑکی کے حقیقہ کی دُعا	196	دُعا مانگنے کے 17 نذری پھول
232	ہر حاجت و مراد پوری ہوگی	217	سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا	199	15 قرآنی دُعا
233	برف ہاری روکنے کے لئے	217	جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس	203	دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دُعا
233	غائب ہو جانے والے شخص کی تلاش کیلئے	218	وقت کی دُعا	203	دُعا کے مصطفیٰ ﷺ
233	زہر کا اثر نہ ہو	219	ظہر بدگنتے پر پڑھے	203	سوئے وقت کی دُعا
234	بخار سے شفاء	219	جل جانے پر پڑھنے کی دُعا	203	نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا
234	خالم اور شیطان کے شر سے پناہ کیلئے	220	زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا	204	بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
305	کینے کی تعریف	277	نماز اشراق	236	دعائے سیدنا انس (رضی اللہ عنہ)
	ہدھ اور تحمرات کے روزوں	278	نماز چاشت کی فضیلت	237	صبح و شام کی تعریف
306	کے 3 فضائل	278	صلوٰۃ الحج	237	توت حافظہ کیلئے
	ہدھ تحمرات اور تحمہ کے	280	استخارہ	238	بیعتی کی حفاظت کیلئے
307	روزوں کے 3 فضائل	282	صلوٰۃ المؤمنین کی فضیلت	238	زبان میں لکت
308	تعمہ کے روزوں کے محققین 5 فضائل	283	صلوٰۃ الوضو	238	پہیٹ کے درد کے لئے
	تعمہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت	284	صلوٰۃ الاضرار	238	تیلی بڑھ جانا
310	کی 3 روایات	285	صلوٰۃ الحاجات	239	ناف اتر جانا
	ہفت اور اتوار کے روزے کے فضائل	289	گہن کی نماز	240	بیکار
311	پر مشتمل دو روایات	290	نماز توبہ	240	پھوڑا مکنسی
312	روزہ نفل کے 12 مدنی پھول	291	عشاء کے بعد نفل کا ثواب	241	پاگل کئے کا کاٹ لینا
	مبارک مہینے	292	ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے	241	ہا نچھ پن
315	دُرود شریف کی فضیلت	292	فیضانِ روزہ	242	اگر پیٹ میں بچہ ٹیزھا ہو گیا ہوتا!
315	مختم انحرام	293	دُرود شریف کی فضیلت	242	ہیضہ
316	رمضان کے بعد افضل روزے	293	نفل روزوں کے مدنی و دنیوی فوائد	242	تے، درد، درد و شکم کے لئے
316	ایک مہینے کے روزوں کے برابر	294	نفل روزوں کے فضائل پر مشتمل	243	درد و اعشاء کے لئے
	عاشورہ کو واقع ہونے والے	294	11 روایات	243	احکام سے حفاظت
316	25 اہم واقعات	294	بجست کا انوکھا ارتحاف	243	آنکھیں کھی نہ دیکھیں
318	عاشورہ کے دن آنکل و عیال	294	40 سال کا فاصلہ دو رخ سے دُوری	244	گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ
318	پر خرچ کی بَرَکات	295	دو رخ سے 50 سال کی مسافت دُوری	244	شوگر کے مرض سے شفا
319	سارا سالِ آمراض سے حفاظت	295	زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب	245	قرضاً تارنے کا وظیفہ
321	عاشورہ کی خیرات کی برکات	295	چمنم سے بیعت زیادہ دُوری	246	199 اسماء الحسنیٰ اور ان کے فضائل
321	شبِ عاشورہ کی نفل نماز	296	ایک روزہ رکھنے کی فضیلت	260	ختمِ قادریہ
	عاشورہ کے روزے کے 4	296	بہترین عمل	263	قصیدہِ غوثیہ
322	فضائل	297	روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے	265	فضائلِ قصیدہِ غوثیہ جبرکہ
324	دعائے عاشورہ	297	سونے کے دسترخوان	266	ختمِ خواجگان
324	زیلع اشور شریف	297	ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں		فیضانِ نوافل
324	دُرود شریف کی فضیلت	298	روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت	268	دُرود شریف کی فضیلت
325	صبح بہاراں	298	نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت	268	اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ
326	معجزات	299	کالو چاچا کی ایمان افروز وقات	269	صلوٰۃ اللیل
327	شبِ قدر سے بھی افضل رات	301	ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب	269	تکبیر اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب
328	جسٹن ولادت منانے کا ثواب	302	ایامِ نفل کے روزوں کے محققین 8 روایات	270	تہجد گزار کیلئے جنت کے عالی شان ہالاعانے
329	زحٰبِ الخربج	271	پیر شریف اور تحمرات کے	271	تہجد گزاروں کی 8 حکایات
329	جنت کی نہر	271	روزوں کے محققین 5 روایات	271	ساری رات نماز پڑھتے رہے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
395	مقبول حج کا ثواب	350	عزیز ڈوا لچھو الحرام کے مکتوب 4 روایات	329	جنت کا مکتب
395	دس حج کا ثواب	350	نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام	329	ستائیسویں شب کی فضیلت
396	والدین کی طرف سے خیرات	351	حسب قدر کے برابر فضیلت	330	27 ویں رجب کے روزے کی فضیلت
396	روزی میں بے برکتی کی وجہ	351	عزیز کا روزہ	331	سوسال کے روزے کا ثواب
396	مجمعہ کو زیارت قبر کی فضیلت	352	ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر	331	شعبان المعظم
397	کفن پھٹ گئے		مختلف مدنی پھول	331	آقا ﷺ کا مہینہ
397	ایصال ثواب کے 13 ایمان افروز فضائل	353	ڈرود شریف کی فضیلت	331	رمضان کے بعد کون سا مہینہ افضل ہے؟
397	دعاؤں کی برکت	353	کھجور کے 25 مدنی پھول	332	پندرہویں شب میں کئی
398	ایصال ثواب کا انتظار	360	30 فلطیوں کی نشاندہی	332	بھلائیوں والی راتیں
	دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کرنے	362	49 انتہائی کارآمد مدنی پھول	333	مغرب کے بعد چھوٹا افضل
398	کی فضیلت	370	16 گمریلو علاج اور کارآمد مدنی پھول	334	دعائے نصف شعبان المعظم
398	اریوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ	373	ساپ، بھجو وغیرہ سے نجات کے طریقے	336	کفر پر موم بتیاں جلانا
399	نورانی لباس	374	زمانہ محل کی 10 احتیاطیں	336	آتش بازی حرام ہے
400	نورانی طباق	378	دودھ پیئے بچوں کیلئے 11 مدنی پھول	337	رمضان المبارک
400	مردوں کی تعداد کے برابر آنے	380	بھٹار کے 5 مدنی علاج	337	ڈرود شریف کی فضیلت
400	اہل ثبوت سفارش کریں گے	381	آدھے سر کے درد کے 6 علاج	338	سونے کے دروازے والا محل
401	سورہ اخلاص کا ثواب	382	درد سر کے 7 مدنی علاج	340	میں فنکار تھا
401	ام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے گواہوں	384	بدبھشمی کے دو مدنی علاج	342	پانچ خصوصی کرم
403	ایصال ثواب کے 18 مدنی پھول	385	قبض کے طبی علاج	343	ضعیفہ گناہوں کا کفارہ
406	ایصال ثواب کا طریقہ	386	قبض کے چار علاج	343	توبہ کا طریقہ
407	ایصال ثواب کا مزید طریقہ	387	بے وقت نیند چڑھنے کا علاج	344	ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش
410	العصرت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حکم کا طریقہ	387	موٹاپے کا سب سے بہترین علاج		روزانہ دس لاکھ گنتی گاروں کی
411	ایصال ثواب کیلئے دعا کا طریقہ	387	کھانسی کا علاج	346	دوزخ سے رہائی
412	خبردار	388	حفاظت حمل کے 2 روحانی علاج	346	جمعہ کی ہر گزری میں دس لاکھ کی مغفرت
413	مزار پر حاضری کا طریقہ	388	عزق النساء کے 2 روحانی علاج	348	خروج میں لٹھا دگی کرو
414	یورگان دین کے غرس کی تاریخیں	389	منہ کی بدبو کا علاج	349	قوان المکرم
		390	منہ کی بدبو کا مدنی علاج	349	عش عید کے روزوں کے تین فضائل
		391	منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ	349	نونوٹو کی طرح ٹٹنا ہوں سے پاک
		391	منہ کی صفائی کا طریقہ	349	گویا بھر بھر کا روزہ رکھا
		393	علاج بالغذا کے منکوم مدنی پھول	350	سال بھر روزے رکھے
			فیضان ایصال ثواب	350	ڈوا لچھو الحرام
		394	نفاق و نارسے نجات	350	ابتدائی دس دن کی فضیلت

علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نظرِ بد، دُک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دم کروانے کی اجازت دی۔ (صَحیح مُسْلِم ص ۱۲۰۶ حدیث ۲۱۹۶)

مُحَقِّق عَلَی الْاِطْلَاق، خَاتِمُ الْمُحَدِّثِیْنَ، حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اشعۃ اللمعات (فارسی) جلد 3 صفحہ 645 پر اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: ”یادر ہے کہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف ان تین کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔“

میرے آقا علی حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ افریقہ صفحہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا آسمائے الہیہ یا دیگر اذکار و دعوات (یعنی دُعاؤں) سے ہو اُس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچائے۔“ (صَحیح مُسْلِم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرور کائنات، شاہ موجودات صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جتات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتیٰ کہ سورہ فلق و ناس نازل ہوئیں، پھر آپ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو لے لیا اور ان کے مابوا (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حکیمُ الْأُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ جتات اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس نازل ہونے سے پہلے حضور صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن و انس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعا میں پڑھا کرتے تھے مثلاً

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْجَانِّ وَغَيْرِهِ، پھر (سورہ فلق و ناس نازل ہونے کے بعد) دیگر دُعائوں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورہ فَلَاقِ و ناس ہی سے عمل فرمایا۔ (مرآة المناجیح، ج ۶، ص ۲۴۵)

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كِتَابِ مُسْتَطَابٍ "مَدَنِي بِنِجْ سُوْرَةُ" مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طہی علاجوں اور خوشبودار مَدَنِي پھولوں کا دلچسپ مَدَنِي گلدستہ ہے، اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قرآنی آیات کا ترجمہ کنز الایمان سے لیا گیا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یا ہدیہ لیکر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز مساجد و مزارات اولیا اور عام دارالمطالعوں وغیرہ میں بھی رکھے تاکہ نمازی، زائرین اور علمتہ المسلمین استفادہ کر سکیں۔ یاد رکھئے کہ اُوراد و وظائف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائط کا پایا جانا ضروری ہے چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعِزَّتِ قُلُوْبِی رَضُوْیَہِ جِلْدِ 23 کے صَفْحَہ 558 پر فرماتے ہیں: "وظائف و اعمال کے اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں:

(1) حُسْنِ اِغْتِقَادِ، دل میں دَعْدُغَہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے کرم پر پورا بھروسہ ہو کہ ضرور اجابت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اُدْعُوا اللّٰهَ وَ اَنْتُمْ مُوقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حال پر دعا کرو کہ تمہیں اجابت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) صَبْرٍ وَ تَحَمُّلٍ، دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اجابت (یعنی قبولیت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لپٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب اللہ و رسول (عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اپنا فضل کرتے ہیں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ فرماتا ہے:

وَأَنذَرْتَهُمْ رَحْمَةً مِّنَ اللَّهِ أَن يُغْمِرُوا
 مَن فِي السُّفُونِ فَمَا ظَلَمُوا شَيْئًا وَلَئِن
 سَأَلْتَهُم لَمَن رَّبُّهُمْ قَالُوا لِلَّهِ كُفُّوا
 أَعْنَاقَكُمْ وَارْحَمْنَا رَبَّنَا إِنَّا إِلَى
 رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٥٩﴾

ترجمہ کنز الایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ
 اس پر راضی ہوتے جو اللہ ورسول نے ان کو
 دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے
 ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول،
 اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

(پ ۱۰، التوبة: ۵۹)

حدیث میں ہے: يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ
 يُسْتَجَبْ لِي یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور
 اب تک قبول نہ ہوئی۔ (صحيح مسلم ص ۱۴۶۳ حدیث ۲۷۳۵)

(3) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت عَلِيهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعِزَّة) یہاں کی جملہ اجازات و وظائف
 و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ نماز پنجگانہ باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل
 پابندی رہے۔ وباللہ التوفیق۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب کے مؤلف اور اس کا مطالعہ کرنے والوں کو اس کا خوب
 نفع پہنچائے۔ اللہ شکور عَزَّوَجَلَّ سب مدینہ عفی عنہا کی اس ناچیز سعی کو مشکور فرمائے اور اخلاص
 کی لازوال دولت سے مالا مال کرے۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

دعائے عطر! یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اس کتاب کو اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے نیز دیگر اچھی اچھی
 نیتوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات و اجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروائے، محلے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور
 اُس کے طفیل میرا بھی دونوں جہاں میں بیروا پار کر دے۔

طالب غم مدینہ

و

بقیع

و

مغفرت

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”مدنی پنج سورہ پڑھا کریں“ کے انیس حُرُوف کی

نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ یعنی ”مسلمان کی

نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوذ و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز

کروں گا (اسی صفحہ پر اُپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے

گا) ﴿5﴾ رضائے الہی عزوجل کیلئے اس کتاب کا اول تا آخر مطالعہ کروں گا ﴿6﴾

حقی الوُضْعِ اس کا باؤضو اور ﴿7﴾ قبلہ رُو مطالعہ کروں گا ﴿8﴾ قرآنی آیات اور

﴿9﴾ احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿10﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام

پاک آئے گا وہاں عزوجل اور ﴿11﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا

وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا ﴿12﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عِنْدَ الضَّرْوَرَتِ خاص

خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿13﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) ”یادداشت“ والے صفحہ

پر ضروری نکات لکھوں گا ﴿14﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں

گا ﴿15﴾ اس حدیثِ پاک ”تَهَادُوا تَحَابُّوا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت

بڑھے گی۔“ ﴿مَوْطَا امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا

حسب توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفہً دوں گا ﴿16﴾ جن کو دُوں گا حتی الامکان انہیں یہ ہَدَف بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لیجئے ﴿17﴾ کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد و مزار پر رکھے جہاں پہلے سے موجود نہ ہو) ﴿18﴾ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ ﴿19﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلَع کروں گا (زبانی کہنا یا کہلوانا خاص مفید نہیں ہوتا)

عمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر عمامہ شریف سجانے والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عمامہ شریف سجانے کی بَرَکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہذا امریکہ میں فالج کے علاج کیلئے عمامہ عُمَا "ماسک" (MASK) بنایا گیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ بسمِ اللہ شریف

ذُرُودِ پاك كى فضيلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، داناے عُیُوب، مُنَزَّہٌ مَعَنِ الْعُیُوبِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

والہِ وَسَلَّمَ کا ارشادِ مُشکبار ہے: جس نے مجھ پر سو مرتبہ ذُرُودِ پاك پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْفِ كى فضيلت

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان،

سُرورِ ذیشان، سردارِ دو جہان، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(کی فضیلت) کے بارے میں استفسار (اس - تفت - سار) کیا، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑ و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دائے عُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اسمِ اعظم اور اسکے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پتلی) اور سفیدی کے درمیان۔“

(مستدرک للحاکم ج ۲ ص ۲۵۰ حدیث ۲۰۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”اسمِ اعظم“ کی بہت برکتیں ہیں، اسمِ اعظم

کے ساتھ جو دُعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے، ”سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والدِ ماجد حضرت رئیسُ الْمُتَكَلِّمِینِ مولینا فقہی علی خان علیہ رحمۃ الخان فرماتے ہیں، ”بعض علمائے بسمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسمِ اعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بسمِ اللہ زَبانِ عَارِفِ (عارف یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کو پہچاننے والا) سے ایسی ہے جیسے کلامِ خَالِقِ عَزَّوَجَلَّ سے ”کُنْ -“ (یعنی ہو جا)

(أحسن الوعاء ص ۶۶)

اَدھورا کام

سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”جو بھی اہم کام بسمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ

(الدُّرُ الْمَشْهُور ج ۱ ص ۲۶)

اَدھورا رہ جاتا ہے۔“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں برکت داخل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُودِ پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے کھلانے، پینے پلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتی جلانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْفَرْضُ ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنا کر اس کی بَرَکتیں لوٹنا عین سعادت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”بِسْمِ اللّٰهِ كِي بَرَكَتْ“ كے تيرہ حُرُوف كِي نِسْبَت

سے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ كے 13 مدنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیدنا احمد بن علی البونی علیہ رحمۃ اللہ الغنی شمس المعارف (مترجم) کے صَفْحَہ 37 پر لکھتے ہیں: حضرت سیدنا شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو بلاناغہ سات دن تک ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 50 بار (اول آخر ایک

بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے

شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿3﴾ جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

300 بار اور رُودِ شریف 300 بار پڑھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کو ایسی جگہ سے رزق

عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿4﴾ کند ذہن اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کا حافظہ مضبوط

ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿5﴾ اگر قحط سالی ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 61 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھیں (پھر دعاء کریں) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بارش ہوگی۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿6-7﴾ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کا غز پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف)

لکھ کر گھر میں لٹکا دیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شیطان کا گزرنہ ہو اور خوب برکت ہو۔

اگر دکان میں لٹکائیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿8﴾ یکم مُحَرَّمُ الْحَرَامِ کو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر)

فرمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوننگ کروا کر کپڑے، ریگزیں یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ عمر بھراس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (ایضاً ص ۳۸) مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

﴿9﴾ جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ ” بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ “

61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوننگ کر کے کپڑے، ریگزیں یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿10﴾ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے ” بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ “ پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ از صحیح البخاری ج ۳ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۳)

﴿11﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو ” بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ “ کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور شام چوتھ شام ڈرود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وغیرہ رکھ دیجئے۔ (ایضاً)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چھپا ہوا نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۱۵ حدیث ۲۰۱۴)

﴿12﴾ سونے سے قبل ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ

لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ موزیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔

﴿13﴾ کاروبار میں جائزین دین کے وقت یعنی جب کسی سے لیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“

پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کہیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّوَجَلَّ خوب برکت ہوگی۔

یٰ اَرَبِّ مَظْفٰی! عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ”بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کی برکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

اٰمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاٰمِیْنِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”کعبۃ اللہ“ کے آٹھ حُرُوف کی

نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 آوَرَاد

(1) گھر کی حفاظت کے لئے

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ”جس نے

اپنے گھر کے باہری دروازے (MAIN GATE) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) ہلاکت سے بے خوف ہو گیا خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو، تو بھلا اُس مسلمان کا کیا عالم ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آگینے پر اس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۲)

(2) دردِ سر کا علاج

قیصرِ روم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کو خط لکھا کہ مجھے دانمی دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ روم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کا فور ہو جاتا اور جب سر سے اتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو ادھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ”انسان کے ساز و سامان اور ملبوسات کو جنّات استعمال کرتے ہیں۔ لہذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے۔“ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنّات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے۔) (کِتَابُ الْعُظْمَةِ، الحدیث ۱۱۲۳، ص ۴۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اٹھاتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنانی چائیے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ شریعتات کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

(5) دُشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر مخالف (یعنی دشمن) کو پلا دیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُزدِ پاک پڑھو بے شک تمہارا بھ پُر دُزدِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

لگے گا اور اگر مُوافِق (یعنی دوست) کو پلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔

(جنتی زیور ص ۵۷۸)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس درد یا مرض پر تین روز تک سومرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضورِ دل سے پڑھ کر دم کیا جائے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس سے آرام ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۷۹)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیں

تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مال و اسبابِ چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگِ ناگہانی

(یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہوگی۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(8) آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

مولا مشکل گشا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیر خُدا کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی

وَجْهَهُ الْكَرِيم سے روایت ہے کہ سلطانِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ، ملکین گنبد

حضراءِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”اے علی! (کَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيم) میں

تمہیں ایسے کلمات نہ بتا دوں جنہیں تم **مصیبت** کے وقت پڑھ لو۔“ عرض کیا:

”خیر و ارشاد فرمائیے! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر میری جانِ قربان! تمام اچھائیاں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہی سے سیکھی ہیں۔“ ارشاد فرمایا، ”جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ عزوجل اسکی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرما دے گا۔“ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ لابن سُنّی ص ۱۲۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے الغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنا لیجئے۔ نیت صاف ہوگی تو ان شاء اللہ عزوجل منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ تلاوت

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَتِ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”دُعا آسمان وزمین کے درمیان مُعلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا، جب تک تو اپنے نبی پر دُرو نہ بھیجے۔“ (سُننُ التِّرْمِذِي ج ۲ ص ۲۹ حدیث ۴۸۶)

مفسر شہیر حکیم الأمت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا (کہ) دُرُودِ دُعا کی قبولیت بلکہ بارگاہِ الہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (مرآة المناجیح ج ۲، ص ۱۰۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

سُوْرَةُ الْحَشْرِ كِي آخِرِي آيَاتِ پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہے اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُو رُو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

تک یہی فضیلت ہے۔ (سُننُ التِّرْمِذِی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

سورة الْحَشْرِ کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط وَسَبِّحْ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

(پ ۲۸، حشر ۲۲-۲۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”كَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورة

الْبَقَرَةِ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ،

قراری قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک

کتاب لکھی پھر اس میں سے سورة بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس

گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر ڈر و دو پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

گا۔ (سُننُ التِّرْمِذِی ج ۴ ص ۴۰۴ حدیث ۲۸۹۱)

(2) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر،

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عز و جل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جنکے ذریعے سورۃ بقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں

کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور دعائیں۔ (مُسْتَدْرَکُ لِلْحَاکِمِ ج ۲ ص ۲۶۸ حدیث ۲۱۱۰)

(3) حضرت سیدنا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک،

صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔

(صَحِیحُ الْبُخَارِی ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سورۃ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد

یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام

ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس

رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(فَتْحُ الْبَارِی ج ۹ ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورج تیں نازل فرماتا ہے۔

”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے آيَةُ الْكُرْسِيِّ کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی

عظمت والی آیت ہے۔ (الذُّرُّ الْمَشْهُورُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے

ابومنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی

آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا: **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ** پھر

رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے

ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔ (صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۴۰۵ حدیث ۸۱۰)

(3) مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۃ بقرہ“ میں ایک آیت

ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس

گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آيَةُ الْكُرْسِيِّ ہے۔

(مُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۳۰۸۰)

(4) امیر المؤمنین حضرت علی کَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ فرماتے ہیں کہ

میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرُور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُور پڑھو کہ تمہارا زُور مجھ تک پہنچتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے، اس کے گھر کو اور آس پاس کے گھروں کو محفوظ فرمادے گا۔

(شُعَبُ الْإِيمَانِ ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

آیتہ الکرسی کی پانچ برکتیں

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیتہ الکرسی پڑھے گا اس کو

حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیتہ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خَلِدُونِ تَحْتَ عَرْشِ رَبِّكَ حِينَ يَسْأَلُ عَنِ الْمُتَكِبِرِينَ (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور دس مرتبہ شام دُرودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (جنتی زہور ص ۵۸۹)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوشِ نِصَال، پیکرِ حُسن و جمال، دَفْعِ رَنج و مَلال، صَاحِبِ بُدُو و نَوَال، رَسُوْلِ بے مِثَال، بی بی آمِنہ کے لالِ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم و رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حضرت ذُو النُّوْن (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ (ترجمہ کنز الایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِیِّ ج ۵ ص ۳۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

”مُصْطَفٰی“ کے پانچ حروف کی نسبت

سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(1) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈر دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور 'قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ' (پوری سورت) پڑھ لو گے تو

موت کے علاوہ ہر چیز سے امان میں آ جاؤ گے۔ (مَحْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳۰)

(2) حضرت سیدنا عمر باض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سونے

سے پہلے **مَسَبَّحَات** پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے

جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (سُنَنِ أَبِي كَلُودٍ ج ۴ ص ۴۰۸ حدیث ۵۰۵۷)

حکیمُ الْأُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک

کے تحت فرماتے ہیں: یہ (یعنی **مَسَبَّحَات**) سورتیں کل سات ہیں سورۃ اسرئٰی، سورۃ

حَدید، سورۃ حَشْر، سورۃ صَف، سورۃ جُمُعہ، سورۃ تَغَابُن اور سورۃ اَعْلٰی،

ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو بہت زیادہ

ہیں بلکہ ان کی چیدہ چیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔ (مَزَاةُ الْمَنَاجِح، ج ۳ ص ۲۳۷)

(3) حضرت سیدنا نُوْفَلِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مَکْرَم، نُورِ مُجَسَّم،

رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: **قُلْ يَا أَيُّهَا**

الْكَافِرُونَ پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے براءت ہے۔

(سُنَنِ أَبِي كَلُودٍ ج ۴ ص ۴۰۷ حدیث ۵۰۵۵)

(4) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین،

رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین،

جناب صادق و امین صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

مرتبہ یہ پڑھ لے: **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ** (ترجمہ: میں اللہ عزّ وّوجلّ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ٹیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دُنیا کے ایام کے برابر ہوں۔ (سُننُ التِّرْمِذِيّ ج ۵ ص ۲۵۵ حدیث ۳۴۰۸)

(5) نیچے دی ہوئی سورہ کہف کی آخری چار آیتیں یعنی **اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا** سے ختم سورہ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (ان شاء اللہ عزّ وّوجلّ)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
 نُزُلًا ۙ ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْكَانَ
 الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَٰبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَتَّقَدَا كَلِمٰتُ
 رَٰبِّيْ وَلَوْ جُنَّتْ بِسْمِئِهِ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى
 اِلَيَّ اِنَّمَا الْهٰكُمُ اللّٰهُ وَاَحَدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَٰبِّيْ
 فَلْيُعْبُدْ عَمَلًا صٰلِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَٰبِّيْ ۗ اٰحَدًا ۙ ﴿۱۱۰﴾

(پ ۱۵ الكهف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

(سُننُ الدَّارِمِيِّ ج ۲ ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۶، الوظيفة الكريمة ص ۲۹)

”رَحْمَت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سُوْرہ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ سُوْرہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”شَافِیہ“ اور ایک نام ”سُوْرہ الشفاء“ ہے اس لئے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

(سُنُّ الدَّارِمِی حَلیث ۳۳۷۰ ج ۲ ص ۵۳۸۔ حاشیة الصّاوِی الفاتحة، ج ۱، ص ۱۳)

(2) مسندِ دارمی میں ہے کہ 100 مرتبہ سُوْرہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی

جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (جَنَّتِی زبور ص ۵۸۷)

(3) بُوْرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار

سُوْرہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے (ایضاً ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے **إِيَّاكَ نَعْبُدُ**

وَرَايَاكَ نَسْتَعِينُ ۱۰ اول آخرتین تین بار درود شریف بھی پڑھے بیمار یوں اور بلاؤں

کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (جَنَّتِی زبور ص ۵۸۸)

سُورَةُ
الْفَتْحَةِ
مَكِّيَّةٌ

سُورَةٌ فَاتِحَةٌ
مَكِّيَّةٌ

وَهِيَ بِأَوَّلِهَا سَبْعُ آيَاتٍ

أَدْرَسَ فِيهَا سِتُّونَ آيَاتٍ هِيَ بِأَوَّلِهَا سَبْعُ آيَاتٍ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۳ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے

نَسْتَعِينُ ۴ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۵ صِرَاطَ

مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۷

اور نہ بھٹکے ہوؤں کا

”یسین شریف کی برکات“ کے سولہ خُروف کی نسبت سے سورہ یسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حمیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدِيثٌ ۲۰۳۲۲ ج ۷ ص ۲۸۶ ملقطاً)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثٌ ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۶)

(3) حضرت سیدنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ سردارِ مگہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تورات میں سورہ یسین کا نام مُعَمَّةٌ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دُور کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَةُ الْقَاضِيَةِ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے بیس حج کے

برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار نور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دُور ہو جائے گی۔
(الذُّرُّ الْمَنْشُوْر، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسولِ محتشم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔
(ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرت سیدنا عطاء بن ابورباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سُورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورہ یسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورہ یسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضورِ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے، جو

شخص اس سورہ مبارکہ کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم،

شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورہ یسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔
(ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرت سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

ہیں: جس نے سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عَزَّوَجَلَّ (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورہ یسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے۔
(ایضاً ص ۳۹)

(11) حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو

شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یَسِّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل نرم ہوگا)
(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ سینہ باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یسین کی تلاوت کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرمادیتا ہے۔ (الذُّرُّ الْمَنْتُوْرُ، ج ۷، ص ۴۰)

(13) حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کریں گے تو اُس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔ (ایضاً ص ۳۹)

(14) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُیُوْب عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (التَّرْغِیْبُ وَالتَّرْهِیْبُ حَدِیْث: ۴، ج ۱، ص ۲۹۸)

(15) حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضر قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورہ یسین ہے۔ (الذُّرُّ الْمَنْتُوْرُ، ج ۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے ”جنتی زیور“

صفحہ 594 پر سورہ یٰسین پڑھنے کی بہت سی برکتیں شمار کی ہیں:

- ﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ﴿3﴾ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ ﴿4﴾ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عزوجل کی طرف سے مدد ہو۔ ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مل جائے۔ سورہ یٰسین کی ایک آیت سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّأْسِ رَاحِمٍ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھو، ان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیر بی لکھتے ہیں: یہ مجرب ہے۔ اور سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّأْسِ رَاحِمٍ ﴿٥٨﴾ (آیت: ۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو حوادث اور چوروں وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (حتیٰ زیور، ص ۵۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یٰس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۳

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاءَهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ۝

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيهَا آعْنَاقَهُمْ آغْلًا فَنَهَىٰ إِلَى الْأَذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْتَدِحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنا دی

سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناؤ جو نصیحت

وَحَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشَّرَهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

كَرِيمٍ ۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاَنْتَاهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۱۲

انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتائے والی کتاب میں

وَاصْرِبْ لَهُمْ مِّثْلًا اَصْحَابِ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۱۳

اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستادے آئے

اِذْ ارْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

بِنَثَلٍ فَقَالُوا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۱۴ قَالُوا مَا اَنْتُمْ

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا نَزَّلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے

اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ۱۵ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ

جھوٹے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

وقف لازم

لَمْ رَسَلُونِ ۱۶ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينِ ۱۷ قَالُوا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ لَيْلِنَا لَمْ تَنْتَهُوا لَنْزُجُنَاكُمْ

ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيْسَتَكُمْ مِّنَا عَدَابٌ إِلَيْكُمْ ۱۸ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

إِنَّ دِكْرَكُمْ بَلٌ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۱۹ وَجَاءَ مِنْ

تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَفُومِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۲۰

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَأْتِيكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مَّهْتَدُونَ ۲۱

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ نُرْجَعُونَ ۲۲

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

عَاتِنَا مِنْ دُونِهَا إِلَهَةٌ إِنْ يُرِيدُنَا الرِّحْمٰنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی

بِضْرٍ لَا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

إِنِّي إِذْ أَلْفَيْ ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو

قَبْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا عَفَا

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کاش کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا الصَّيْحَةُ وَوَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِدْلُونَ ﴿٢٩﴾ يَحْسِرُونَ

وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جیسی وہ بچھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ

ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں

أَنَّهُمُ الْبِیْهَمُ لَا یَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ كُلُّ لَسَّاجِمٍ لَّدَیْنَا

ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَآیَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الَّتِی بَدَّلْنَا خَیْطَ الْجَبَلِ الْأَخْضَرَ لَمَّا جَعَلْنَا الْأَرْضَ بِرْدًا وَجَعَلْنَا الْأَرْضَ بِرْدًا وَجَعَلْنَا الْأَرْضَ بِرْدًا وَجَعَلْنَا الْأَرْضَ بِرْدًا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اُسے زندہ کیا اور

مِنْهَا حَبًّا فَبَدَّلْنَاهَا بِأُكْحَامٍ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَبَلًا مِّنْ تَحْمِلٍ

پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

وَأَعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِنْ الْعُیُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے

عَمَلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۴﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

کھائیں اور یہ انکے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے

كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اُگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جنکی انہیں خبر نہیں۔

وَآیَةٌ لَهُمُ اللَّیْلُ نَسُخٌ مِّنْهُ النَّهَارُ فَآذَاهُمْ مُّظْلِمُونَ ﴿۳۶﴾

اور انکے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِیْزِ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست علم

الْعَلِيمِ ۝ وَالْقُرْآنَ قَدْ رَزَقْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَبْرَ وَلَا

کی پُرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر

الْيَلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ وَإِيَّاهُمْ

سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے اور ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُورِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں لنگے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے ویسی ہی

مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَّشَأْ نَعْرِفَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ

کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اُن کی فریاد کو پہنچنے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَ

والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب اُن سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آیا تو لا ہے اس امید پر

تُرْحَبُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی اُنکے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی اُن کے پاس

عَنْهَا مُعْرَضِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

آتی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب اُن سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی کہ

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا

انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہونگے تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ

پلٹ کر جائیں گے اور پھونکا جائے گا صور جیسی وہ قبروں سے

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٤١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٤٢﴾

ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

اِنْ كَانَتْ اَلْاَصِيْحَةُ وَّاِحْدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَدِيْنَا مُخْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

وہ تو نہ ہوگی مگر چنگھاڑ جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اَلْاَمَّا كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے

تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهِوْنَ ﴿٥٥﴾

کئے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلٰى اَلْاَرَاكِ مُتَّكِنُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَمْ يَلْبَسُوْا

وہ اور ان کے بیویاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے

فَاِكْهَةٌ وَّمَا يَدْسَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

اس میں میوہ ہے اور انکے لئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

وَامْتَاَزُوا الْيَوْمَ اِيَّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ الْمَاعِدُ الْبِكُمْ بَيْنِيْ وَ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد

اَدَمَ اَنْ لَا تَعْبُدُوْا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَاَنَّ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

اِنْ اَعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَّلَقَدْ اٰضَلْ سَبِيْلَكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذَا جَهَنَّمُ الَّتِي

سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٤﴾ إِصْلَافُهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٣﴾

سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے منہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے

لَسَخَّخْنَا عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ نُّعِذْهُ نُغِثْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

مُبِیْنٌ ۙ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ جَبًا وَیُحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝۶۹

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مَّاءٍ عَمَلَتْ اَیْدِیْنَا اَنْعَامًا فَمِنْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا

لَهُمْ مَلِكُوْنَ ۝۷۰ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

کیے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی

یَا كٰلُوْنَ ۝۷۱ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۙ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ۝۷۲

کوکھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَآتٰخُذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ الْاِلهَةَ لَعَلَّهُمْ یَنْصُرُوْنَ ۝۷۳

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۴

وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَبَا یُعْلِنُوْنَ ۝۷۵

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاذًا هُوَ خَصِیْمٌ ۝۷۶

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جیسی وہ صریح جھگڑالو

وقف لازم

مَبِيْنٌ ﴿٤٤﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُعِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٤٥﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کریگا جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٤٦﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٤٧﴾

پہڑ میں سے آگ پیدا کی جیسی تم اس سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيْرٍ عَلَىٰ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيْمُ ﴿٤٨﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٩﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي

کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے

يَبْدِئُهَا مَلَكُوْتٌ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٠﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھرے جاؤ گے

”رحمت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سورہ کَہَف کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص

سورہ کہف کی تلاوت کر رہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم، نُورِ مُجَسِّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سیکنہ ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صحيح مسلم حديث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

(2) حضرت سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،

رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سورہ کہف کی اول اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور ہی نور ہوگا، اور جو اس کی مکمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نور ہوگا۔

(المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدِيثُ مَعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْحَدِيثُ ۱۵۶۲۶ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم،

نورِ مُجَسِّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“ ایک روایت میں ہے: ”جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیٹ العقیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَانِ حَدِيثُ ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) حضرت سیدنا ابو دراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم،

رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا دَجَّال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورہ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرے گا دَجَّال سے محفوظ رہے گا۔ (صَحیح مُسَلِم، الحدیث: ۸۰۹، ص ۴۰۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

یَجْعَلُ لَہٗ عِوَجًا ۙ فِیْہَا یُنْذِرُ بَاْسًا شَدِیْدًا

اصلاً کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے

مَنْ لَّدُنْہٗ وِیْبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصّٰلِحٰتِ اَنْ سَآلَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ فَاَکَثِیْرًا فِیْہِ اَبَدًا ۙ

ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَسُیُنْذِرُ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ مَا لَہُمْ بِہٖ

اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں

مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

أَفْوَاهِهِمْ إِنَّ يَتَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان

نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنَّ لِمَ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں

أَسْفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِيَبْهَأَهُمْ

غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجُعِلُونَ مَأْعَدِيهَا

آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَعِيدًا اجْرًا ۚ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنِ اصْصَبَابُ الْكَهْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے

وَالرَّقِيقِ لَا كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَهَبِيْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰ فَضَرْبَنَا عَلٰى اِذَانِهِمْ فِي

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کرتو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكُهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ لَدُنْهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحٰزِبِيْنَ

گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے اُنہیں جگایا کہ دیکھیں دو گروہوں

اَحْصٰى لِيْمَا لَبِثُوْا اَمَدًا ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ ط اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدٰى ۱۳ وَكَا

سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَّنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَاَلُوْا رَبَّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْاَرْضِ لَنْ نُّدْعُوْا مِنْ دُوْنِهَا اِلٰهًا لَقَدْ قُلْنَا اِذَا

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہوتو ہم نے ضرور

نَشَطَطًا ۱۴ هُوَ اِلٰهٌ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهَا اِلٰهَةً

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے

لَوْلَا يٰۤاتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۭ فَمِنْ اٰظَمِ مَسٰنٍ

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرَىٰ عَلٰی اللّٰهِ كَذِبًا ۗ وَاِذَا عَزَلْتَ اٰتَمُوْهُمْ وَاَيُّعْبُدُوْنَ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَاُوْا۟اِلٰی الْكَهْفِ يَنْشُرْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت

وَيُهَيِّئُ لَكُمْ مِنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۗ وَتَرَىٰ الشَّمْسَ اِذَا

پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنادے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تُّرُوْرًا عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

گے کہ جب نکلتا ہے تو اُن کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۗ ذٰلِكَ مِنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ

اٰیٰتِ اللّٰهِ ۗ مَنْ يُّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْهُدٰى ۗ وَمَنْ يُّضَلِّ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ يَّجِدَ لَهٗ وِلٰیًا مُّرْسِدًا ۗ وَنَحْسِبُكُمْ اٰیٰتًا وَّهُمْ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سوتے

رُقُوْدًا ۗ وَنُقَلِّبُكُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۗ

ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

وَكَلَبُهُمْ بِأَسْطُرٍ ذُرَاعِيَةٍ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو

لَوَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَمِلْتِ مِنْهُمْ رُعبًا ۱۸ وَكَذَلِكَ

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِبَيْتَاءَ لُوَائِبِينَ ۱۹ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِئْتُمْ

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِئْتُمْ ۲۰ فَاَبْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۲۱ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

کولائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُواكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

إِذَا أَبَدًا ۝ وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اللَّهُ حَقٌّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَرْيِبُ فِيهَا إِذِ يَتَنَزَّعُونَ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ

باہم جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۝

جاتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجَبًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے دیکھے الاؤ کا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَتَأْمُرُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيلٌ ۝ فَلَا تَنَارِفِمْ الْأُمْرَاءَ ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولُ لَنْ أَسْأَلَ إِيَّاهُ فَاعِلٌ

انکے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذَلِكَ عَدَا ۗ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَذَكَرَ رَبَّكَ إِذَا

کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ

بھول جائے اور یوں کہہ کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هَذَا ارشَادًا ۚ وَلَبِئْسَ مَا كَفَرْنَا فِي ثَلَاثِ مِائَةٍ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَأَزْدَادًا وَاتَّسَعَّا ۗ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِئْتُمْ لَهُ غَيْبٌ

ٹھہرے نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِنْ

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۗ

ہی سُنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَآتِلْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۗ لِأَمْبِلَلْ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اسکی باتوں

لِكَلِمَتِهِ^{٧٥} وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا^{٧٦} وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعُشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ^{٧٧}

رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمَنْ أَغْفَلًا

تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنِ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرًا فُرْقًا^{٧٨}

دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اسکا کام حد سے گذر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ

اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا عِنْدَنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَعِينُوا يَغَاثُوا بِبَاءِ كَالْهَلِ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَشْرَبُونَ الْوَجُوهَ يُبْسُ الشَّرَابِ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

نیگ ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لئے بسنے کے باغ ہیں ان کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خضْرًا مِنْ سُدُسٍ

بز کپڑے کریب اور قنادیز کے پہنیں گے وہاں تختوں پر

وَاسْتَبْرَقٍ مُتَبَعِينَ فِيهَا عَلَى الْأُرَائِكِ نَعْمَ

تکیہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

التَّوَابِ وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَأَضْرِبُ لَهُمْ مَثَلًا

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهَا بِنَخْلٍ وَ

دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝۳۲

ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْطَافَهَا وَلَمْ تَظْلِمِ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْءًا ۝۳۳ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝۳۴

کی نہ دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَ

اور وہ اس سے رڈو بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں

أَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝۳۵ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هَذِهِ آيَةٌ لِّرَبِّكَ ۗ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِّدْتَ إِلَىٰ رَبِّكَ لَاحِدًا ۗ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۗ قَالَ

کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

اپنے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے

لَهُ صَاحِبَةٌ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُكَ رَجُلًا ۗ لَكِنَّا

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نقرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۗ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہو

جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۗ إِنْ تَرَنِ

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

أَنَا أَقْلٌ مِنْكَ مَا لَأَوْلَادًا ۗ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي

اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان

بِأَنَّ السَّمَاءَ

بِأَنَّ السَّمَاءَ

بِأَنَّ السَّمَاءَ

فَتُصْبِحُ صَعِيدًا اَزْلَقًا ۚ اَوْ يُصْبِحُ مَاءً وَّهَآءُ اَفْلَحٍ

ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيعُ لَهٗ طَلَبًا ۚ وَاُحِيطَ بِشِرْهٖ فَاصْبِحْ يُقَلِّبُ

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفَّيْهِ عَلٰی مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی عُرْوٰثِهَا

مٹا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹیٹوں

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۗ وَاَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فِئَةٍ يُّنصِرُوْنَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۗ

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اسکی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا

هٰذَا لِكِ الْوَاٰیۃِ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

یہاں کہتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ۗ وَاَضْرَبْ لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنٰہٗ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر

فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذُرُّهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

کھلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اُڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمْلًا ۝

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں انکا ثواب تمہارے رب کے یہاں بہتر اور وہ

وَيَوْمَ نُسَبِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَاهُمْ

امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

فَلَمْ نُعَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَعَرَضُوا عَلَيَّ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ

اور ہم انھیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو چھوڑ نہ دینگے اور سب تمہارے رب کے حضور پر اباندھے پیش

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ وَوَضِعَ الْكِتَابِ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم

مُسْتَفْقِينَ مِنْهَا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

بجرموں کو دیکھو گے اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے

لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو

عَمَلُوا أَحَاضِرًا ۗ وَلَا يُظْلَمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۗ وَإِذْ قُلْنَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْبُدْ وَالْاٰدَمَ فَسَبَدُ ۗ وَالْاٰدَمُ ابْلِيسَ ۗ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کہ قوم جن سے

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَكَ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَذُرِّيَّتِهٖٓ اَوْلِيَاءٍ مِّنْ دُوْنِي ۗ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی

لِلظٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۗ مَا اَشْهَدُ تَهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

بِا بدل بلا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْاَرْضِ ۗ وَاخْلَقَ اَنْفُسَهُمْ ۗ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ۗ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُ وَاَشْرَكَ اَيُّ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم اُنکے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُهَا وَلَمْ

اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور

يَجِدُوا وَعَنْهَا مَصْرِفًا ۝۱۶۷ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرِ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

جَدًّا ۝۱۶۸ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا

الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۱۶۹ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الرُّسُلَ إِلَّا الْمُبَشِّرِينَ وَالْمُنذِرِينَ ۚ وَبُجَادِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

كُفِرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹادیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جوڑا نہیں سنائے

وَمَا أَنْذَرُوا هُزُوكَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

گئے تھے اُن کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ إِذَا جَعَلْنَا عَلٰی

رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ اُن سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ

بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے اُن کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ

اور اُن کے کانوں میں گرانی اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور

الْغُفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَل لَمْ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو جلد اُن پر

الْعَذَابِ طَبْلٌ لَهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ

عذاب بھیجتا بلکہ اُن کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْيلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لِيَهْلِكِمْ مَوْعِدًا ۗ وَاذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْنَهُ اِذْ اَبْرَحُ حَتَّىٰ

بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

اَبْلُغْ مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِ حُقْبًا ۗ فَلَمَّا بَلَغَا

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرونوں چلا جاؤں پھر

مَجْمَعٍ يَدِيْهِمَا نِيسَاخُوتُهُمَا فَاَتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي

جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ۗ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْنَهُ اِتِّبَاعًا عَدَاۗءًا نَّازِ

اپنی راہ لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا

لَقَدْ لَقَيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۗ قَالَ اَرَأَيْتَ

لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھئے تو

اِذَا وُيِّنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

اَنْسٰنِيْهِ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اذْكُرَكَ ۗ وَاَتَّخَذَ

ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيْلَةَ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۗ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

نَبِيٍّ فَارْتَدَّ عَلَيَّ اثْرَاهُ بِاقْصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ

علم لڈنی عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تَحِطُ بِهِ خَيْرًا ۖ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اُسے چیر ڈالا موسیٰ

أَخْرَقَتْهَا لَتُعْرَقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا أَمْرًا ﴿٤١﴾

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بڑی بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٢﴾

کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہریں گے

قَالَ لَا تَأْخِذْ بِنِاسِيتِي وَلَا تُرْهِقْنِي

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٤٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا الْفِيَا

میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا

عُلَمَا فَقْتَلَهُ قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٤٤﴾

جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہر گز میرے ساتھ نہ ٹھہریں

صَبْرًا ۵۷ قَالَ اِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا

سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصِحِّبُنِي ۚ قَدْ يَلْبَغُتُ مِنْ لَدُنِّي عُدْرًا ۵۸ فَاَنْطَلَقْنَا

بے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ اِسْتَطْعَمَ اَهْلُهَا فَاَبَوْا اَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

يُصَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا اِذَا يُرِيْدَانِ يَنْقُصُ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَاَقَامَهُ ۗ قَالَ لَوْ نَشِئْتُمْ لَتَخَذْتُمْ عَلَيْهِ اِجْرًا ۵۹ قَالَ

گرا چاہتی ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے کہا یہ

هٰذَا اِفْرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَاوِيلِ مَا لَمْ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر بتاؤنگا جن پر آپ سے

تَسْتَطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۶۰ اِمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِيْنَ

صبر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

يَعْمَلُوْنَ فِي الْبُحْرِ فَاَرَادْتُ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وِرَآءَهُمْ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۱۰۰ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

أَبُوهُ مُؤْمِنِيْنَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر

وَكُفْرًا ۝۱۰۱ فَآرَدْنَا أَنْ نُبْدِلَ لَهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً

پر چڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے

وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝۱۰۲ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمِيْنَ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۝۱۰۳ فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا قَرْحَةً مِّنَ رَبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۗ

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھر ہے

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۱۰۴ وَيَسْأَلُونَكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور تم سے

عَنْ ذِي الْقُرَيْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سنا تا ہوں

إِنَّا مَكْنُئَالَهُ فِي الْأَرْضِ وَإِتْيَانَهُ مِنْ كُلِّ نَفْيٍ سَبَبًا ۝

بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاتَّبِعْ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۝ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قَلِيلًا

ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

بِذَاقِ الْقُرَيْنَيْنِ إِمَّانٍ تَعَذِّبُ وَإِمَّانٍ تَتَّخِذُ فِيهِمْ حُسْنًا ۝

فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا مُّكْرًا ۝ وَإِمَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پھیرا جائیگا وہ اسے بُری مار دے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهُ جِزَاءٌ مِنَ الْحُسْنَىٰ ۝ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝

کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اتَّبِعْ سَبِيًّا ۙ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطَّلِعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۙ

پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۙ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبِيًّا ۙ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَا يَكَادُونَ يُفْقَهُونَ قَوْلًا ۙ ۙ قَالَ الْوَايْدُ الْقَرْيَتَيْنِ انَّ

پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یا جوج و ما جوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰی اَنْ نَّجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۙ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر

مَلِكِيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعْيُنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۗ أَمْ تَوْنِي زُبْرًا الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ وہ جب

الصَّادِفِينَ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کر دی کہا دھونگو یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا

أَمْ تَوْنِي أَفْرِغُ عَلَيْهِ قَطْرًا ۗ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوْهُ

کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ اونڈیل دوں تو یا جوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۗ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيٰ جَعَلَهُ دَكَّآءَ ۗ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيٰ

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ۗ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّوْجُ فِي بَعْضٍ ۗ وَ

سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۗ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

ریلادے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ ۖ عَرْضًا ۗ ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

فِي غَطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝۱۰

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے

دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۱

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۲ الَّذِينَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝۱۳ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا ۝۱۴ ذَلِكَ جزَاءُ ۚ وَهُمْ جَاهَنِمُ بِمَا كَفَرُوا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝۱۳۱ إِنَّ الَّذِينَ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بنائی بے شک جو ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۳۲ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے

عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۳۳ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَاتِ

جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جُمْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝۱۳۴ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرمادو ظاہر صورت بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبِيَآءِ الْهَكْمِ إِلَهُ وَاحِدٌ

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

”فتح“ کے تین حُرُوف کی

نسبت سورہ فتح کے 3 فضائل

(1) حدیبیہ سے واپسی میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے راستے میں اس سورت

کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ

پیاری ہے۔ (صَحیحُ البُخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۳ ص ۳۲۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورہ فتح کو تین بار

پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے

سے غرق ہونے سے مامون رہتا ہے۔ جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے

حفاظت ہوتی ہے۔ (حتی زبور ص ۵۹۶)

(3) دشمنوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھے اگر رمضان کا چاند دیکھ

کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہیگا۔ (حتی زبور ص ۵۹۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۗ لِيُغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے گناہ بخشنے تمہارے گناہوں

مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَأَنَا خَرُّوْا بَيْتِي نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ وَيَهْدِيكُمْ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۳ وَيُنصِّرْكَ اللهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۴

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيَزِدَّادُ الْإِيْمَانَ مَعَ إِيْمَانِهِمْ وَيُلْهِمُ اللهُ جُنُوْدَ السَّمٰوٰتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۴ لِيُدْخِلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بَحْتِ بَجْرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذٰلِكَ عِنْدَ اللهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۵ وَيُعَذِّبُ الْمُنٰفِقِيْنَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيبًا ۖ وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور

وَتَنذِيرًا ۗ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَ

ڈر سنا تا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر

تُؤَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۗ إِنَّ الَّذِينَ

کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

أَيُّدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّا بِيَدِكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِيسُورَتِيهِ أَجْرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلْنَا أَمْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِالسِّنِّيهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَبْرَأُكَ

مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيَّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَطَنْتُمْ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۳ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۴

اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۵

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلَىٰ مَغٰنِمٍ

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو

لِنَاخِذْ وُهٰٓذَا رُوْنًا نَّتَّبِعُكُمْ يَرْيَدُوْنَ اَنْ

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يَسِيْرًا لِّوَاكِلِمِ اللّٰهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَ اَكْذٰبَكُمْ قَال

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا يَا بَل

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۵ قُلْ لِلّٰهِ خَلْفِيْنَ مِنْ

نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے

الْاَعْرَابِ سَتَدْعُوْنَ اِلَى قَوْمِ اُولَىٰ بِاسِ سَيُّدِي

فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ ۚ فَاِنْ تَطِبَعُوا يُوْتِكُمْ اللّٰهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں

يُعَذِّبُكُمْ عَنِ اَبَا اَيْمٰنًا ۝۱۶ لَيْسَ عَلٰى الْاَهْلِ حَرْجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر جنگی نہیں اور نہ

وَلَا عَلٰى الْاَعْرَابِ حَرْجٌ وَلَا عَلٰى الْمُرِيْضِ حَرْجٌ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍۭ بَٰجِرٰتٍۭ مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَْعُدُّ بِهٖ عَدَاٰبَ الْيَمِيْنِ ۗ لَقَدْ

گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اُو جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ بِاٰفِ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان

وَاَنَابَهُمْ فَتَقَا قَرِيْبًا ۙ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا

اتارا اور انہیں جلد آنیوالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۙ وَعَدَّكُمْ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هٰذِهِ وَكَفَّ اَيْدِي

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَاٰخِرَى لَمْ نَقْدِرْ وَاَعْلِيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

صِدْقَةَ الْمُنُوْرَةِ الْمَكْرَمَةَ الْمُنُوْرَةِ الْمَكْرَمَةَ الْمُنُوْرَةَ الْمَكْرَمَةَ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٦٠﴾ وَلَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَاؤُا الْأَدْبَارُ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ

کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ

وَلَنْ يَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیِ مکہ میں بعد اس کے

عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٦٣﴾ هُمُ الَّذِينَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ ہیں

كَفَرُوا وَاصْدَوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعَكُمْ فَإِنْ تَبْلُغْ مَجَلَّةً وَلَوْ أَرَجَالَ مُؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءٍ مُّؤْمِنَاتٍ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَن تَطَّوُّهُنَّ فَتُصِيبَكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے

مِنْهُنَّ مَعْرَظٌ بَغَيْرِ عِلْمٍ لِّیَدْخُلَ اللّٰهُ فِی رَحْمَتِهِ مَن

انجانی میں کوئی کمروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی مثال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی

یَنْشَأُ لَوْ تَزَيَّلُوا الْعَذَابَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک

اَلِیْمًا ۗ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَبِیْۤةَ

عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

حَبِیْۤةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَیِّئَتَهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ

اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

اَحَقُّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝

کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءُیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

السُّجْدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مُخْلِقِينَ

سجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو تمہیں معلوم

تَعَلَّمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ قُرْبًا ۝۲۵ هُوَ

نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۶ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا نَّسِبًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

سنة المنورة

اِنَّ السُّجُوْدَ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْاِنْجِيلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَتْهَا فَاسْتَعْلَظَ

انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر

فَاسْتَوَىٰ عَلٰی سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزَّرَّاعَ لِيغِيْظَ بِهِمُ

دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پھر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافروں کے دل چلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرًا عَظِيْمًاۙ

بخشش اور بڑے ثواب کا

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے عَصَہ صَبَطَ کر لیا باؤ بُود اس کے

کہ وہ عَصَہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون

وایمان سے بھر دیگا۔“ (الجامع الصغیر للسیوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

حکایت

کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: ”اگر بروز قیامت میرے گناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔“

(اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۴۱۶ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حکایت

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو سچ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ میری مغفرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تیری مغفرت فرمائے۔“

(احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۱۲ دارصادر بیروت)

مدنی نکتہ

اے کاش! روزی میں کثرت کی محبت کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

”دُعا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ دُحَّان کے 3 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وبارک وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعاے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۷) (2) نبی اکرم، نُوْرِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ میں سورہ دُحَّان پڑھی اُس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حدیث ۲۸۹۸ ج ۴ ص ۴۰۷) (3) رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یارات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (المُعْجَمُ الْكَبِيرُ الحدیث ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

حَمْدٌ ۱۰ وَالْكِتَابِ الْبَيِّنِ ۱۱ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

حَمْدِ اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِيْنَ ۱۲ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اُتَارَا بے شک ہم ڈرسانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَكِيْمٍ ۱۳ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۱۴

والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بیشک ہم بھیجے والے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی بنتا جانتا ہے وہ جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبَابِنَا مَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾

اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جلائے اور مارے تمہارا رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا رب

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَلَيْسَ لَهُمْ

اس دن کہیں گے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہیں سے ہو

الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لایا پھر اس سے

عَنْهُ وَقَالُوا مَعَلْمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَانِشْفُوا الْعَذَابَ

روگرداں ہوئے اور بولے کھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے

قَلِيلاً إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبُطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے

إِنَّمُتَقَبُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوْا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کر دو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَيَّ اللَّهُ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي أَنْتِكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُدْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُونَ ﴿٢١﴾

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سگسار کرو اور اگر تم میرا یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَاعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ آتِ قَوْمَهُمْ جُرْمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دُعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاللَّيْلُ الْبَحْرُ هُوَ إِلَهُمُ جُنْدٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے

مُعْرَقُونَ ﴿۲۲﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۳﴾ وَزُرُوعٍ

کھلا چھوڑ دے بیشک وہ لشکر ڈھویا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۴﴾ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَاهِنِينَ ﴿۲۵﴾ كَذَلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۲۶﴾ فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿۲۷﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا بَنِي

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۲۸﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

کو ذلت کے عذاب سے نجات بخشی فرعون سے بے شک وہ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ السُّرِفِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

مکتبہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور بے شک ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعَالِيَيْنِ ﴿۳۰﴾ وَإِنَّا لَهُم مِّنَ آيَاتِنَا يُدَلُّوْنَ

دانستہ چن لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُبِينًا ﴿۳۱﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا أُمَّتُنَا

جن میں صریح انعام تھا بیشک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٥٠﴾ فَاتُوا بِأَبْنَائِكُمْ

ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صِدِّقِينَ ﴿٥١﴾ أَمْ خَيْرٌ مِّنْ قَوْمٍ تَبِعُوا ۗ وَالَّذِينَ مِنْ

تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا سچ کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ أَهْلُكُنْهَمْ أَنَّهُمْ كَانُوا أَجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَمَا خَلَقْنَا

ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بیشک وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِینَ ﴿٥٣﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ يَوْمَ

نہ بنایا مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں بے شک

الْفَصْلِ مِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

فیصلہ کا دن ان سب کی مینعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُبْصَرُونَ ﴿٥٦﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥٧﴾ إِنَّ شَجَرَةَ الزُّقُومِ ﴿٥٨﴾

کرے بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک تھوڑے کا بیڑ

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝

گناہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح پیوں میں جوش مارے

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝ خَذُوهَا فَاعْتَلَوْهَا إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۝

جیسا کھولتا پانی جوش مارے اُسے پکڑو ٹھیک بھرتی آگ کی طرف بزور گھینٹے لے جاؤ

ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو کچھ ہاں ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بے شک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

پہنیں گے کرب اور قادیز آنے سانسے

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا

یو ہیں ہے اور ہم نے انھیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَمِينٍ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

قسم کا میوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ چکھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

بچایا تمہارے رب کے فضل سے یہی بڑی کامیابی

الْعَظِيمِ ۝ فَإِنَّا يَسِّرْنَاهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

”مَدَنِي انعام“ کے نو حُرُوف کی نسبت

سے سورہ مُلْك کے 9 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک بحر و بر،

حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے شفاعت

کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبْرَكَ الَّذِي

بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيث ۲۹۰۰ ج ۴ ص ۴۰۸)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم،

نورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قرآنِ کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورہٴ مُلک ہے۔ (الذُّرَّ الْمَنْشُورُ ج ۸ ص ۲۳۳)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب

بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہٴ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہٴ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورہٴ مُلک پڑھا کرتا تھا۔“

تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے، توراہ میں اس کا نام

سورہٴ مُلک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔“

(الْمُسْتَدْرَكُ عَلَى الصَّحِيحَيْنِ حَدِيثُ ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا

کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورہ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورہ الملک پڑھتا ہے۔“ تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”یہی روکنے والی ہے، یہی نجات دلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔“

(سُنُّنُ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثٌ ۲۸۹۹ ج ۴ ص ۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میری

خواہش ہے کہ: **تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ** ہر مومن کے دل میں ہو۔

(كَنْزُ الْعَمَالِ حَدِيثٌ ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو مہینے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے

لئے کافی ہیں۔ (تَفْسِيرُ رُوحِ الْمَعَانِي سُوْرَةُ الْمَلِكِ ج ۱ ص ۴)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میٹھے میٹھے آقا

مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30

آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے،

اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 دَرَجَاتِ بَلَد کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مُجَادَلہ (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبْرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے۔

(الذُّرِّ الْمُنْتَوِرُ، ج ۸، ص ۲۳۳)

(8) سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃُ الْمُلْکِ اور الم تنزیل، السجدة تلاوت فرماتے تھے۔

(تَفْسِیْرُ رُوْحِ الْبَیْآن، سورۃ الملک، ج ۱۰، ص ۹۸)

(9) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیثِ تحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: تَبْرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔

(الذُّرِّ الْمُنْتَوِرُ ج ۸ ص ۲۳۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تَبْرٰكَ الَّذِیْ بِیْدِیْهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوَةَ لَیَبْلُوْكُمْ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

اَیْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِیْ

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفَوُّتٍ طَارِجٍ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝

ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخسہ نظر آتا ہے

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَهُوَ حَسِیْبٌ ۝ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمِصْبٰحٍ وَجَعَلْنَا

تھکی ماندی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤

اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْفُجُورُ فِيهَا سَبْعُونَ أَلْفًا شَيْهَةً وَأُخْرَى تَفُورٌ ④ تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا

تَنْبِزٌ مِنَ الْعُيُوطِ كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فُجُورٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

الْمَیَاتِكُمْ نَذِيرٌ ⑤ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بیشک

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈرسانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اودتاتا تم تو نہیں مگر

كَبِيرٌ ① وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُفِّتِ الْأُصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

كَبِيرٌ ۱۲ وَأَسْرُؤُا قَوْلِكُمْ أَوْاجْهَرُ وَإِنَّهُ عَلَيْهِمُ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی

بَيِّنَاتٍ الصُّدُورِ ۱۳ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر

الْخَبِيرُ ۱۴ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا

بار کی جانتا خبر دار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں

فِي مَنَازِكِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۱۵ ءَأَمِنْتُمْ

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْفَى بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَنُورُ ۱۶

اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھندلے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جیسی وہ کا پتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۱۸ اَوْلَمْ يَرْوُا اِلَى الصَّيْرِ فَوْقَهُمْ

تو کیا کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صَفَتْ وَيَقْبِضُنَّ كَمَا يُمَسِّكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بیشک وہ سب کچھ

شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۱۹ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ جَدُّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنَّ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ۲۰

کافر نہیں مگر دھوکے میں

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوْا

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

فِىْ عَتُوٍّ وَّنَفُوْرٍ ۲۱ اَمَّنْ يَّيْتَشِيْ مُكِبًا عَلٰى وُجُوْهِهٖ اَمْهٰدٰى

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل لوندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمَّنْ يَّيْتَشٰى سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِي

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی

اَنْشَاكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم

وقف لازم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی

وَالِيهِ تَحْشُرُونَ ﴿٣٣﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

کی طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعُونَ ﴿٣٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَنُيْحِرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿٣٧﴾

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٥﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَأْوَاكُمْ غَوْرًا فَسَنْ يَأْتِيَكُمْ بِبَاءٍ مَّعِينٍ ﴿١٦﴾

پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

”رحمن“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے سورہ رحمن کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لئے زینت ہے اور قرآن پاک کی زینت سورہ رحمن ہے۔“
(الذُّرِّ الْمُنْتَوْرُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذْنِ پَرُوْرَدگار، دو عالم کے مالک

وَمُخْتَار، شہنشاہِ اَبْرارِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سورہ حَدِید، اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ اور الرَّحْمٰنُ کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن الفردوس (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔ (الذُّرِّ الْمُنْتَوْرُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ،

راحتِ قلب و سینه، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعطرِ پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورہٴ رَحْمٰنِ اَبْتَدَا سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورہٴ جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: **فِيَا مَيِّمَةَ الْاَيْمَنِ مَا تَكْتُمُ** ○ تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعْمِكَ رَبَّنَا نَكْتُمُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب! عذوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(الذُّرُّ الْمَنْشُورُ ج ۷ ص ۶۹۰)

(4) سورہٴ رَحْمٰنِ گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر طحال (بتلی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔

(جنتی زیور، ص ۵۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان وما یکون

الْبَيَانَ ۳ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۵ وَالنَّجْمُ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۶ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۷

پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

الَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۸ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۹ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۱۰

اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةً وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۱۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعُصْفِ

میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ ناج

وَالرَّيْحَانُ ۱۲ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۱۳ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۱۴ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۱۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۱۶

کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٤﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿١٥﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٦﴾ بَيْنَهُمَا

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿١٨﴾

اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللَّوْءُ وَالْمُرْجَانُ ﴿١٩﴾ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمَا

ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكذِّبَانِ ﴿٢٠﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢١﴾

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٢٢﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٣﴾

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب

الآيَةِ رَّبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوسی

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ

نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٩﴾ يَمْعُرُ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ إِنَّ

اپنے رب کی کوسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَأَنْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٧١﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ لَّا

سی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور

وَسُنَّاسٌ فَلَا تَنْصَبِرْنَ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ﴿٧٣﴾

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلانہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کوسی نعمت جھٹلاؤ گے

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ زری تو اپنے رب

الْاِءْرِبْکَمَا تُکْذِبْنَ ﴿۹۵﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ

کی کوئی نعمت جھٹلاوے تو اس دن گناہ گار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

اِنْسٍ وَّ اِلْحَانٍ ﴿۹۶﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاوے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَانٍ فِیْ وُجُوْہِہُمْ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۹۷﴾

چہرے سے پچھانیں جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ ﴿۹۸﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاوے یہ ہے وہ جہنم جسے

یُکَذِّبُ بِہَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ یَطُوْفُوْنَ بِیْنِہَا وَبَیْنَ

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا کے

حَبِیْرَانِ ﴿۱۰۰﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ

جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامِ رَبِّہِ جَنَّتِنِ ﴿۱۰۱﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ

کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے بہت سی

اَفْنَانِ ﴿۱۰۲﴾ فَبِیَوْمَئِذٍ لَّا یَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِہِ

ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے ان میں دو چشمے

تَجْرِبِينَ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٥٧﴾ فِيهِمَا مِنْ

بتے ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو

كُلًّا فَالْكَهْفَةُ زَوْجَانِ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

تم کا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَّيْنَهُمَا مِنْ اسْتَبْرَقٍ وَجَنَانَا

ایسے بچھونوں پر بکیہ لگائے جن کا استر قتاویز کا اور دونوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانِ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٦١﴾ فِيهِنَّ

میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں

فُصْرَاتٍ الظَّرْفِ لَمْ يَطْبِئَهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿٦٢﴾

پروہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آٹکھا ٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انھیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے

فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٣﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٥﴾ هَلْ جَزَاءُ

اور موتکا ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آيَاتِنَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٧﴾

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٤٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٨﴾

اور انکے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدَّهَا مَنِينِ ﴿٤٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٨﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٥٠﴾

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥١﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ مِّنْ حَسَنٍ ﴿٥٢﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٣﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں خیموں میں پردہ

الْخِيَامِ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾ لَمْ يَطْمِئِنِّي

نہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جِآنٌ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِبِينَ عَلَى رَفْرِفِ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٤٧﴾

نکیہ لگائے ہوئے سبز پھولوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر

فِي أَيِّ الرَّيْبِ كَمَا تَكْذِبُ بِن ۞ تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

ذِي الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ ۞

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دور اقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت بابرکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُيُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سنن الترمذی“، أبواب الزهد، باب في التوكل على الله، الحديث:

۲۳۵۲، ج ۴، ص ۱۵۴.

و ”اشعة اللمعات“، كتاب الرقاق، باب التوكل و الصبر، الفصل

الثالث، ج ۴، ص ۲۶۲.

سورہ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سورہ واقعہ تو نگری (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(رُوحُ الْمَعَانِی ج ۷ ص ۱۸۳)

(2) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر وفاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر وفاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۱ لَيْسَ لَوْفِعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۱۲

جب ہو لے گی وہ ہونیوالی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۚ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ

کسی کو پست کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تو تر تھا کر

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّبْتَثًّا ۖ وَكُنُفٌ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائینگے چوراہو کر تو ہو جائینگے جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۚ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ وَالْأَصْحَابُ الْبَاقِيَةِ ۖ

ہوئے اور تم تین قسم ہو جاؤ گے تو وہی طرف والے کیسے وہی طرف والے

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۖ وَالْأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۖ وَالسَّابِقُونَ

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السَّابِقُونَ ۖ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۗ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۗ

گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۗ عَلَىٰ سُرُرٍ

انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جزاؤ تختوں پر

مَوْضُوعَةٍ مُّتَّكِنِينَ ۖ عَلَيْهِمْ مَقَابِلُهُمْ ۖ يُطَوفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آنے سانے ان کے گرد لپے پھریں

وَلَدَانٌ مُّخْلَدُونَ ۖ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۖ وَكَأْسٍ

گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے آفتابے اور جام آنکھوں کے سانے

مِنْ مَّعِينٍ ۝۱۸ لَا يُصَدَّ عُنَّ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ۝۱۹

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝۲۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٍ عِينٍ ۝۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝۲۳ جَزَاءً بِمَا

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ ان

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهَا

کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری

الْأَقْبِلَاسَ سَلَامًا سَلَامًا ۝۲۵ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝۲۶ مَا أَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا ہو گا سلام سلام اور دہنی طرف والے کیسے دہنی

الْيَمِينِ ۝۲۷ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝۲۸ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝۲۹

طرف والے بے کانٹے کی پیروں میں اور کیلے کے پتھوں میں

وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝۳۰ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝۳۱ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝۳۲

اور ہمیشہ کے سایے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝۳۳ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝۳۴ إِنَّا

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں میں پیشک

اَنْشَانَهُنَّ اِنْشَاءً ۞ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۞ عُرُبًا اَنْزَابًا ۞

ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انھیں بنایا کواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار

لِاصْحَابِ الْبَيْتِ ۞ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۞ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ

دلاتیاں ایک عمر والیاں وہنی طرف والوں کیلئے اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

الْاٰخِرِيْنَ ۞ وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ ۞ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ ۞

سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِي سَبُؤٍمْ وَحَمِيْمٍ ۞ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۞ لَا بَارِدٍ وَلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

كِرِيْمٍ ۞ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۞ وَكَانُوْا

کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

يُصِرُّوْنَ عَلٰی الْحَنَّتِ الْعَظِيْمِ ۞ وَكَانُوْا يَقُولُوْنَ ۞

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

اِيْذًا امْتَنَا وَكُنَّا اَنْزَابًا وَعِظَامًا اِنَّا لَسَبْعُوْنُوْنَ ۞

مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۞ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۞

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَجْمُوْعُوْنَ اِلَىٰ مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّا کَرَّمْنَاہَا

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اسے

الصَّالُوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۝ لَا کَلُوْنَ مِنْ ثَمَرِہِمْ مِنْ رِزْوٰنٍ ۝

گراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ کے پیڑ میں سے کھاؤ گے

فَمَا لُوْنَ مِنْہَا الْبَطُوْنَ ۝ فَشَرِبُوْنَ عَلَیْہِ مِنْ اِحْمِیْمٍ ۝

پھر اس سے پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھولتا پانی پيو گے

فَشَرِبُوْنَ شَرِبَ الْہِیْمِ ۝ ہٰذَا نَزَّلْنٰہُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝

پھر ایسا پيو گے جیسے سخت پیا سے اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

اِنْحٰنْ خَلَقْنَاکُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُوْنَ ۝ اَفَرَأٰی یَوْمَآ

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ منی

نُمُوْنَ ۝ ؕ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہَا اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ

جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدْ رٰنَا بَیْنَکُمْ الْمَوْتَٰتِ وَ اِنْحٰنْ بِمَسْبُوْقِیْنِ ۝ عَلٰی اَنْ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

یُبَدَّلَ اَمْثَالِکُمْ وَ نُنشِکُمْ فِی مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ لَقَدْ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَا تَحْرُجُونَ ﴿٣٧﴾ ؕ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَ ۗ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٣٧﴾

تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٣٨﴾ إِنَّا الْمَعْرِفُونَ ﴿٣٨﴾

ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر چٹی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٣٩﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٤٠﴾

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَابًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٤١﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٤٢﴾ ؕ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا ۗ أَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے

الْمُنشِئُونَ ﴿٤٣﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا ۖ وَمَتَاعًا لِلْمُقْبِلِينَ ﴿٤٣﴾

والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۴۳ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقَعِ الْبُحُورِ ۝۴۴

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تلے

وَأِنَّهُ لَفِ سَمِّ لَوُتَعْلَبُونَ عَظِيمٍ ۝۴۵ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝۴۶

ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝۴۷ لَا يَسْهَوْنَ إِلَّا الْمُطَمَّرُونَ ۝۴۸ تَنْزِيلٌ

محفوظ نوشتہ میں اُسے نہ چھوئیں مگر باوضو اتارا ہوا

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۹ أَفِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُدْهِنُونَ ۝۵۰ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكذِّبُونَ ۝۵۱

ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝۵۲ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝۵۳

پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝۵۴

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝۵۵ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

کیوں نہ ہو اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اگر تم سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوْحٍ وَّرِيْحٰنٍ ۗ وَجَنَّتْ نَعِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور چمن کے باغ اور اگر دہنی طرف

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

دالوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہے دہنی طرف دالوں سے

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكٰذِبِيْنَ الضّٰلِّيْنَ ﴿٢٩﴾ فَنَزْلُ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حٰسِبٍ ﴿٣٠﴾ وَتَصْلِيٰةٌ جُحِيْمٍ ﴿٣١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهٗوَ

مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بیشک اعلیٰ

حَقُّ الْيٰتِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَسَبِّحْ بِاِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾

درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الَّذِي تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَارِيبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ

کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّا آتَاهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّكَ

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارش

شَفِيعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجُؤُا إِلَى يَوْمِ كَانِ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۗ ذٰلِكَ عِلْمٌ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ الَّذِي

اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا وہ جس نے جو

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝

فرمائی پھر اس کی نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو اور بولے

عِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے نہیں گے بلکہ وہ

بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۱۰ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دینا

الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۱۱

ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسَ وُجُوهِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبَّحْنَا فَاَرْجِعْنَا عَمَلًا صَالِحًا إِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوقِنُونَ ۱۲ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ

کو یقین آ گیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

میری بات قرار پاچکی کہ ضرور جہنم کو بھردوں گا ان جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۱۳ قَدْ وُفِّقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ

آدمیوں سب سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

کا عذاب چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذَكَرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اسکی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے اسکی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگا ہوں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے کچھ خیرات کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلًا بِمَا كَانُوا

بہنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ ۱۹) وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

مہمانداری - رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی اس میں

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۲۰)

چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے

وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الْأَكْبَرَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۲۱) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیگی اور اس سے بڑھ کر

بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر

مُنْتَقِبُونَ ۲۲) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

اس کے ملنے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لَبْنَىٰ إِسْرَائِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْدُونَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

بِأْمْرِنَا لِمَا صَبَرُوا ۗ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۚ

ہمارے حکم سے بتاتے جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن جس بات

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ أُولَٰئِكَ يَهْدِي اللَّهُ كُمْ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان

مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنْ يَعْلَمُونَ ۚ

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

أُولَٰئِكَ يَرَوْنَ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْبُرْجِ فَنُجِرُ

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھتی

بِهِ زُرْعَاتًا كُلُّ مِمَّنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

يُبْصِرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

انہیں سوچتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

تھے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كَفَرُوا وَإِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٦﴾ فَأَعْرَضَ

ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے تو اُن سے منہ

عَنْهُمْ وَانْتَظَرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿٢٧﴾

پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے

اہل بیت سے حُسنِ سلوک

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کَرَمَ اللهُ تَعَالَى

وَجْهَهُ الْكَرِيمُ سے روایت ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب،

مُنَزَّهٌ عَنِ الْغُیُوبِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں:

”جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا،

میں روزِ قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔“

(الجامع الصغیر للسيوطی الحدیث ۸۸۲۱ ص ۵۳۳)

سورہ مزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا أَيُّهَا الْمُرْسَلُ ۝١ قُمْ أَلَيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝٢ نِصْفَةَ أَوْ

اے مقرر مارتے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدمی رات یا اس

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝٣ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۝٤ إِنَّا سُلِقَىٰ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝٥ إِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات

الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝٦ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو

سُبْحًا طَوِيلًا ۝٧ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝٨

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہور ہو

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝٩

وہ پورب کا رب اور پچھتم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝١٠ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذُرِّي وَالْمَكْدِبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهَلْهُم قَلِيلًا ۝۱۱

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالٌ وَجَجِبًا ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَدَا بَابًا

ہمارے پاس بھاری بیٹریاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنتا کھانا اور دردناک

أَلِيمًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب جس دن تھر تھرائیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے

الْجِبَالُ كَنِيْبًا مَّهِيْلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ

کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيْلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ سِيبًا ۝۱۷ وَالسَّمَاءُ

گے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس

مُنْفَطِرٍ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸ إِن هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے

مَدَنی پَنج سُوْرہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

مَدَنی پَنج سُوْرہ

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۗ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے لے شک تمہارا رب جانتا

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عِلْمَٰنَ

ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَّنْ نُّحْصِيَ لَكُم مَّا تَسْرَمُونَ مِنَ الْقُرْآنِ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع

عِلْمَٰنَ سَبِيحُونَ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۗ وَأٰخِرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہوا اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۗ وَأٰخِرُونَ يُقَاتِلُونَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ فَاقْرَءُوا مَا تَسْرَمُونَ ۗ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کی راہ میں لڑتے ہو گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَأَتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی

لَا نَفْسُكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُ وَهَذَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ

اے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

عُلَمَاءُ كِي شَان

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ پُر نُوْر هے:

جنتی جنت میں علماء كرام كے محتاج هوں گے، اس لئے كه وه هر جمعہ كو

اللَّهُ تَعَالَى كے دیدار سے مشرف هوں گے۔ اللَّهُ تَعَالَى فرمائے گا:

تَمَنُّوا عَلَيَّ مَا شِئْتُمْ لِيَعْنِي مَجَّهْ سَ مَانْكَو، جو چاهو۔

وه جنتی علماء كرام كى طرف متوجه هوں گے كه اپنے رب كَرِيم سے كيا

مانگیں؟ وه فرمائیں گے: ”یہ مانگو وه مانگو۔“ جیسے وه لوگ دنیا میں علماء كرام كے

محتاج تھے، جنت میں بھی ان كے محتاج هوں گے۔

(”الْفَرْدُوسُ بِمَا نُورِ الْخَطَابُ“ حَدِيثُ ۸۸۰ ج ۱ ص ۲۳۰)

و ”الْحَامِعُ الصَّغِيرُ“ لِلْسَيُوطِي لِحَدِيثِ ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

”بِری“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سُوْرہ کافرون کے 3 فضائل

(1) حضرت سَیِّدُ نَافِرُوْہ بن نُوْفَل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نوحِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نوحِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **اَقْلُ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** پڑھا کرو، یہ شرک سے براءت (یعنی آزادی) ہے۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِي حَدِيثُ ۳۴۱۴ ج ۵ ص ۲۵۷)

(2) حضرت سَیِّدُ نَافِرُوْہ بن نُوْفَل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرآنِ قلب و سینہ، صاحبِ مُعَطَّرِ پَیْنِہ، باعثِ نُزُوْلِ سَیْکِنَہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ تو اس نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں“ فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقْلُ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہاری قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر دریافت فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقْلُ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **اِذَا** **ذُلَّتِ الْأُمْرُؤُ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن ہے“ پھر فرمایا: ”شادی کر لو“، ”شادی کر لو“۔

(3) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے

فرمایا: إِذَا زُلْزِلَتْ نِصْفُ قُرْآنٍ كَقُرْآنِ نِصْفِ قُرْآنٍ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تہائی

قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ الْحَدِيثُ ۲۹۰۳، ج ۴، ص ۴۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۱ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۲

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ ۳ مَا أَعْبُدُ ۴ وَلَا أَنَا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

عَابِدُ مَا عِبَدْتُمْ ۵ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

کا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

أَعْبُدُ ۶ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۷

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ذرّ ذاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک،

صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔**“
(صَحیح مُسَلِم، حدیث: ۸۱۱، ص ۴۰۵)

(2) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید

الْمُرْسَلِينَ، خاتم النبیین، جنابِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔“ پُتانیچہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صَحیح مُسَلِم، حدیث: ۸۱۲، ص ۴۰۵)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”ایک

شخص نے کسی کو بار بار **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ الْحَدِيثِ ۵۰۱۳ ج ۳ ص ۴۰۶)

(4) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَزَّةٌ عَنِ الْعُيُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص دس مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔“ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے۔“ (مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدِيثِ ۱۵۶۱۰ ج ۵ ص ۳۰۸)

(5) اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی

ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سُرُور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ الْحَدِيثِ ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

(6) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خاتم المرسلین، رحمة للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کسی شخص کو سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”واجب ہوگئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا چیز واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”جنت۔“

(الموطأ للإمام مالك الحديث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

(7) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخزن جو دو سخاوت، پیکر عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثِ ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۴۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ۝۱ اللهُ الصَّمَدُ ۝۲لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اسکی کوئی اولاد اور نہ

يُولَدُ ۝۳وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۴

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے، تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے کہ میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے تھے۔

(سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ حَدِيث: ۱۶۴۳، ص ۱۳۴۶)

”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے

سورہ فلق اور سورہ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا

تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”اے جابر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ!

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا پڑھوں؟“ فرمایا: **قُلْ** **أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ”ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو

گے۔“ (الأحسان بترئیب صحیح ابن حبان، الحدیث: ۷۹۳، ج ۲، ص ۸۴)

(2) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں

ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اے عقبہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟“ پھر

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** سکھائیں۔“ (سنن أبي داود، الحدیث: ۱۴۶۲، ج ۲، ص ۱۰۳)

(3) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”میں

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ مجھ اور ابواء (دو مقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ”اے عقبہ! ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کرو کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی۔“

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُدَ، الْحَدِيثُ: ۱۴۶۳، ج ۲، ص ۱۰۳)

(4) اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۃ اخلاص، فلق اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، الْحَدِيثُ: ۵۰۱۷، ج ۳، ص ۴۰۷)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

سرکارِ دو عالم، نُورِ مَجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَمِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(الْذُّرَّ الْمُنْتَوَّرُ، ج ۸، ص ۶۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنا والا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گہوں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں انکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے

الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

اور دہک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورہ

بقرة کی آخری آیات کے چار فضائل

(1) شہنشاہِ مدینہ سُر و رِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرة کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ الْحَدِيثَ ۲۸۹۱ ج ۴ ص ۴۰۴)

(2) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ”جس گھر میں ان دو آیتوں کو

پڑھا جائے گا شیطان تین دن تک اس کے قریب نہ آئے گا۔“

(الْمُسْتَدْرَكُ حَدِيثَ ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲۶۸)

(3) نُور کے پیکر، نبیوں کے سُر و ر، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے

خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرة کا اختتام

فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نماز اور قرآن اور دُعا

ہیں۔“

(الْمُسْتَدْرَكُ الْحَدِيثَ ۲۱۱۰ ج ۲ ص ۲۶۸)

(4) سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سورۃ) بقرة کی آخری دو آیتیں رات میں

پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔“

(صَحِيْحُ الْبُخَارِيِّ حَدِيْث ۵۰۰۹ ج ۳ ص ۴۰۵)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات سے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے لئے کافی ہوں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَمَّنَ الدّٰسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رسول ایمان لایا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كَلُّ اَمَّنَ بِاللّٰهِ وَ

اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے

مَلَائِكَتِهِ وَ كُتِبَ عَلَيْهِ وَرُسُلِهِ تَفَاوَضُوْا

فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ تَفَاوَضُوْا سَبَعًا

ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا كُنْتَ بِنَا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا

جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَا نَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَي الذِّينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَآ

تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاَعْفُ عَنَّا ۙ وَاغْفِرْ لَنَا ۙ وَاَرْحَمْنَا ۙ

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم

اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۙ

پر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

مَدَنی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت سے زیادہ ہم نیکیوں میں
برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

سورہ حشر کی آخری آیات

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم،
 رُؤفٌ رَّحِيمٌ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے
 رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی
 فضیلت ہے۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ حَدِيثٌ ۲۹۳۱ ج ۴ ص ۴۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

النَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۳۰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْبَلٰکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الَّذِیْ

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الْمُهَيْبِينَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٤﴾

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت

ہی عظمت والی آیت ہے۔ (الذُّرُّ الْمُنْتَوَرُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”اے ابو منذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں

کون سی آیت عظیم ہے؟“ میں نے عرض کیا: ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

پھر رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا:
 ”اے ابو منذر! تمہیں علم مبارک ہو۔“ (صَحِيح مُسْلِمِ حَدِيثِ ۸۱۰ ص ۴۰۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے وہ آیت الکرسی ہے۔
 (الْمُسْتَدْرَكُ حَدِيثِ ۳۰۸۰ ج ۲ ص ۶۴۷)

(4) امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی كَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں کہ میں نے حُضُورِ اِکْرَمِ، نُورِ مُجَسَّمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کے پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔
 (شُعَبُ الْإِيمَانِ حَدِيثِ ۲۳۹۵ ج ۲ ص ۴۵۸)

(5) جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی: ان شاء اللهُ عَزَّوَجَلَّ

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔
- ﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دُور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں

خَالِدُونَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرقِ آبی اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ (جنتی زیور، ص ۵۸۹)

آيَةُ الْكَرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُدگھ آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اُسکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَّلَا یُحِیْطُوْنَ

بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَّسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے

وَالْاَرْضَ وَّلَا یُؤْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَّہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اُسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ ذکرِ اللہ

ذُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَتِ

سرکارِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو میری
محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار ذُرُودِ
شریف پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ
بخش دے۔
(المُعْتَمُ الْكَبِيْرُ ج ۱۸ ص ۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ الْخَيْرِ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبُعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور
قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد
اٹھائے جانے پر۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایمانِ مُجَمَل

اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ
جَمِيْعَ اَحْكَامِهِ اِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقًا بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

اول کلمہ طیب

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زرد پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

تیسرا کلمہ تَمَجِيد

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ تَوْحِيد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

پانچواں کلمہ اسْتِغْفَار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمَدًا اَوْ
 خَطَا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
 الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
 عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور غیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رَدِّ كُفْرٍ

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا
 اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زود پڑھو کہ تمہارا دُزود مجھ تک پہنچتا ہے۔

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّبِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسَلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

”مَغْفِرَاتٍ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے
اِسْتِغْفَارِ كَرْنِي كِي 5 فِضَائِل
(1) دلوں کے زنگ کی صفائی

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، صاحبِ قرآنِ مبین، محبوبِ ربِّ العلمین، جنابِ صادقِ و امین عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: بیشک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جلاء (یعنی صفائی) استغفار کرنا ہے۔ (مَحْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوب ربِّ ذوالجلال، صاحبِ جُو دُوْ وَا ل، شہنشاہِ خوشِ نِصَال، سلطانِ شیریںِ مَقَال، پیکرِ وِ حَسَن وِ جَمَال عَزَّ وِ جَلَّ وِ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَا لہِ وَا سَلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ عَزَّ وِ جَلَّ اس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رِزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گُمان بھی نہ ہوگا۔

(مُنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمالنامہ

حضرت سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نُورِ مَجْہَم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنیِ آدَم صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَا لہِ وَا سَلَّم کا فرمانِ مسرتِ نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال سے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مَحْمَعُ الزَّوَالِد ج ۱۰ ص ۳۴۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری!

حضرت سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سیدنہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعِثِ نُزولِ سِکینہ، فیضِ گنجینہ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈرو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں

استِغْفَار کو کثرت سے پائے۔ (سُنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۸)

(5) **سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ پڑھنے والے کیلئے جنت کی بشارت**

حضرت سیدنا شہد ادبن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین،
رحمة للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین،
محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ **سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ** ہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوؤُ
بِدُنْيِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا
ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش
دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔
(صَحیحُ البُخاری ج ۴ ص ۱۹۰ حدیث ۶۳۰۶)

’وَاحِد‘ کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے 4 فضائل (1) خوش نصیب کون

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قِیَامَتِ کَے دِنِ اَپَّ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفَاعَتِ سَے بَہرَہ مَند ہونے والے خُوش نَصیب لوگ کون ہونگے؟ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دل سے ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کہے گا۔

(صَحیحُ البُخاری ج ۱ ص ۵۳ حدیث ۹۹)

(2) افضل ذکر و دعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قراری قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ ہے اور سب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

افضل دعا ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ ہے۔ (مُنُّنُ ابْنِ مَاجَہ ج ۴ ص ۲۴۸ حدیث ۳۸۰۰)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس بندے نے اخلاص کے ساتھ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مُنُّنُ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۳۴۰ حدیث ۳۶۰۱)

(4) تجدیدِ ایمان

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سَيِّدُ الْمُبَلِّغِينَ، رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! عَزَّ وَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کثرت سے پڑھا کرو۔

(مُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۳ ص ۲۸۱ حدیث ۸۷۱۸)

”جَنَّت“ کے تین حروف کی نسبت سے

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹانے جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو د شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۸۷ حدیث ۳۴۷۷)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةُ اللّٰعٰلَمِیْنَ، شَفِیْعُ الْمَذْمُوْمِیْنَ، اَنْبِیَی السَّالِکِیْنَ، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، جناب صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(مَجْمَعُ الزَّوٰئِدِ ج ۱۰ ص ۱۱۲ حدیث ۱۶۸۷۶)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۱۱۱ حدیث ۱۶۸۷۵)

”آقا“ کے تین حروف کی نسبت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل (1) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لؤلؤ لاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۱۱۸ حدیث ۱۶۸۹۷)

(2) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار غَزُوْ جَلُّوْ کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار غَزُوْ جَلُّوْ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و ألم ہے۔

(الْتَّرْغِيبُ وَالتَّرْهِيْبُ ج ۲ ص ۲۸۵ حدیث ۲۴۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسلین (میںہ اسلام) پر ڈر و پا ک پر صو قو مجھ پر بھی پر صو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(3) نعمت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ عزوجل نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کی کثرت کرے۔

(المُعْجَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۷ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خضویر پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ، روزِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ خوبیوں والا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہایا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کر لی جائے گی۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

(ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان

سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف

ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۱۷۴ حدیث ۱۷۰۶۰)

(3) الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار زُودُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صَحِيْحُ البُخَارِي ج ۴ ص ۱۹۲ حدیث ۶۳۱۲)

”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح و شام کے 5 اذکار

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص

بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

میں نے ایسا بچھو کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کاٹا۔ سرکارِ والا تبار، ہم

بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پُرُوْرُدْگار عَزَّوَجَلَّ

وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں) (یہاں

مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) کیوں نہ پڑھ لیا کہ بچھو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صَحِيْحُ ابْنِ جَبَّان ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

(2) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے

مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ

پہنچا سکے گی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُود پاک نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔) (مُسْنُنُ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۵۱ حدیث ۳۳۹۹)

(3) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرمؐ، نُوْرِ مَجْسَمِ، رسول اکرمؐ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۱۴۴۵ حدیث ۲۶۹۲)

(4) حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(مُسْنُنُ أَبِي دَاوُدَ ج ۴ ص ۴۱۶ حدیث ۵۰۸۱)

(5) حضرت سیدنا مُنَيَّبُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

پیکر، تمام نبیوں کے سُرُوْر، دو جہاں کے تاجُوْر، سلطانِ بحر و برِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۱۵۷ حدیث ۱۷۰۰۵)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت

سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، رَحْمَةُ الْعَالَمِيْنَ، شَفِيْعُ الْمَذْنِبِيْنَ، اَنْبِيَاؤُ الْغَرِيْبِيْنَ، سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، جناب صادق و امین عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِدِ ج ۱۰ ص ۹۴ حدیث ۱۶۸۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُو رُو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہِ خوشِ نِصال، پیکرِ حُسن و جمال،، دافعِ رنج و مَلال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لالِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(جامع ترمذی ج ۵ ص ۳۳۹ حدیث ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا نبراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۶ ص ۴۰۸ حدیث ۱۸۵۴۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور و دُپاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایمان پر خاتمہ کے چار اُوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور ارشاد فرمایا:

﴿1﴾ (روزانہ) 41 بار صبح کویَا حَىٰ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (اے ہمیشہ زندہ رہنے

والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔) اوّل و آخر دُرُودِ شَرِیْفِ نِیْز ﴿2﴾ سوتے

وَقْتِ اَپْنِے سَبْ اُوْرَادِ كِے بَعْدِ سُوْرَةِ كَافِرُوْنِ رُوْزَانِه پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد

كَلَامِ وَغَیْرِه نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سُوْرَةِ كَافِرُوْنِ

تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اِسی پر ہو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿3﴾

تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعَاء کا ورد رکھیں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ (”اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے

ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے استغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔“)

(الملفوظ حصہ ۲ ص ۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور) ﴿4﴾ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی

دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی

بَرَکَت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔) صبح و شام تین تین بار پڑھئے،

دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادریہ رضویہ ص ۱۲ مکتبۃ المدینہ باب

المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی

کرن چمکنے تک صبح ہے)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

گناہوں کی بخشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو شخص یہ ورد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ

کے برابر ہوں۔ (المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج ۲ ص ۶۶۲ حدیث ۶۹۷۷)

چار کروڑ نیکیاں کمائیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب

وسینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نُزولِ سیکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی

جاتی ہیں۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۸۹ حدیث ۳۴۸۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُوڈ رُوڈ پڑھو کہ تمہارا رُوڈ مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نُورِ مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سوغناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔“

(صَحِيْحُ الْبُخَارِيِّ حَدِيْثُ ۳۲۹۳ ج ۲ ص ۴۰۲)

غیبت سے بچنے کا مدنی نسخہ

حضرت علامہ مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
تو اللہ عزوجل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا
اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (الْقَوْلُ الْبَدِيعِ ص ۲۷۸)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انہیں اختیار کر لے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔ ﴿1﴾ وَقَاتِلُوا قَاتًا "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ" صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہتا رہے ﴿2﴾ جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو "إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ" اور "لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ" پڑھے ﴿3﴾ جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" کہے ﴿4﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ" پڑھے اور ﴿5﴾ جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے، "أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" (یعنی میں عظمت والے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(الْمُنَبَّهَاتُ لِلْعَسْقَلَانِي ص ۵۷)

جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو "شش قفل" کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈرو و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۸۲)

قُفْلِ اَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قُفْلِ دُوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلّٰقِ

الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ

قُفْلِ سِوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ

قُفْلِ چھاڑمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ

فروغین مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کتاب میں جوہر ذکر کیا، ان کا کما حقہ تک میرا نام نہیں ہے، جیسا کہ اس کیلئے استدعا کرتے رہیں گے۔

قُلْ بِنَجْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ

قُلْ شَشْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ
الْحَكِيمُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نماز کے بعد پڑھے جانے والے آوراہ

نماز کے بعد جو اذکار طویلہ (طویل آوراہ) احادیث مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبل سنت مختصر دعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (ذکر السنن، ج ۲، ص ۳۰۰، بہار شریعت، سنہ ۳ ص ۱۰۷)

احادیث مبارکہ میں کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اذکار کے لیے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قفل (تالا) کسی خاص قسم کی کنجی سے کھلتا ہے اب اگر کنجی

درمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر کثرت سے ازود پاک پڑھو یہ تمہارا تمہارا ازود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میں دُعا نے کم یا زائد کرویں تو اس سے نہ کھلے گا، البتہ اگر تمہارے میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادت (بڑھانا) نہیں بلکہ اتمام (مکمل کرنا) ہے۔ (ایضاً ص ۳۰۲، ایضاً) بیچ وقت نمازوں کے سُنن و نوافل سے فراغت کے بعد ذیل کے اُوراد پڑھ لیجئے سہولت کے لیے عمر ضروری ہے مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔ ہر روز کے اول آخر دُرُود شریف پڑھنا سونے پہ سہا کہ ہے۔

﴿1﴾ "آيَةُ الْكُرْسِيِّ" ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخل جنت ہو۔

(بیشکۃ التصانیح ج ۱ ص ۱۹۲ حدیث ۹۷۴)

﴿2﴾ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى بُكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (1)

(سُنن ابیٰ ذؤبج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

﴿3﴾ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ (2)

(تین تین بار) اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(سُنن الترمذی، ج ۵ ص ۳۲۶ حدیث ۳۵۸۸)

﴿4﴾ تَسْبِيْحُ قَاطِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا: سُبْحٰنَ اللّٰهِ تِسْعِيْنَ بَارًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تِسْعِيْنَ بَارًا،

اللّٰهُ اَكْبَرُ تِسْعِيْنَ بَارًا 99 ہوئے، آخر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔

۱۵۸

(1) اے اللہ عزوجل! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(2) ترجمہ میں اللہ عزوجل سے معافی مانگنا (تسبیح) ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زور شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیرا لاکھتا ہے اور قیرا واحد بہاڑ جتنا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (1) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کر لے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ. (2) (پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے، وَعَنْ أَهْلِ السُّنَّةِ يَعْنِي أَوْرَاسِيَةً۔

﴿6﴾ عَصْرٌ وَفَجْرٌ کے بعد بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (3) دس دس بار پڑھے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۱۰۷)

﴿7﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیعِ امت،

(1) یعنی: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (2) اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما (3) اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) محمد پرورد شریف پر صلا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

فہمیشہ نجات، تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا، ”سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ (1) تو وہ مغفرت یافتہ ہو کر اٹھے گا۔ (مَنْحَرُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۱۲۹ حدیث ۱۶۹۲۸)

﴿8﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب، دائائے غیوب، مُنَزَّةٌ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّ وَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہر فرض نماز کے بعد اس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تفسیر نَزْمَنْفُور ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿9﴾ حضرت سپہ نازید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِ مَنیِ آدَم، رَسُوْلِ مُحْتَسِم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۹﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ (۲) (۲۳۴ الشُّعْبُ ۱۸۰ ص ۱۸۷) تین بار

پڑھے گا گویا اس نے اجر کا بہت بڑا پیمانہ بھر لیا۔ (تفسیر نَزْمَنْفُور للمصنوع ج ۷ ص ۱۴۱)

مَنْشُورِ مِیْنِ چَارِ حَتْمِ قُرْآنِ پَاکِ كَا ثَوَاب

حضرت سپہ نازید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مدینے کے تاجدار، سلطانِ دو جہان،

(1) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی توفیق (ملق) ہے۔ (2) ترجمہ کنز الایمان: پاک ہے تمہارے رب کو عزت دے دے اور رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے حضوروں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سونے (میں) اسلام پر روزہ پاک چھو تو تم پر بھی ہمیں ایک عمامہ ہماراں کے سب کا رطل ہے۔

رحمتِ عالمیان، سرورِ ریشان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعدِ فجر بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن اس کا یہ عمل اللہ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند ہے۔
(مَنْحَرِ الْإِيمَانِ لِلتَّهَوُّنِ ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۲۸۲۸)

شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہِ راحۃِ قلبِ وسینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُطَهَّرِ سَیْنِہِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نمازِ فجر ادا کی اور بات کئے بغیر قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ (پوری سورۃ) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دن میں اُسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔
(تفسیرِ ذُرِّ مَنفُورِ ج ۸ ص ۶۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے مزید اور اذکارِ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 3 صفحہ 107 تا 110 پر، الوظیفۃ الکریمہ اور شجرہ قادریہ میں ملاحظہ فرمائیے)۔

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ا صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

غصہ روکنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے غصے کو روکے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اُس سے اپنا عذاب روک دے گا۔

(مَنْحَرِ الْإِيمَانِ ج ۶ ص ۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِيضَانِ دُرُوْدِ

”بِسْمِ اللَّهِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت
سے دُرُوْدِ شَرِيفِ كے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو بکرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر،
تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر منی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان
رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُوْدِ پاك پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس
رحمتیں نازل فرمائے گا۔
(صحيح مسلم ص ۲۱۶ ح ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(2) حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار
رسالت، فہم نشا و نبات، مخزنِ کُود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رب العزت،
حسنِ انسانیت منی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ
دُرُوْدِ پاك پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ
مٹا دے گا۔
(الأخسان ترجمہ صحيح ابن حبان ج ۲ ص ۱۳۰ ح ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

فرومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُروُد پاک چھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجا ہے۔

(3) حضرت سیدنا ابوہریرہ بن خیاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرّم،

تُوْرُجُحْم، رسول اکرم، شہنشاہِ نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے: میری اُمت میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ دُروُد پاک پڑھا، اللہ عزّوجلّ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(الْمُنْتَعَمُ الْكَبِيرُ ج ۲۲ ص ۱۹۵ حلیت ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش

خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ ہُو د و وُوال، رسولِ بے مثال، محبوبِ ربّ ذوالجلال، بی بی آمنہ کے لال عزّوجلّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر دُروُد پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری اُمت کا دُروُد ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب یعنی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ دُروُد پڑھا ہوگا۔

(الْمُنْتَعَمُ الْكَبِيرُ ج ۳ ص ۲۵۳ حلیت ۵۹۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار،

فَرِيحَانُ مَصْطَفَى (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) جَوْشَنُ مَجْهُرُ دُرُوْدِ پَاكِ پَرُحْنَا بَهْلُ گِيَاوَه جَنَّتْ كَا مَسْتَبَهْلُ گِيَا۔

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیق روزگار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار
عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا فَرْمَانِ مَقْرُبِ نِشَانِ ہِے: بے شک قیامت کے دن
میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا
ہوگا۔ (الْاِحْسَانُ بِرَتَبِ صَبِيْحِ اَبْنِ حَبَّانٍ ج ۲ ص ۱۳۳ حلیت ۹۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(6) شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پینہ، باعثِ کُودلِ سیکنہ،
فیضِ کنجینہ صَلَّی اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا فَرْمَانِ حَاقِیْتِ نِشَانِ ہِے: اے لوگو! بیشک تم میں سے
بروز قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص
ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے دُرُوْدِ پڑھا ہوگا۔

(فِرْدَوْسُ الْاَحْبَارِ ج ۲ ص ۴۷۱ حلیت ۸۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(7) حضورِ پاک، صاحبِ کولاک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللہ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَا
فَرْمَانِ رَحْمَتِ نِشَانِ ہِے: ”مجھ پر کثرت سے دُرُوْدِ پَاكِ پَرُحُوْ بے شک تمہارا مجھ پر
دُرُوْدِ پَاكِ پَرُحْنَا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔“

(الْمَعَامِعُ الصَّغِيْرُ ص ۸۷ حلیت: ۱۴۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

”الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ“ کے تیس

خُرُوف کی نسبت سے دُرود شریف کے 30 مَدَنی پھول

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

﴿2﴾ ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

﴿3﴾ اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

﴿4﴾ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

﴿5﴾ اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

﴿6﴾ دُعا سے پہلے دُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

﴿7﴾ دُرود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

﴿8﴾ دُرود شریف پڑھنا گناہوں کی بخشش کا باعث ہے۔

﴿9﴾ دُرود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

﴿10﴾ دُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

﴿11﴾ دُرود شریف تنگ دَسْت کے لیے صَدَقہ کے قائم مقام ہے۔

﴿12﴾ دُرود شریف قضائے حاجات کا ذریعہ ہے۔

﴿13﴾ دُرود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

فَرِيْمَانِ مَسْطَرِكِ (سَلِيَّطَةُ اَسْمَاءِ اَلْبَدِيَّةِ) اَمَّ جِهَانَ كِي بُوْرَجْهُ پَر دُوْرُوْدِ پَر حُوْرْ كَرْتِهَارَا دُوْرُوْدِ جُھَنَكْ بَکْتِهَارْ كِه۔

- ﴿14﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ اِپْنِي پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔
- ﴿15﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔
- ﴿16﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔
- ﴿17﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔
- ﴿18﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعثِ حسرت نہیں ہوگی۔

- ﴿19﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پڑھنے سے فقر (مشکستگی) دور ہوتا ہے۔
- ﴿20﴾ یہ عمل بندے کو گھٹ کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔
- ﴿21﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پل صراط پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔
- ﴿22﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ کے ذریعے بندہ ظلم و جفا سے نکل جاتا ہے۔
- ﴿23﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا ہے۔

- ﴿24﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

﴿25﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ رَحْمَتِ خُداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

- ﴿26﴾ دُوْرُوْدِ شَرِيْفِ مَحْبُوْبِ وَبِ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے دائمی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر جس جگہ اللہ نے شام ازود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عقائد میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

﴿27﴾ دُوْرُوْد شَرِیْف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

﴿28﴾ دُوْرُوْد شَرِیْف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے دُوْرُوْد شَرِیْف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آجاتی ہے۔

﴿29﴾ دُوْرُوْد شَرِیْف پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطانِ انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

﴿30﴾ دُوْرُوْد شَرِیْف پل صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ کا باعث ہے۔

(بجلاء الآفہام ص ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَرْکَلُوْ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَمِی دَیْدَارِ کَمِی طَلَبْکَلُوْ کَمِی نَسْفِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی

جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبی اکرم، نور مجسم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُوْرُوْد پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی

فَرِيحَانِ مَسْطُكِي (صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَجْهُدُ دُرُوْدِ پَاكِ كِي كَلِمَتِ كَرُوْدِ بَلَكِ يَتِمَّارِ لِي طَهَارَتِ هِي۔

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ دوزخ پر حرام کر دے گا۔

(مَكْشُفُ الْغَمْمِ عَنْ جَمِيْعِ الْأُمَّةِ ج ۱ ص ۳۲۵)

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّدٍ

بَخْشِشِ وَ مَغْفِرَاتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ
عَلَي مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَن ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ اکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال و ریاضت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس دُرُوْدِ پاک کی بَرَکَتِ سے میری بخشش فرمادی۔ (مَغْفَلُ الْعُلَمَاءِ عَلَي سَيِّدِ السُّلْطَانِ ص ۸۱ ملخصاً)

مَالِ مِيں خَيْرِ وَ بَرَکَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَي
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ رُوْحِ الْبَيَانِ فرماتے ہیں: جو شخص اس دُرُوْدِ پاک کو پڑھے گا اس

فوجانِ مستطابہ (ملحقہ جلد دوم) جس کے کتاب میں پڑھو، پاک کھاؤ، بکھرو، اس میں روئے گا، فرماتے ہیں کہ اس کیلئے مستطابہ کرتے رہیں گے

کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تفسیر رُوْحُ السَّیِّانِ الاحزاب: ۶، ج ۷ ص ۲۲۳)

قُوْتِ حَافِظِہِ مَضْبُوْطِہِ هُو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَآيَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے
درمیان اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل حافظہ قوی
ہو جائے گا۔ (تَقْبَلُ الصَّلٰوٰتِ عَلٰی سَيِّدِ السَّالٰتِ ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملقطاً)

دَعْوَتِ اِسْلَامِي كِے ہفتہ وار سنتوں بھرے
اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاك
(1) شَبَّ جَمَعِہِ كَا دُرُودِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

یُزُرُگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات)
اس دُرُودِ شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکار مدینہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک

فرمانِ معصوم: (صلی اللہ علیہ وسلم) حج پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو، کثرت تمہارا حج پُر دُرود پاک پڑھو، تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (تَفْضُلُ الصَّلَوَاتِ عَلٰی سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۱ ملخصاً)

﴿2﴾ تَمَامِ گناہِ مَعَاْفِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (بعضاً ص ۶۰)

﴿3﴾ رَحْمَتِ كَمِ سِتْرِ دِرْوَازِے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (الْقَوْلُ الْبَیِّنُ ص ۲۷۷)

﴿4﴾ اِيكِ هِزَارِ دِنِ كِي نِيكِيَاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اس دُرود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَشْعَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۲۰۴ حدیث ۱۷۲۰۰)

اور میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جرحم ہر ایک مرتبہ دُرُوْدِ شَرِيفِ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک قیرا اور کتاب ہے اور قیرا اور کتاب ہر ایک مرتبہ پڑھتا ہے۔

﴿5﴾ چھ لاکھ دُرُوْدِ شَرِيفِ كَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ
صَلَاةً دَائِمَةً يَدْوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

حضرت احمد صابوی علیہ رحمۃ اللہ العادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس
دُرُوْدِ شَرِيفِ کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُوْدِ شَرِيفِ پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا
ہے۔ (تَفْضِيلُ الصَّلَاةِ عَلَى سَيِّدِ السَّلَاةِ ص ۱۴۹)

﴿6﴾ قُرْبِ مِصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور
صِدِّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو
تَحَبُّبُ ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُوْدِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (تَقْوِيْلُ الْمَدِيْنَةِ ص ۱۲۰)

دُرُوْدِ رِضْوِيهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوَةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

یہ دُرود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (الْوَطِيفَةُ الْكَرِيمَةُ ص ۴۰) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے سے مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ أَنْعَامِ اللَّهِ وَإِفْضَالِهِ

اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۱)

دُرودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
شرفِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (التَّوْبَةُ وَالتَّوْبَةُ ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۳۱)

دنیا و آخرت کی سُرخرونی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ
مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا

فَرَمَانِ مَسْطُورِ (مَلِكِ طَلْحَةَ بْنِ عَلِيٍّ) عِبَادِ اللَّهِ (مَجْمُوعَةُ كِتَابَاتِ دُرُودِ) كِتَابِ كَرِيمِ الرَّسُولِ

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا وہ دنیا

وآخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تَفْسِيرُ رُوْحِ الشَّيْخِ، الاحزاب: ۵۶ ج ۷ ص ۲۳۴)

گیارہ ہزار دُرُودِ کَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
صَلْوَةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهِيَ لَهَا أَهْلٌ

حضرت سیدنا حافظ جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ رحمۃ اللہ کافی نے فرمایا:

اس دُرُودِ پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرُودِ شریف پڑھنے کے برابر

ہے۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۳)

چودہ ہزار دُرُودِ پاکِ کَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ

اس دُرُودِ شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُودِ پاکِ کَا ثَوَاب

ہے۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۰)

ایک لاکھ دُرُودِ پاکِ کَا ثَوَاب

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ
الدَّائِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اس دُرودِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُرودِ شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرودِ پاک پانچ سو بار پڑھے۔
 ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حاجت پوری ہوگی۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ ضَاقتْ حِيلَتِي أَدْرِ كُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

سید ابنِ عابدین علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْمُبِينِ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم

میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص

نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۴)

آبِ كُوثرِ سے بھرا پیالہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ

وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ

وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر

سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرودِ پاک کو پڑھے۔ (أَلْقَوْلُ الْبَدِيعِ ص ۱۲۲)

فرومان مصطفيٰ (سلي اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے محمد پروردگار اور دُرُوْد پاک پڑھا اس کے دو سال کے اگلا سال ہوں گے۔

”رسول رحمت“ کے آٹھ حروف کی

نسبت سے دُرُوْد تاج کے 8 مدنی پھول

- ﴿1﴾ جو شخص عروج ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چھویں تک) شب جمعہ میں بعد نماز عشا با وضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو تریس بار اس دُرُوْد پاک کو پڑھ کر سورہے گی یا ر شب کو آخر اسی طرح کرے ان شاء اللہ عزوجل حضور سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔
- ﴿2﴾ سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لئے اور چچک کے لئے 11 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔
- ﴿3﴾ قلب کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نماز عصر تین بار اور بعد نماز عشا 3 بار پڑھ کرے۔
- ﴿4﴾ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نماز عشا 41 بار پڑھے۔
- ﴿5﴾ روزی میں بڑکت کے لیے سات بار بعد نماز فجر ہمیشہ پڑھ کرے۔
- ﴿6﴾ عقیقہ (بانیچھ مورت) کے لیے 21 ٹکڑوں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کر کے ایک ٹکڑا (چھوہارا) روز کھلاوے اور بعد حیض طہر (یعنی پاکی کے ایام) میں ہمیشہ ہو بقیعہ اللہ عزوجل نیک فرزند پیدا ہو۔
- ﴿7﴾ اگر حاملہ پر خلک (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔
- ﴿8﴾ واسطے مواصلت طالب و مطلوب (جائز محبت منگوا میاں بیوی میں محبت) اور ہر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھے۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد باؤضو چالیس بار صدق و یقین کے ساتھ پڑھے
 ان شاء اللہ عزوجل مطلوبِ دلی حاصل ہوگا۔
 (اعمالِ رضا ص ۲۲)

دُرودِ تاج

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ
 وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
 وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ إِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ
 مَنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ
 مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ
 الضُّحَى بَدْرُ الدُّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ
 الْوَرَى مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشِّيمِ شَفِيعُ الْأَمَمِ
 صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ
 وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى
 مَقَامُهُ وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ
 وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
 شَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ أَنْبِيَاءِ الْغَرِيبِينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُوْدِ شَرِیْف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجس ترین شخص ہے۔

رَاحَةَ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ
 سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَ
 الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ
 الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا فِي الدَّائِرِيْنَ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ
 مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقِيْنَ وَالْمَغْرِبِيْنَ جَدِّ الْحَسَنِ
 وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
 ابْنِ عَبْدِ اللهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ
 جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج و معراج
 والے، بُراق اور بلندی والے پر، بَلِيَّات و وَبَاء، قحط و مرض، دُکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے
 پر، جن کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوح محفوظ
 اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرا،
 خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نور علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی
 موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے
 نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، اتھوں کی شفاعت
 کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پر دُرُوْدِ دُور و سلام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کا محافظ ہے جبریل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

امین خاوم ہیں اور مُراق سوا ری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے اور قابِ قوسین (کمالِ قربِ الہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمالِ قربِ الہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آئیوالے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے نغمسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقررین کی شمع، فقیروں پر دیسیوں اور مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قابِ قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن و انس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، **اللہ عَزَّوَجَلَّ** کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر دُرُود و سلام، ان کے نورِ جمال کے عاشقو، خوب صلاۃ و سلام بھیجوان کی ذات والا صفات پر اور ان کی آل و اصحاب پر۔

دُرُودِ تَنْجِيْنَا كے بارے ميں اِيْمَانِ افروزِ حكايت

علامہ ابن فاکہانی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کتاب ”الْفَجْرُ الْمُنِيرُ“ میں اس دُرُودِ شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اِقْلَابِيَه (الٹ پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبی اکرم، نُورِ مجسم، شاہِ بنی آدم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّينَا بِهَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرمادی۔ (مَطَالِيعُ الْمُسْرَاتِ ص ۴۷۱)

شیخ مجتہد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے، شیخ حُسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرود پاک (دُرُودِ تَنْجِيْنَا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ (مَطَالِيعُ الْمُسْرَاتِ ص ۴۷۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلْوَةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اعزّوَجَلِّ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو ان کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تُو ہمیں بلند درجات پر فائز فرما دے اور ان کی بَرَکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

شفاۓ اَمراض

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا
وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَ نُورِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا
وَ عَلٰى اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

باؤضومریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چائے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔
شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں بِاِذْنِ اللّٰهِ موت کے سوا ہر مرض کو مُفید ہے۔

دُرودِ ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بُوْرگِ رَحْمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وُضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے

فرومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُوْدِ پڑھو کہ تمہارا دُرُوْدِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

سنا اور یاد کر لیا اسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (اعمالِ رضا ص ۱۲۸)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ
 الْخَلَائِقِ وَأَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْأُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ
 وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ الْمَلَأِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
 بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثْرُ يَا أَحَدُ يَا صَدُّ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ دُعا

دُرود شریف کی فضیلت

خُصُوْرِ اِکْرَم، نُورِ مُجَسِّم، شَاہِ بَنی آدَم، رَسُوْلِ مُحْتَشَم، شَاْفِعِ اُمَم
صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروزِ جمعہ مجھ پر سو بار دُرودِ پاک پڑھے،
جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری
مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۴۹ حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُعا کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و
احادیثِ مبارکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیثِ پاک
میں ہے: ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور
تمہارا رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مو من کا

(المُسْنَدُ اَبُو یَعْلٰی ج ۲ ص ۲۰۱ حدیث ۱۸۰۶)

”تھیار ہے۔“

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دُعا دافعِ بلا ہے

مکی مدنی سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”بلا اُترتی ہے پھر دُعا اُس سے جالمتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔“

(المُسْتَدْرَك ج ۲ ص ۱۶۲ حدیث ۱۸۵۶)

عبادات میں دُعا کا مقام

حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عبادات میں دُعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔“

(تَنْبِيْهُ الْغَافِلِيْنَ ص ۲۱۶ حدیث ۵۷۷)

دُعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے؛

﴿1﴾ یا اُس کی دعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا ﴿2﴾ اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ یا ﴿3﴾ اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں مُسْتَجَاب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمنا کرے گا، کاش!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُرو پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(المُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۸۵۹، ۱۸۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دُعا رائنگاں تو جاتی ہی

نہیں۔ اس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اجر و ثواب مل ہی جائے گا۔ لہذا دُعا میں سُستی کرنا مناسب نہیں۔

یا عَفُوّ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے 5 مَدَنی پھول

(1) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس

کا حُکْم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآنِ پاک میں ارشاد ہے:

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

ترجمہ کنز الایمان: مجھ سے دُعا کرو

(پ ۲۴ المؤمن: ۶۰) میں قبول کروں گا۔

(2) دُعا مانگنا سُنَّت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مکی مدنی

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر اوقات دُعا مانگتے۔ لہذا دُعا مانگنے میں اِتِّبَاعِ سُنَّت کا بھی شَرَف حاصل ہوگا۔

(3) دُعا مانگنے میں اِطَاعَتِ رَسُوْلِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بھی ہے کہ آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دُعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(4) دُعا مانگنے والا عابدوں کے زُمرہ (یعنی گروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُرو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

دُعائے خود ایک عبادت بلکہ عبادت کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:-

الدُّعَاءُ مَخُّ الْعِبَادَةِ ترجمہ: دُعاء عبادت کا مغز ہے۔

(سُننُ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۴۳ حدیث ۳۳۸۲)

(5) دُعَا مانگنے سے یا تو اُس کا گناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دُنیا ہی میں اُس

کے مسائل حل ہوتے ہیں یا پھر وہ دُعا اُس کے لئے آخِرَت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ دُعَا مانگنے میں اللہ رُبُّ

الْعِزَّتْ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حَبِيبِ مَاہِ نُبُوَّتِ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی اطاعت

بھی ہے، دُعاء مانگنا سُنَّت بھی ہے، دُعاء مانگنے سے عبادت کا ثواب بھی ملتا ہے نیز

دُنیا و آخِرَت کے مُتَعَدَّد فَوَائِد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ

دُعا کی قَبُولِيَّت کیلئے بہت جلدی مچاتے بلکہ مَعَاذِ اللہ! عَزَّوَجَلَّ باتیں بناتے ہیں کہ ہم

تو اتنے عرصہ سے دُعائیں مانگ رہے ہیں، بُوْرگوں سے بھی دُعائیں کرواتے رہے

ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اُوراد پڑھتے ہیں، فُلاں فُلاں

مزار پر بھی گئے مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے

سُنے جاتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُور دے دو کہ تمہارا دُرد مجھ تک پہنچتا ہے۔

”نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔“

نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ”بھڑاس“ نکالنے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے، ”جی نہیں۔“ دیکھا آپ نے! زبان پر تو بے ساختہ جاری ہو رہا ہے، ”نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!“ اور نماز میں ان کی غفلت تو انہیں نظر ہی نہیں آ رہی! گویا نماز نہ پڑھنا تو (مَعَاذَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ) کوئی گناہ ہی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے دُجو د پر ہی تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھئے تو سہی! سر کے بال انگریزی، انگریزوں کی طرح سر بھی برہنہ (ب۔ رۃ۔ نہ) لباس بھی انگریزی، چہرہ دُشمنانِ مُصْطَفَیْ آتشِ پَرَسْتُوں جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی عظیم سُنَّتِ داڑھی مُبَارَکِ چہرے سے غائب! تہذیب و تمدنِ اسلام کے دُشمنوں جیسا، نماز تک بھی نہ پڑھیں۔ حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، داڑھی منڈانا حرام اور دن بھر میں جھوٹ، غیبت، پُغلی، وَعَدہِ خِلَافِی، بدگمانی، بدنگاہی، والدین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گناہ ”جناب“ کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود شیطان غافل کر دیتا ہے۔ اور زبان پر یہ اَلْفَاظِ شِکُوہِ کھیل رہے ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے؟
جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچئے تو سہی! آپ کا کوئی جگری دوست آپ کو کوئی بار کچھ کام بتائے مگر آپ اُس کا کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اُسی دوست سے کام پڑ جائے تو ظاہر ہے آپ پہلے ہی سنبھ رہیں گے کہ میں نے تو اس کا ایک بھی کام نہیں کیا اب وہ بھلا میرا کام کیوں کرے گا! اگر آپ نے ہمت کر کے بات کر کے بھی دیکھی اور واقعی اُس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شکوہ نہیں کر سکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب ٹھنڈے دل سے غور کیجئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کتنے کتنے کام بتائے، کیسے کیسے احکام جاری فرمائے۔ مگر خود اُس کے کون کون سے احکام پر عمل کرتے ہیں؟ غور کرنے پر معلوم ہو گا کہ اُس کے کئی احکامات کی بجا آوری میں نہایت ہی کوتاہ واقع ہوئے ہیں۔ اُمید ہے بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے حکموں پر عمل نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی دُعاء) کا اثر ظاہر نہ فرمائے تو شکوہ، شکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھئے نا! آپ اگر اپنے کسی جگری دوست کی کوئی بات بار بار اُٹالتے رہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی ختم کر دے۔ لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ لاکھ اُس کے فرمان کی خلاف ورزی کریں۔ پھر بھی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈر و دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وہ اپنے بندوں کی فہرس سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندے احسان فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بطور سزا اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عنایت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو ابھی لاشوں کے انبار لگ جائیں!

قبولیتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات قبولیتِ دُعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سراپا نور، فیضِ گنجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پُرسور ہے، جب اللہ عزوجل کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، ”ٹھہرو! ابھی نہ دو تا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے۔“ اور جب کوئی کافر یا فاسق دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے، ”اے جبرئیل (علیہ السلام)! اس کا کام جلدی کر دو، تا کہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مگر وہ (یعنی ناپسند) ہے۔ (کنز العمال ج ۲ ص ۳۹ حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن قطان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا، عرض کی، الہی عزوجل! میں اکثر دُعا کرتا ہوں۔ اور تو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

قبول نہیں فرماتا؟ حکم ہوا، ”اے یحییٰ! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس

واسطے تیری دُعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں۔“ (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۳۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیثِ پاک اور حکایت گزری اُس میں

یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اپنے نیک بندوں کی رگریہ و زاری پسند ہے تو یوں بھی بسا

اوقات قبولیتِ دُعا میں تاخیر ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہر

حال جلدی نہیں مچانی چاہئے۔ أَحْسَنُ الْوَعَاءِ صفحہ 33 میں آدابِ دُعا بیان کرتے

ہوئے حضرت رئیسُ الْمُتَكَلِّمِينَ مولینا فقی علی خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ فرماتے ہیں:-

جلدی مچانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی

(دُعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دُعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔

حدیث شریف میں ہے کہ خُدائے تعالیٰ تین آدمیوں کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ

کہ گناہ کی دُعا مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قَطْعِ رَحْمِ ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں

جلدی کرے کہ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔

(الْقَرُغِيبِ وَالتَّرْهِيْبِ ج ۲ ص ۳۱۴ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول

نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی

قبولیت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دُعا قبول نہیں کی جائے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُردِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُردِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِأَدَابِ الدُّعَاءِ پُرَاعِلِي حَضْرَت ، اِمَامِ اِبْلِيسْتَنْت ، مَوْلِينَا شَاه
 اِحمدرضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے۔ اور اس کا نام ذیل الْمُدْعَا
 لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ رکھا ہے۔ اسی حاشیہ میں ایک مقام پر دُعا کی قبولیت میں جلدی
 مچانے والوں کو اپنے مخصوص اور نہایت ہی علمی انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:-
 افسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر.....

سَکَانِ دُنْيَا (یعنی دُنوی افسروں) کے اُمید واروں (یعنی اُن سے کام نکلوانے
 کے آرزو مندوں) کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمید واری (اور انتظار) میں
 گزارتے ہیں، صُح و شام اُن کے دروازوں پر دوڑتے ہیں، (دھکے کھاتے ہیں) اور وہ
 (افسران) ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے، جواب نہیں دیتے، جھڑکتے، دل تنگ ہوتے،
 ناک بھوں چڑھاتے ہیں، اُمید واری میں لگایا تو بیگار (بے کار محنت) سر پر ڈالی، یہ
 حضرت گرہ (یعنی اُمید وار جیب) سے کھاتے، گھر سے منگاتے، بیکار بیگار (فُضول محنت)
 کی بلاء اُٹھاتے ہیں، اور وہاں (یعنی افسروں کے پاس دھکے کھانے میں) برسوں گزریں
 ہُنوز (یعنی ابھی تک گویا) روزِ اوّل (ہی) ہے۔ مگر یہ (دنیوی افسروں کے پاس دھکے کھانے
 والے) نہ اُمید توڑیں، نہ (افسروں کا) پیچھا چھوڑیں۔ اور اَحْکَمُ الْحَاکِمِینَ، اَحْکَرُمُ
 الْاَحْکَرِیْمِینَ مَعَزَ وَجَلَّ کے دروازے پر اوّل تو آتا ہی کون ہے! اور آئے بھی تو اُکتاتے،
 گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گورا اور شکایت ہونے لگی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُور و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا! یہ احمق اپنے لئے اجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ

خود بند کر لیتے ہیں۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجَّلْ ترجمہ: ”تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب

يَقُوْلُ دَعْوَتٌ فَلَمْ يَسْتَجِبْ تک جلدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دُعا

لی۔ کی تھی قبول نہ ہوئی۔“

(صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۴ ص ۲۰۰ حدیث: ۶۳۴۰)

بعض تو اس پر ایسے جانے سے باہر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اعمال

وَأُدْعِيَّہ (یعنی اور ادور دُعاؤں) کے اثر سے بے اعتقاد، بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے وَعْدَہ کرم

سے بے اعتماد، وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْجَوَادِ۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے

حیاء! بے شرمو!! ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈالو۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم

سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے

ہوئے اَوَّلُ تُوْا اَبْ لَجَاوْ (شرماد) گے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس

مُنہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غَرَضٌ دِيُوَانِي ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی

دیا اور اُس نے (اگر تمہارا کام) نہ کیا تو اضلاً مَحَلِّ شِكَايَتٍ نہ جانو گے (یعنی اس بات پر

شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ

کرتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

اب جانچو، کہ تم مالکِ عَلٰی الْاِطْلَاقِ عَزَّوَجَلَّ کے کتنے احکام بجالاتے ہو؟ اُس کے حکم بجانہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی نخواستہ ہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

او اَحْمَق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نظرِ غور کر! ایک ایک روئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار دُرّ ہزار دُرّ ہزار صد ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ تو سوتا ہے اور اُس کے مَعْصُوم بندے (یعنی فرشتے) تیری حفاظت کو پہرہ ادا رہے ہیں، تو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صحت و عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی گندگیوں) کا دفع، خون کی روانی، اعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حساب کرم بے مانگے بے چاہے تجھ پر اتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں عطا نہ ہوں، کس منہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جانے کہ تیرے لئے بھلائی کا ہے میں ہے! تو کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر نہ قبول ہونے والی) دُعا نے دفع کی، تو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے، اُس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اعتقادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی. (اور اللہ کی پناہ وہ پاک ہے اور عظمت والا)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب تم نرسلین (مہمہ اسلام) پر ڈر دو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اے ذلیل خاک! اے آبِ ناپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، متعالیٰ (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے، اپنے پُکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مُرادیں اس فضلِ عظیم پر نثار۔

اوبے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستانِ رفیع کی خاک پر لوٹ جا۔ اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں، اب دیتے ہیں! بلکہ پُکارنے، اُس سے مُناجات کرنے کی لڈت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مُراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھرے گا کہ مَنْ دَقُّ بَابِ الْكَرِيمِ انْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ۔ (اور توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے)

(ذیل المَدْعَا لِاحْسَنِ الْوَعَاءِ ص ۳۴ تا ۳۷)

دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرت سیدنا مولینا نقی علی خان (علیہ رحمۃ الرحمن) فرماتے ہیں، اے عزیز! تیرا پروردگار عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے،

أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ

میں دعا مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھ سے دعا مانگے (پ ۲ البقرہ: ۱۸۶)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُو و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فَلَنِعْمَ الْبُحْبُوبُونَ ﴿٤٥﴾ ہم کیا اچھے قبول کرنے والے۔

(پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۷۵)

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں۔

(پ ۲۴، المؤمن: ۶۰)

پس یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے دَر سے محروم نہیں کرے گا اور اپنے وَعْدے کو وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے حبیبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے فرماتا ہے:

وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْهُ ۗ سائل کو نہ جھڑک۔

(پ ۳۰، الضحیٰ: ۱۰)

آپ کس طرح اپنے خوانِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر نظرِ کرم رکھتا ہے کہ تیری دُعا کے قبول کرنے میں دیر کرتا ہے۔ (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۳۲، ۳۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرْقِ النِّسَاءِ کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کرتا ہوں۔ ہمارا مَدَنی قافلہ ٹھٹھہ شہر وارد ہوا، شرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرقِ النساء کا شدید درد اُٹھتا تھا بے چارے شدتِ درد سے ماہی بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیرِ قافلہ نے فرمایا: آئیے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ پُتناچہ دُعا شروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَوْرانِ دُعا ہی درد میں کمی آنی شروع ہو گئی اور کچھ دیر کے بعد عرقِ النساء کا درد بالکل جاتا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عرقِ النساء کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وقت مجھے علا قائی مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی قافلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عرقِ النساء، یا عارضہ کوئی سا پاؤ گئے صحتیں، قافلے میں چلو
دُور بیماریاں، اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے
عرقِ النساء جیسی مُو ذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عرقِ النساء کی پہچان یہ
ہے کہ اس میں چڈھے (یعنی ران کے جوڑے) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا
ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ڈرود پاک نہ پڑھے۔

”دُعا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حُرُوف کی

نسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول اَحْسَنُ الوُعَاہِ لِادَابِ الدُّعَاہِ مَعَ شَرْحِ ذٰلِکَ الْمُدْعَا لِاَحْسَنِ الوُعَاہِ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ سے ماخوذ ہیں)

﴿1﴾ ہر روز کم از کم بیس بار دُعا کرنا واجب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَمَازِیوں

کا یہ واجب، نَمَازِیوں میں سُورَةُ الْفَاتِحَةِ سے ادا ہو جاتا ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ (ترجمہ کنز الایمان: ہم کو سیدھا راستہ چلا) بھی دُعا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

الْعٰلَمِیْنَ (ترجمہ کنز الایمان: سب خوبیاں اللہ کو جو مالکِ سارے جہان والوں کا) کہنا بھی

دُعا ہے (ص ۱۲۳) ﴿2﴾ دُعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مَثَلًا اَنْبِیَاءِ کَرَامٍ عَلَیْہِمُ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَام

کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب

کی سب خوبیاں مانگنا بھی منع ہے کہ ان خوبیوں میں مَرَاتِبِ اَنْبِیَاءِ عَلَیْہِمُ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَام

بھی ہیں جو نہیں مل سکتے (ص ۸۰، ۸۱) ﴿3﴾ جو مُحَال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحَال ہو اُس کی

دُعا نہ مانگے۔ لہذا ہمیشہ کے لئے تَبَدُّلِ رُسْتی عَاقِبَتِ مَانِگْنَا کہ آدَمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی

تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحَال عَادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یُوْنہی لَبِے قَد کے آدَمی کا چھوٹا

قَد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے اَمْر کی دُعا

ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (ص ۸۱) ﴿4﴾ گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پر ایسا مال مل

جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (ص ۸۲) ﴿5﴾ قَطْعِ رِجْمٍ (مَثَلًا فَلَانِ رَشْتِ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دُعا نہ کرے (ص ۸۲) ﴿6﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار عَزَّوَجَلَّ غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اسی سے سُوال کرے (ص ۸۴) ﴿7﴾ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مُضَرَّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز (ص ۸۵، ۸۷) ﴿8﴾ بلا ضرورت شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی دُعا نہ کرے، البتہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی اُمید نہ ہو اور اُس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حق میں مفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرست ہے (ص ۸۷) ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ ”تو کافر ہو جائے“ کہ بعض علماء کے نزدیک (ایسی دُعا مانگنا) کُفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفر کو اچھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، نُصُو صَایَہ بدخواہی (کہ فلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (ص ۹۰) ﴿10﴾ کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مُردود و مُلعُون نہ کہے اور جس کافر کا کُفر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (ص ۹۰) ﴿11﴾ کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ ”تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخل ہو“ کہ حدیث شریف میں اس کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُعا کرنا، ”خدا یا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔“ جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارکہ کی تکذیب (یعنی ٹھٹھانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (ص ۱۰۶) البتہ یوں دُعا کرنا ”ساری اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت ہو“ جائز ہے (ص ۱۰۳) ﴿14﴾ اپنے لئے اور اپنے دوست احباب، اہل و مال اور اولاد کے لئے بددُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قبولیت کا وقت ہو اور بددُعا کا اثر ظاہر ہونے پر ندامت ہو (ص ۱۰۷) ﴿15﴾ جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مردیوں نہ کہے ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مرد کر دے“ کہ استہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ البتہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی و بندگی کا اظہار یا پروردگار عَزَّوَجَلَّ اور مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے مَحَبَّت یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا کُفر و کافرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا حصول یقینی ہو۔ جیسے دُرود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مستقیم کی اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دشمنوں پر غضب و لعنت کی دُعا کرنا (ص ۱۰۸) ﴿16﴾ دُعا میں تنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے یا اللہ عَزَّوَجَلَّ تنہا مجھ پر رحم فرما یا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (ص ۱۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کر لے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہو تو اچھے مسلمانوں کے طفیل پالے گا ﴿17﴾
حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قبولیت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۷۷۰)

15 قرآنی دُعائیں

(1) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲ البقرة: ۲۰۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَانَا

(پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ﴿۳﴾ (پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رَاحِبَةٌ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ (پ ۳ ال عمران: ۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں

ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

(5) رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٢﴾

(پ ۳ ال عمران: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(6) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ (پ ۴ ال عمران: ۱۹۳)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں

محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(7) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾

(پ ۸ الاعراف: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

(8) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٣٦﴾

(پ ۹ الاعراف: ۱۲۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم پر صبر اونڈیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دو پڑھو کہ تمہارا زور و مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنیوالا رکھ اور کچھ میری

اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دُعا سن لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿٤٢﴾

(پ ۱۸ المؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر

رحم کرا اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا قَرَّةً

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٤٣﴾

(پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(13) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾

(پ ۲۸ الحشر: ۱۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو

ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب

ہمارے پیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ ﴿٩٤﴾

(پ ۱۸ المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب تیری پناہ شیاطین کے وسوسوں سے۔

(15) رَبِّ اِرْحَمْهُمَا كَمَا اَرَبَيْتَنِي صَغِيرًا ﴿٢٣﴾

(پ ۱۵ بنی اسرائیل: ۲۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے

مجھے چھٹپن (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

(1) دُعَاۓِ مُصْطَفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر یہ دُعا بھی مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ

یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ج ۴ ص ۵۱۱ حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دُعا تعلیمِ امت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ ج ۱ ص ۱۰۹)

(2) سوتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور

جاگتا ہوں)۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور و پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ٤ ص ١٩٥ حدیث ٦٣٢٢)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات رہتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

(مرآة المناجیح ج ١ ص ٢٥٩)

(5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي

(مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ ج ٧ ص ١٤٩ حدیث ٢)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ
اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُروود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُروود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

طلب کرتا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے باہر نکلے

اور ہم نے اپنے رب اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا۔ (سُننُ اَبی دَاوُد ج ۴ ص ۴۲۱ حدیث ۵۰۹۶)

(7) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(سُننُ اَبی دَاوُد ج ۴ ص ۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے

کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے پر غیبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بِسْمِ

اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کے وسیلہ سے کفایت اور

لَا حَوْلَ کے واسطہ سے حفاظت۔ (مرآة المناجیح ج ۴ ص ۴۸)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(كَنْزُ الْعَمَلِ ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین

و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا

تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اُثر نہیں کرے گا۔ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانا کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ اطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُدَ ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

(10) دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُدَ ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۳۰)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ

عنایت فرما۔

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ اَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

(الْحَصْنُ وَالْحَصِيْنُ ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا اللہ عَزَّوَجَلَّ تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(12) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۴۰۳ حدیث ۳۲۹۴)

ترجمہ: اللہ اعزّوَجَلَّ آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔

(13) شکر یہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۳ ص ۴۱۷ حدیث ۲۰۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس

کے حق میں دُعاے خیر بھی، شکر یہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مرآة المناجیح ج ۴ ص ۳۰۷)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکر یہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکر یہ بھی ادا نہ

کرے گا۔ (مَشَاةُ الْمَصَابِيح ج ۲ ص ۵۵۷ حدیث ۳۰۲۵)

(14) ادائے قرض کی دُعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۰ حدیث ۲۰۱۶)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرطین (علیم السلام) پر ڈرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: اے اللہ اعزّوجلّ مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

یہ دُعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دُعا ہر نماز کے بعد ضرور ایک بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ اعزّوجلّ قرض و ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مراۃ المناجیح ج ۴ ص ۵۱)

(15) غصہ آنے کے وقت کی دُعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(صحيح البخاری ج ۴ ص ۱۳۱ حدیث ۶۱۱۵)

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿۱۱۳﴾

(پ ۱۶، طہ: ۱۱۴)

ترجمہ: کنز الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعائرِ کفار کو دیکھے یا آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
إِلَهًا وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنگھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔ (الملفوظ حصہ دوم ص ۲۳۵)

(18) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۷۲ حدیث: ۳۴۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھے گا ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

- (1) زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔
- (2) کھجلی کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔
- (3) آشوبِ چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۷۸، ملخصاً)

(اس دُعا کو پڑھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت زدہ تک آواز نہ پہنچے کیونکہ اس

سے اس کی دل شکنی ہو سکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۳۳۰۳ ماخوذاً)

ترجمہ: یا اللہ! اعزّوجلّ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

مرغِ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دُعا پر فرشتے کے امین

کہنے کی امید ہے۔ (مرآة المناجیح ج ۴ ص ۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ

وَالظَّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرد پاک نہ پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ! اعزّوَجَلِّ ہمارے ارد گرد برس اور ہم پر نہ برس، اے اللہ! اعزّوَجَلِّ ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برس۔ (یعنی جہاں جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو)

(21) آندھی کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

(صحيح مسلم ص ۴۴۶ حدیث ۸۹۹)

ترجمہ: یا اللہ! اعزّوَجَلِّ میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(22) ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دُعا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ص ۱۹۸ حدیث ۶۵۳)

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُز و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۲۷۱ حدیث ۳۴۳۹)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ (مرآة المناجیح ج ۴ ص ۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ
وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَبِينًا فَاجِرَةً
أَوْ صَفَقَةً خَاسِرَةً

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

اس دُعا کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھانا نہیں ہوگا اس دُعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے پڑھا ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۸۰)

(25) شبِ قدر کی دُعا

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سرتاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں عرض کی: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وِصَلَى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اگر مجھے شبِ قدر کا علم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟“ سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس طرح دُعا مانگو:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ بیشک تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور

معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرمادے۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۳۰۶ حدیث ۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(26) افطار کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُدَ ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ

رزق سے افطار کیا۔

(27) آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری

سے شفا یابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آبِ زم زم جس کام کے لئے

پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ شفاء

عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(الْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دعائیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي
وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۳۲۷ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: اللہ! عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر

چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ

أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی

بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض

کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُوڑ و د پر دھو کہ تمہارا رُوڑ و د مجھ تک پہنچتا ہے۔

ترجمہ: اللہ! عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیرِ بِسْمِ اللہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ص ۶۲ حدیث ۱۷۴)

(31) لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ ابْنِي (یہاں لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهِ
وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ
وَسَعْرُهَا بِسَعْرِهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِي مِنَ النَّارِ
بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً اُذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے

خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اسکی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے

بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے

فد یہ بنا دے۔ اللہ! عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ! عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(32) لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِي (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمَهَا بِدَمِهَا
وَلَحْمَهَا بِالْحَبِيْهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَسَعْرُهَا
بِسَعْرِهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِي مِنَ النَّارِ
بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً اُذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ یہ میری فلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اسکی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عَزَّوَجَلَّ اس کو میری بیٹی کیلئے جہنم کی آگ سے فِدا یہ بنا دے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

(سُنُّنُ أَبِي دَاوُدَ ج ۳ ص ۴۹ حدیث: ۲۶۰۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و دُعا کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کر دیا اور یہ ہمارے بولتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ
السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(سُننُ أَبِي دَاوُد ج ۴ ص ۲۵ حدیث ۳۹۱۹)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا

ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے

لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہذا واپس گھر لوٹ

جاتے ہیں اور دوبارہ پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ

ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی

حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو یہ

دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ

جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندہ مؤمن ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھے تو تمام

توہمات اور بدشگونیوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(35-36) نظرِ بد لگنے پر پڑھے

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○

(پ ۲۹ القلم: ۵۱)

ترجمہ کنزالایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر

تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

یہ آیت نظرِ بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت

پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (خزائن العرفان ص ۱۰۱۹)

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۵، ص ۳۰۵ حدیث: ۷۵۷۵)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس (نظرِ بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

اَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

(سُنَنِ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۶ ص ۲۵۴ حدیث: ۱۰۸۶۴)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُڑو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُڑو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب! عَزَّوَجَلَّ تکلیف دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

(38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) پھر یہ پڑھے:

یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صبح شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مجرب ہے۔ (مراۃ ج ۴ ص ۳۵)

سَلِّمْ عَلٰی نُوحٍ فِي الْعَلِيِّنَ ○ (پ ۲۳ الصفت : ۷۹)

ترجمہ کنز الایمان: نوح پر سلام ہو جہان والوں میں۔

خدا عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے

گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (اسلامی زندگی ص ۱۲۸)

(39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُو و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

(سُننُ اَبی دَاوُد ج ۲ ص ۱۲۷ حدیث ۱۵۳۷)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا

(مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَدُ بِنِ حَنْبَلٍ ج ۴ ص ۸ حدیث ۱۰۹۹۶)

ترجمہ: الہی! عَز و جَل ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔

(41) زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۲۵ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۲۶

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۲۷ يَقْفَهُوا قَوْلِي ۲۸

(پ ۱۶ طہ: ۲۸ تا ۲۵)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور

میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(سُنَنِ النَّسَائِي ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴۴)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دو دُعائیں

لَا بَأْسَ طَهْوَرًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں ان شاء اللہ عز و جل یہ مرض گناہوں سے پاک

کرنے والا ہے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

(سُنَنِ أَبِي دَاوُد ج ۳ ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

ترجمہ: میں عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

(45) مصیبت کے وقت کی دُعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ○ اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي

مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا

(صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۴۵۷ حدیث ۹۱۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسٹین (علیہم السلام) پر زرد پاک پر صوفیہ مجھ پر بھی پر صوفیہ شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میری مصیبت میں مجھے اجردے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

(46) تعزیت کرتے وقت کی دُعا

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا آعْطَىٰ وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ
مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَتَتَحَسَّبْ

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ١ ص ٤٣٤ حَدِيثُ ١٢٨٤)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے

اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیے کہ تُو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

(47) کفن پر لکھنے کی دُعا میں

جو یہ دُعا میت کے کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب

اٹھالے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ
يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوقِعَ الظَّرْفِ يَا مَعْرُوفَ الْأَثْرِ يَا ذَا
الطَّوْلِ وَالْمَنِّ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْمِحْنَ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَرِّجْ عَنِّي هُمُومِي وَاكْشِفْ
عَنِّي غُمُومِي وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَي سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذابِ قبر نہ

ہونہ منکر تکبیر نظر آئیں اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(فتاویٰ رضویہ، مخرجہ ج ۹ ص ۱۰۸، ۱۱۰)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے
قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فوتگی کے مواقع پر پیش
کر کے ثواب کمائیئے نیز کفن فروشوں اور تجھیز و تکفین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی
پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز بخجگانہ کی

پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت

آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا يَسُوْدُۡهُ حِفْظُهُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دُعا میں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(مَجْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۱۴۴ حدیث ۱۶۹۷۱) اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمن و رحیم ہے، اے

اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے غم و رنج کو دور کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سُنَنِ اَبِي دَاوُدَ ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو اپنے ذکر و شکر اور حسنِ عبادت پر میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُودِ پاک نہ پڑھے۔

(صَحیح مُسَلِم ص ۲۹۸ حدیث ۵۹۲)

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

عہد نامہ

جو ہر نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے، جب اللہ عَزَّوَجَلَّ اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاووس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(الذُّرُ الْمُنْتَوْر ج ۵ ص ۵۴۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي
هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُولُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِنْ تُكَلِّبْنِي

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ذُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجس ترین شخص ہے۔

إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ
وَإِنِّي لَا آتِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا
عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

(الذُّرُودُ الْمَشْهُورَةُ ج ۵ ص ۵۴۲)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مَدَنی مشورہ

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدید ایمان کر لینا چاہیے۔
یاد رکھئے! معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا کفر پر خاتمہ ہو او وہ ہمیشہ ہمیشہ
کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فیضانِ اُوْراد

رحمتوں کی برسات

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر ڈرود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔“

(الکامل فی ضعفاء الرجال ج ۵ ص ۵۰۵ حدیث ۱۱۴۱)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بُزُرْگُوں سے منقول 38 مَدَنی وظائف

(1) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یا مُتَكَبِّرُ“ 21 بار، اولِ آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضانِ سنت باب آدابِ طعام ج ۱ ص ۲۴۲)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اِکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوْرُو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

أَمْرًا بَرْمُوًّا أَمْرًا فَاثْمًا مُرْمُونًا ﴿٧٩﴾ (پ ۲۵ الزخرف: ۷۹)

(3) برائے دفعِ بواسیرِ خونی و بادی

ہر قسم کی بواسیرِ خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الم نشرح، دوسری میں سورۃ فیل اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بواسیرِ دفع ہو۔

(4) فالج و لقوہ

لقوہ و فالج: سورۃ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔
دیگر ترکیب: سورۃ زلزالت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(5) برائے قوتِ حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (اول آخر

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُرُودِ پَاک) پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم پر علم و حکمت کے دروازے

کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المُستطَرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لئے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اَلِهِيْ اَنْتَ اِلٰهُ عَالِمٍ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْأَلُكَ

اَنْ تَرْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَّفَهْمًا كَامِلًا وَّطَبْعًا زَكِيًّا وَّ

قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَّلَا تُهْلِكُنِيْ بِالْجَهَالَةِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(7) کوڑھ اور پیلیا

سورۃ بَیِّنَات پڑھ کر برص و دیرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم

کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی

دُرُوست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا عَزَّوَجَلَّ چاہے بہت زیادہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

فاقہ ہو۔

(8) وَسَعَتْ رِزْق

”يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو بار اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار بعد نماز عشا قبلہ رو با وضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تَلَّاشِ مَعَاش

تلاشِ معاش کے لیے سورہٴ اخلاص کو بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عُرُوجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

(10) كَبْهَىٰ مَحْتَاجٍ نَهْ هُو

جو شخص ہر رات میں سورہٴ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ

(مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۴۰۹ حدیث ۲۱۸۱)

عَزَّوَجَلَّ

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور

فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور ص ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورہٴ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ چوری

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۃ یٰسین شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (ادائے قرض اور روزی و روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مجرب ہے۔)

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ
إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳

(پ ۲۸ الطلاق: ۳، ۲)

(14) ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار ”يٰ اَسِيْحُ عَبْدَ الْقَادِرِ شَيْئًا لِلّٰهِ“ پڑھے اول و آخر درود

شریف 10, 10 بار پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے زیر کلمہ (رخسار) رکھ کر سو جائے ہر

حاجت و مراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبحِ مرتبہ اور دس مرتبہ شامِ دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توے پر سیاہی کی طرف (یعنی توے کی الٹی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ برف باری بند ہو جائے گی:

يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ

(16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

﴿المس﴾ کسی بزرگ کے مزار کے پاس اور یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر

آیت:

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۗ ﴿٨﴾

(پ ۳۰ الضحیٰ: ۸، ۷) نو سونوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورہ والضحیٰ پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ واپس آجائے گا۔

﴿ب﴾ بعد نمازِ عشا اکتالیس بار سورہ والضحیٰ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈر و دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پیئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ

زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۵۹۲ حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر

دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ

میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور ص ۵۸۰)

(19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے

اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیدنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”جمع الجوامع“ میں محدث

ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز کحاج

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ عزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے حجاج! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

حجاج یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ عزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے حجاج! خدا کی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ عزَّوَجَلَّ وِصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُردِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُردِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سر ہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرما دیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

دعائے سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِيْ اللّٰهُ
رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو کچھ ہر ایک مرتبہ دُور و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد ہزار جتنا ہے۔

جَارِكْ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
 مَّرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فُكُلُ
 حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ
 وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اس دُعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنتی زیور ص ۵۸۳ - اخبار الاخیار ص ۲۹۲)

صبح و شام کی تعریف: آدھی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن

چمکنے تک صُبح (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابجداء

وقتِ ظہر سے غروبِ آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے

اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

(20) قوتِ حافظہ کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یَا قَوِيُّ

(جنتی زیور ص ۶۰۵)

پڑھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ **يَا نُورُ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔
(جنتی زیور ص ۲۰۶)

(22) زَبَانِ مِیْن لَكُنْتَ

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے: (ایضاً)

رَبِّ اَشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۙ ﴿٢٦﴾

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۙ لِيَقْضُوْا قَوْلِي ۙ ﴿٢٨﴾

(23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیتے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیتے:

(جنتی زیور ص ۲۰۶)

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٤﴾ (پ ۲۳ الصّفت: ۴۷)

(24) تَلِي بَرُّه جَانَا

اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں: (ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ذٰلِكَ تَخْفِیْفُ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَاحَةٌ ۙ

(پ ۲ البقرة: ۱۷۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسٹین (سبھ اسلام) پر ڈرو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(25) ناف اُتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے: (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ يُسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۗ وَلَیْنَ ذٰلِکَآ
اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ ۙ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝۴۱

(پ ۲۲ فاطر: ۴۱)

(ب) تا حصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اولِ آخر ایک مرتبہ درود شریف

کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل سگ مدینہ کا مجرب ہے)

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحٰکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ
الْکِتٰبِ وَاٰخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۙ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فِیَتَّبِعُوْنَ
مَا تَشٰبَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَاَبْتِغَاءَ تَاْوِیْلٍ ۗ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗ
اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَالرُّسُخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۗ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا ۗ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝۴۲ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ
اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۗ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۴۳

(پ ۳ العمران: ۸۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوْزِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(26) بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو

پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلْبًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ ۝۲۹

(پ ۱۷ الانبیاء: ۶۹)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھیے۔ (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَبَهَا وَّمُرْسِیٰهَا اِنَّ رَآبِیْ لَغَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۳

(پ ۱۲ ہود: ۴۱)

(27) پھوڑا پھنسی

پاک صاف ڈھیلا پیس کر اس پر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر تھوکے اور اس مٹی

پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے

پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر مٹی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص ۲۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّهُمْ یَكۡیۡدُوْنَ کِیۡدًا ۝۱۵ وَّاَکِیۡدُ کِیۡدًا ۝۱۶

فَبَہِّلِ الْکٰفِرِیۡنَ اَمۡہَلُہُمۡ رُوۡیۡدًا ۝۱۷

(پ ۳۰ الطارق: ۱۵-۱۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

(28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذِکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس شخص کو باؤلا پن اور ہر دک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ۶۰۷)

(29) بانجہ پن

چالیس کونگلیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیوے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَوْ كُظِلَّتْ فِي بَحْرِ لُجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ
مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظَلَبْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ
اِذَا اَخْرَجَ يَدَهَا لَمْ يَكْدِرْهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ ۚ

پ ۱۸، النور ۴۰

ان شاء اللہ عزوجل اولاد ملے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

(۳۰) اگر پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا تو...

سُوْرہ اِنْشِقَاق کی ابتدائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اوّل و آخر تین مرتبہ دُرُودِ شریف پڑھے) آیتوں کے شروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ وقتاً فوقتاً ان آیات کا ورد کرتی رہے۔ دوسرا کوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔ درِوزہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(31) ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سُوْرہ قَدْر پڑھ کر دم کر لیا کریں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شفاء حاصل ہوگی۔

(جنتی زیور ص ۶۰۹)

(32) قے، درد، دردِ شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پلائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَوَّلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

(پ ۲۳، یس: ۷۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

(33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ اِلَّا مَثَالٌ نَّضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۸﴾

(پ ۲۸ الحشر: ۲۱)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے درد جاتا رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورہ نوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّةِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن

کو ”اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ“ کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم

کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(الْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ ص ۳۹۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(36) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

(پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری

اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ
عز و جل بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مسائل القرآن ص ۲۹۰)

(37) شوگر کا علاج

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ
وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

(پ ۱۵ بنی اسرائیل: ۸۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کرا اور سچی طرح باہر لے جا اور

مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ (مدتِ علاج: تا حصولِ شفا)

(38) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔“ تا حصولِ مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور

صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے

مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہوا ہو۔) (مُخْتَصَرُ التُّذُوْرِي ص ۱۷۱) نے حضرت

مشکل کشا، علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی

کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ آپ کرم اللہ

تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر جبکلی صیر (صیر ایک پہاڑ کا نام ہے النہایۃ

ج ۳ ص ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا

تم یوں کہا کرو: ”اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ“

(سُنَنِ التِّرْمِذِي ج ۵ ص ۳۲۹ حدیث: ۳۵۷۴)

عَمَّنْ سِوَاكَ“

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُوْدِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

99 اسماءِ حُسْنیٰ اور ان کے فضائل

ہر ورد کے اوّل و آخر ایک بار رُوْدِ شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حکمت پر نظر رکھئے۔

﴿1﴾ **يَا اَللّٰهُ** جو ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس** کا باطن کُشادہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ** جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

﴿3﴾ **يَا قُدُّوْسُ** کا جو کوئی دورانِ سفر ورد کرتا رہے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** تھکن سے محفوظ رہیگا۔

﴿4﴾ **يَا رَحْمٰنُ** جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خدا عَزَّوَجَلَّ اس پر بہت رحم کرے گا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ**

﴿5﴾ **يَا رَحِيْمُ** جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیق ہوگی۔

﴿6﴾ **يَا مَلِكُ** 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** غربت سے نجات پائے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُوڈ و پڑھو کہ تمہارا رُوڈ و مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿7﴾ **يَا سَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** شفا حاصل ہوگی۔

﴿8﴾ **يَا مُؤْمِنُ** جو 115 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** تندرستی پائے گا۔

﴿9﴾ **يَا مُهَيْمِنُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

﴿10﴾ **يَا عَزِيْزُ** 41 بار حاکم یا افسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائیگا۔

﴿11﴾ **يَا جَبَّارُ** جو اس کا مسلسل ورد رکھے گا اپنی غیبت سے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** بچا رہے گا۔

﴿12﴾ **يَا مُتَكَبِّرُ** 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا)

يَا مُتَكَبِّرُ زوجہ سے ”مِلاپ“ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

﴿13﴾ **يَا خَالِقُ** جو 300 بار پڑھے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** اس کا دشمن

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مغلوب ہوگا۔

﴿14﴾ يَا بَارِيُّ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

﴿15﴾ يَا مُصَوِّرُ جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور افطار کے وقت 21 بار اَلْمُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے، اللّٰہ تعالیٰ اس کو نیک بیٹا عطا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿16﴾ يَا غَفَّارُ جو اسے ہمیشہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَفْس کی بُری خواہشات سے چھٹکارا پائے گا۔

﴿17﴾ يَا قَهَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مشکل آسان ہوگی۔

﴿18﴾ يَا وَهَّابُ 7 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَجَابُ الدَّعَوَاتِ ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہوا کرے گی)

﴿19﴾ يَا رَزَّاقُ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان 41 دن تک 550 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دولت مند ہوگا۔

﴿20﴾ يَا فَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر ڈر و دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کرے گا ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ اُس کے دل کا زنگ و میل دور ہوگا۔

يَا فَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ يَا عَلِيْمُ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا کی معرفت عطا فرمائے گا ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ۔

﴿22﴾ يَا قَابِضُ 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ وہ دشمن پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ يَا بَاسِطُ جو 40 بار پڑھے ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ خلق سے بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ يَا خَافِضُ جو کوئی اسے 500 بار پڑھے ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ دشمن سے امان میں رہے گا۔

﴿25﴾ يَا رَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ اُس کی مراد پوری ہوگی۔

﴿26﴾ يَا مُعِزُّ جو کوئی اسے بعد نماز عشاء شب جمعہ 140 بار پڑھے، مخلوق کی نظر میں اس کی عزت و حرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کہ کھانا تو جب تک میرا ماہس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

﴿27﴾ **يَا حَكْمُ** جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد 80 بار پڑھ لیا کرے کسی کا

محتاج نہ ہوگا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿28﴾ **يَا بَصِيْرُ** 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر (یعنی ابتدائے وقت عصر تا غروب

آفتاب کسی بھی وقت) پڑھ لیا کریگا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** اچانک موت سے محفوظ رہیگا۔

﴿29﴾ **يَا سَمِيْعُ** 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور

پڑھ کر دعائے مانگے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** جو مانگے گا پائیگا۔

﴿30﴾ **يَا مُدِلُّ** جو کوئی 75 بار پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے **يَا اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** فلاں

ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، **اَللّٰهُ تَعَالٰى** اُسے امان دے گا اور اپنی حفاظت میں

رکھے گا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿31﴾ **يَا عَدْلُ** جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد 1000 بار پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ**

عَزَّ وَجَلَّ آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

﴿32﴾ **يَا لَطِيْفُ** بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مشکلات

سے نجات کے لئے ہر روز **تَحِيَّةُ الْوُضُوْءِ** کے بعد 100 بار پڑھ لیا کرے۔

﴿33﴾ **يَا خَبِيْرُ** جو کوئی نفسِ امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز وظیفہ کر لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نجات پائے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُڑو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُڑو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿34﴾ **يَا حَلِيمُ** جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر

چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

﴿35﴾ **يَا عَظِيمُ** جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّ وَجَلَّ اسکے پیٹ میں درد نہ ہو۔

﴿36﴾ **يَا غَفُوْرُ** جس کو درد سر یا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے 3 بار **يَا غَفُوْرُ** کی

مقطعات لکھ کر (یعنی اس اسم پاک کو کاغذ پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کر لے اور) کھالے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شفا پائیگا۔

﴿37﴾ **يَا شَكُوْرُ** جو کوئی 5000 بار روز پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

﴿38﴾ **يَا عَلِيُّ** جو ورم (یعنی سوجن) پر 3 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

صحت پائے گا۔

﴿39﴾ **يَا كَبِيْرُ** جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

صحت یاب ہو جائے گا۔

﴿40﴾ **يَا حَفِيْظُ** جو 16 بار ہر روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ہر طرح

بہاؤ رہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

﴿41﴾ **يَا مُقِيْتُ** جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے 10 بار پڑھ کر دم کر لے۔

﴿42﴾ **يَا حَسِيْبُ** جو ہر روز 70 بار پڑھے گا ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

﴿43﴾ **يَا جَلِيْلُ** 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ چوری سے محفوظ رہے گا۔

﴿44﴾ **يَا كَرِيْمُ** اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے لئے دعا کریں گے۔ ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ

﴿45﴾ **يَا رَقِيْبُ** جو کوئی پھوڑے پھنسی پر 3 بار پڑھ کر پھونک دے گا، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ شفا حاصل ہوگی۔

﴿46﴾ **يَا مُجِيْبُ** جو کوئی 3 بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ دردِ سر دُور ہوگا۔

﴿47﴾ **يَا وَاْسِعُ** جس کو بچھو کاٹ لے وہ 70 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ زہر اثر نہ کرے گا۔

﴿48﴾ **يَا حَكِيْمُ** 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے، ان شاء اللہ عزَّ وَّجَلُّ کسی کا محتاج نہ ہو۔

﴿49﴾ **يَا وُدُوْدُ** اس اسم کو 1000 بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ناموافقت ہو اسے کھلا دیں، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دُشمنی ختم ہو جائے گی۔

﴿50﴾ **يَا مَجِيْدُ** جو گرمیوں میں اسے پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ پیاس سے مامون رہے گا۔

﴿51﴾ **يَا بَاعِثُ** جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جائے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حاکم مہربان ہو۔

﴿52﴾ **يَا شَهِيدُ** 21 بار صبح (طلوع آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کا وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

﴿53﴾ **يَا حَقُّ** اگر قیدی آدمی رات کو ننگے سر 108 بار پڑھے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قید سے رہائی پائے گا۔

﴿54﴾ **يَا وَكِيلُ** 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آفت سے پناہ پائے۔

﴿55﴾ **يَا قَوِيُّ** اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نسیان (یعنی بھولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

﴿56﴾ **يَا مَتِيْنُ** جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں، تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسم پاک کو لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسٹین (علمیہ السلام) پر زود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھے تک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

﴿57﴾ **يَا وَلِيُّ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** اس کی زوجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **يَا حَمِيْدُ** 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسبِ ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہو گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **يَا مُحِي** 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج: تا حصولِ شفا، روزانہ کم از کم ایک بار)

﴿60﴾ **يَا مُمِيْتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** جاؤ و اثر نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **يَا حَيُّ** جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو 1000 بار پڑھے، **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** صحت پائے گا۔

﴿62﴾ **يَا قِيَوْمُ** صبح کے وقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **يَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُو و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

﴿64﴾ **يَا مَاجِدُ** 10 بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَارَنہ ہوگا۔

﴿65﴾ **يَا وَاٰحِدُ** 1001 بار، جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

﴿66﴾ **يَا اَحَدُ** جو کوئی اس اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّ وَجَلَّ عزت اور سرفرازی پائے گا۔ جو تنہا سے ہزار بار پڑھے گا نیک بن جائے گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿67﴾ **يَا صَمَدُ** جو اسے 1000 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن پر

فتح پائے گا۔

﴿68﴾ **يَا قَادِرُ** جو وضو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

يَا قَادِرُ 41 بار مشکل آ پڑے تو پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آسانی ہو جائیگی۔

﴿69﴾ **يَا مُقْتَدِرُ** 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں

مددِ الہی شامل رہے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار زُروءِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

﴿70﴾ **يَا مُقَدِّمُ** جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ

اس اسمِ مبارک کی کثرت کرے۔

﴿71﴾ **يَا مُوْخِرُ** 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سب

کام پورے ہوں گے۔

﴿72﴾ **يَا اَوَّلُ** 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کی

زوجہ اُس سے محبت کریگی۔

﴿73﴾ **يَا اٰخِرُ** جو کسی جگہ جائے اور اس اسمِ پاک کو پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

وہاں عزت و توقیر پائے گا۔

﴿74﴾ **يَا ظَاهِرُ** گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دیوار سلامت

رہے گی۔

﴿75﴾ **يَا بَاطِنُ** جو کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے تو اَلْبَاطِنُ لکھ کر

اس شے کے ساتھ رکھ دے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

﴿76﴾ **يَا وَاٰلِي** جو کوئی کورے پیالے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے

درودِ یوار پڑا لے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وہ گھر آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿77﴾ **يَا مُتَعَالِي** مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مفید ہے۔

﴿78﴾ **يَا بَرُّ** جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ڈر و دو پاک نہ پڑھے۔

دیدے بالغ ہونے تک اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ يَا تَوَّابُ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللہ

تعالیٰ اس کو توبۃ النصوص نصیب فرمائے گا۔ اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

﴿80﴾ يَا مُنْتَقِمُ دشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جمعہ تک اس کو کثرت سے

پڑھے۔

﴿81﴾ يَا عَفُوُّ جس کے گناہ بہت ہوں وہ اس اسم پاک کی کثرت کرے اللہ

تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ يَا رَءُوفٌ 10 بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے،

پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ وہ ظالم اُس کی سفارش

قبول کر لے گا۔

﴿83﴾ يَا مَالِكِ الْمُلْكِ جو اسکی کثرت کرے گا اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب

ہوگی۔ اس کے ساتھ دُعا کرنے سے دُعا مقبول ہوگی۔ اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

﴿85﴾ يَا مُقْسِطُ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے 100 مرتبہ پڑھنا

بہت مفید ہے۔ اِن شاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُز و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

﴿86﴾ **يَا جَامِعُ** جس کے عزیز و اقارب جُدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت

غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 10 بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **يَا غَنِيُّ** ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چلتے

پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ درد جاتا رہے گا۔

﴿88﴾ **يَا مُغْنِيُّ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سکون ملیگا۔

﴿89﴾ **يَا مَانِعُ** 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی

سونے سے قبل بچھونے پر بیٹھ کر پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ صلح ہو جائے گی۔

(مدت: تا حصولِ مراد)

﴿90﴾ **يَا ضَارُّ** جسے کوئی منصب ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شب

جمعہ اور ایامِ بیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں 100 بار پڑھے۔

﴿91﴾ **يَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّوَجَلَّ وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوْرُوْ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

﴿92﴾ **يَا نُورُ** جو سات مرتبہ سورہ نور اور 1001 بار یا نور پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہ

عَزَّ وَجَلَّ اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

﴿93﴾ **يَا هَادِي** جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو کثرت

سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر مل لے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اہل معرفت کا

مرتبہ پائے گا۔

﴿94﴾ **يَا بَدِيعُ** جس کو کوئی سخت مہم درپیش ہو 70,000 بار پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ

عَزَّ وَجَلَّ کامیاب ہوگا۔

﴿95﴾ **يَا بَاقِيُ** جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ

دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

﴿96﴾ **يَا وَارِثُ** جو اس کا ورد کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ اس کی عمر دراز ہوگی۔

﴿97﴾ **يَا رَشِيْدُ** جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان

1000 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

﴿98﴾ **يَا صَبُوْرُ** جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے،

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ سُکون حاصل ہوگا۔

﴿99﴾ **يَا مُوَحَّرُ** جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ

عَزَّ وَجَلَّ اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُرد پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

خَتَمِ قَادِرِيَه

﴿1﴾ دُرُودِ غُوثِيَه 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تیسرا کلمہ 111 بار پڑھیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

﴿3﴾ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۲ الَّذِي
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۷
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

﴿4﴾ سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ ۳
وَلَمْ يُولَدْ ۴ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۵

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿5﴾ 111 بار یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ

111 بار یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ

111 بار یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ

﴿6﴾ 111 بار

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا

یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنِّیْ فِیْ بَحْرِہِمَّ مُغْرَقٌ

حُذِّ یَدِیْ سَهْلٌ لَنَا اَشْکَالَنَا

﴿7﴾ 111 بار

یَا حَبِیْبَ الْاِیْلٰہِ حُذِّ یَدِیْ

مَا الْعَجْزِیْ سِوَاکَ مُسْتَنْدِیْ

﴿8﴾ 111 بار

فَسَهْلٌ یَا اِیْلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ

بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهْلٌ

﴿9﴾ 111 بار

یَا صِدِّیقُ یَا عَمْرُ یَا عُمَٰنُ یَا حَیْدَرُ

دَفَعْ شَرُّکُنْ خَیْرُ اُوْرٍ یَا شَیْبِیْرُ یَا شَبْرُ

﴿10﴾ 111 بار

یَا حَضْرَتُ سُلْطٰنِ شَیْخِ سَیِّدِ شَہِ اَبَدِ الْقَادِرِ

جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدُ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿11﴾ 111 بار

مَا هَمَّهُ مُحْتَاَجٌ تَوْحَا جَتْ رَوَا
الْمَدْدُ يَا غَوْثِ اعْظَمِ سَيِّدَا

﴿12﴾ 111 بار

مُشْكِلَاتِ بے عَدَدُ دَارِيْمَا
الْمَدْدُ يَا غَوْثِ اعْظَمِ بِدْرِ مَا

﴿13﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ مُحْيِي الدِّينِ مُشْكِلُ كُشَا بِالْخَيْرِ

﴿14﴾ 111 بار

اِمْدَادُ كُنْ اِمْدَادُ كُنْ اَزْبَنْدِ عَمَّ اَزَادُ كُنْ
دَرْدِيْنِ وَ دُنْيَا شَادُ كُنْ يَا غَوْثِ اعْظَمِ دَسْتِغِيْرُ

﴿15﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ غَوْثِ اَغِيْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

﴿16﴾ 111 بار

حُدَيْدِي يَا سَاهِ جِيْلَانِ حُدَيْدِي
شَيْئًا لِلّٰهِ اَنْتَ نُورٌ اَحْمَدِي

﴿17﴾ 111 بار

طَفِيْلِ حَضْرَتِ دَسْتِغِيْرِ دُشْمَنِ هُوَ زَيْرُ

﴿18﴾ سورہ یسین شریف ﴿۱۹﴾ قصیدہ غوثیہ ﴿۲۰﴾ دُرُودِ غَوْثِیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ صبح اور اس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبِّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي
سَعَتْ وَمَشَتْ لِتَحْوِي فِي كُؤُسِ فَهَيْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُمُوًّا بِحَالِي وَأَدْخَلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي
وَهُمُّوْا وَأَشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِي
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي وَلَا نِلْتُمْ عُلوِي وَاتِّصَالِي
مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي
أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحَدِي يُصَرِّفْنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
أَنَا الْبَارِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخِ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي
كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَارِ عَزْمِ وَتَوَجَّحْنِي بِتَيْجَانِ الْكَمَالِ
وَأَطْلَعْنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمِ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الرِّوَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ لَدَكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ لَخِيدَتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ
 لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى
 وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ
 تَمُرٌّ وَتَنْقِضِي اِلَّا اَتَايِ
 وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي
 وَتُعَلِّمُنِي فَاَقْصِرْ عَن جِدَالِي
 مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّ وَاشْطَخُ وَعَظِي
 وَفَاعَلْ مَا تَشَاءُ فَاَلِاسْمُ عَابِ
 مُرِيدِي لَا تَخَفِ اَللّٰهُ رَبِّي
 عَطَانِي رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِي
 طُبُوِي فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقْتُ
 وَشَاءُ وُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِي
 بِلَادِ اَللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي
 وَوَقْتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَالِي
 نَظَرْتُ اِلَى بِلَادِ اَللّٰهِ جَمْعًا
 كَخَزْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اِتِّصَالِ
 دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
 وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَمَوِي الْمَوَالِي
 فَمَنْ فِي اَوْلِيَاءِ اَللّٰهِ مِثْلِي
 وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيفِ حَالِي
 رِجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ
 وَفِي ظُلْمِ اللَّيَالِي كَاللَّائِي
 وَكُلُّ وِلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّي
 عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ
 نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ
 هُوَ جَدِّي بِهِ نِلْتُ الْمَوَالِي
 مُرِيدِي لَا تَخَفْ وَاشِ فَاِنِّي
 عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
 اَنَا الْجَبِيْلِيُّ مُحِي الدِّبْنِ لَقْبِي
 وَاَعْلَامِي عَلٰى رَاسِ الْجِبَالِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پرورد پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَعُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ
وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ إِسْمِي وَجَدِي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ
تَقَبَّلْنِي وَلَا تَرُدُّ سَوَالِي أَغْنِي سَيِّدِي أَنْظُرْ بِحَالِي
فضائلِ قصیدہ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدہ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زبان فیض ترجمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا ورود دولت ظاہری و باطنی کے حصول کا سبب ہے اس کے اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدہ مبارکہ کا روزانہ ورد بہت مفید ہے۔ نیز

- ﴿1﴾ تسخیرِ خلاق کے لیے از حد کارآمد ہے اور قربِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- ﴿2﴾ اس قصیدہ مبارکہ کا ورود قوتِ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔
- ﴿3﴾ اس قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے والے کو عَزَبی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔
- ﴿4﴾ ہر مشکل و سخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کامیاب ہوں گے۔

- ﴿5﴾ جو شخص اس قصیدہ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبول بارگاہِ غوثیت ہوگا اور حضور سیدنا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارتِ فیضِ بشارت سے مشرف ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿6﴾ ہر مرض و تکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

﴿7﴾ بانجھ عورت اس قصیدہ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم

کر کے چالیس روز پئے تو حاملہ ہو جائے اور حضور غوثِ الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

برکت سے بیٹا عطا ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

﴿8﴾ آسیب زدہ و جن والے مریض کے لیے روغن (یعنی تیل) پر دم کر کے اس کے

جسم پر ملیں دفع ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

﴿9, 10﴾ ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے خُلاصی نصیب ہوگی یوں

ہی دشمن دفع ہو جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ختمِ خواجگان

﴿1﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿2﴾ درود شریف 100 بار

﴿3﴾ سورۃ الم نشرح 79 بار

﴿4﴾ سورۃ الاخلاص 100 بار

﴿5﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿6﴾ درود خضریٰ 100 بار

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُروُد شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

زُروُدِ حِضْرٰی: صَلَّى اللهُ عَلٰی حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهَيَّمَاتِ
اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمَشْكَلَاتِ	اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّجَاتِ	اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ	اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ	اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ	اللَّهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ
اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ	اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ
اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ	اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

أَعِزَّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَا اے شَاہِ نَقْشِبَنْدُ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَا اے غَرِيبُ نَوَازِ

الْمَدَدُ خَوَاهُمْ زِتْوَا يَا شَهَابَ الدِّينِ سُهْرَوَرْدِي

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ نوافل

دُرودِ شریف کی فضیلت

خاتمُ المرسلین، رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، انیسُ
الغریبین، سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ، محبوبِ ربِّ العَلَمِیْنَ، جنابِ صادقِ وَاٰمِیْن
عَزَّوَجَلَّ وِصْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کَا فَرْمَانِ مَغْفِرَتِ نَشَانِ ہِے: جب مُجْمَعَاتِ کَا دِنِ آتَا ہِے
اللّٰہ تَعَالٰی فَرِشْتُوں کُو بھِیجْتَا ہِے جن کِے پَاس چَانْدِی کِے کَاغذِ اُو رِ سُوْنِے کِے قَلَمِ ہُوْتِے
ہِیں وِہ لکھتے ہِیں، کُوْنِ یُوْمِ مُجْمَعَاتِ اُو رِ شَبْرِ جُمُعَہِ مَجھ پَر کَثْرَتِ سِے دُوْرُو دِ پَاکِ
پڑھتا ہِے۔

(کنز العمال، ج ۱، ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضورِ پاک، صاحبِ
لُو لاک، سِیَاحِ اَفْلَاکِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہِیں کہ اللّٰہ تَعَالٰی نِے فرمایَا: ”جو
میرے کُسی وِلی سِے دِشْمَنِی کَرے، اُسے مِیں نِے لڑائی کَا اِعْلَانِ دے دِیا اُو رِ میرا بِنْدَہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک ڈرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

جن چیزوں کے ذریعے میرا قُرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائضِ محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے قُرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور پناہ مانگے تو اسے ضرور پناہ دوں گا۔“ (صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۴، ص ۲۴۸ حدیث ۶۵۰۲)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ اِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

صَلٰوةُ اللَّيْلِ

رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاةُ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سَيِّدُ الْمُبَلِّغِيْنَ، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔“ (صَحِيْحُ مُسْلِمٍ، ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

تَهَجُّدُ اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى پارہ 21 سورة السَّجْدَةِ آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرماتا ہے:

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

ترجمہ کنز الایمان: ان کی کروٹیں جدا

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو

سَأَلْتَهُمْ يَنْفِقُونَ ﴿١٦﴾

پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّنْ

دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی

قُرَّةٍ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا

جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے

يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلوٰۃ اللیل کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور **خُورِ اَقْدَس** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے آٹھ تک ثابت۔ (بہار شریعت حصہ ۴ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قراءت کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجئے ورنہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بہر حال سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔

(مُلَخَّصُ اَرْفَاوٰی رَضْوِیہ مُخْرَجَہ، ج ۷، ص ۴۴۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ا
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تہجد گزار کیلئے جنت کے عالی شان بالا خانے

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سید المبلغین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو زرم گفتگو کرے، کھانا کھلائے، مُتَوَاتِرَ رُوْزَے رکھے، اور رات کو اٹھ کر اللہ

عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ٤ ص ٢٣٧ حدیث ٢٥٣٥، شُعَبُ الْإِيمَانِ ج ٣ ص ٤٠٤، حدیث ٣٨٩٢)

مفسرِ شہیر حکیمُ الْأُمْتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ اہل بیت
 المناجیح جلد 2 صفحہ 260 پر اس حصہ حدیث ”وَتَابِعُ الصِّيَامِ“ یعنی متواتر روزے
 رکھے کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزے رکھیں سو ان پانچ دنوں
 کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرہویں یہ حدیث
 ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنی ہیں
 ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”تہجد گزار“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے

نیک بندوں اور بندیوں کی 8 حکایات

(۱) ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رواد علیہ رحمۃ اللہ الجواد رات کو سونے کے لئے اپنے
 بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ”تُوْنِمْ هِيَ لِيَكُنَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كِي قَسْمِ الْجَنَّةِ فِي
 تَجْهٍ سَيُزَادُ نَوْمُ بَسْرَتِي لِيَكُنَ مِثْلَ نَوْمِ سَارِي رَاتِ نَمَازِ بَرِّ رَهْتِي“ (إِحْيَاءُ الْعُلُومِ، ج ١ ص
 ٤٦٧) اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّةِ عَزَّوَجَلَّ كِي أَنْ يَرْحَمْتَهُ وَأَنْ يَكُنَ صَدَقَةٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہماری مغفرت ہو۔ امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

بالتین ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان

جو کہ رکھنی دنیا پہ مرا کرتے ہیں

(2) شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز!

مشہور صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بھنبھناہٹ سنائی دیتی۔ (إِحْيَاءُ الْعُلُومِ، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّةِ عَزَّوَجَلَّ كِي أَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مجت میں اپنی گما یا الہی

نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الہی

(3) میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا ناصیہ بن اشیم علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْأَكْرَمِ ساری رات نماز پڑھتے۔ جب سحری کا وقت ہوتا تو **اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** کی بارگاہ میں عرض کرتے، الہی! میرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔ (إِحْيَاءُ الْعُلُومِ، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّةِ عَزَّوَجَلَّ كِي أَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور ان کے**

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُورِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

صَدَقَ ہَمَارِی مَغْفِرَتِ ہُو۔ اَمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الہی

(4) تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ سے عرض کی: ”ابا جان! کیا وجہ ہے کہ لوگ سو جاتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟“ تو

ارشاد فرمایا: ”بیٹی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو

آجائے۔“ (شُعَبُ الْاِیْمَانِ ج ۱ ص ۵۴۳، رقم ۹۸۴) **اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ** کی

اُن پر رَحْمَتِ ہُو اور اُن کے صَدَقَ ہَمَارِی مَغْفِرَتِ ہُو۔

اَمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی

ہائے! میں نارِ جہنم میں جلوں گا یا رب!

(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

حضرت سیدنا صفوان بن سلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پنڈ لیاں نماز میں

زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوج گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت

سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جہا کی۔

قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سونہ سکیں (کیوں کہ A.C. گجا ان دنوں بجلی کا پنکھا بھی نہ ہوتا تھا!)۔ سجدہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرما۔“ (التَّحَاثُفُ السَّادَةُ الْمُتَّقِيْنَ بِشَرْحِ اَحْيَاءِ عُلُوْمِ الدِّيْنِ

ج ۱۳ ص ۲۴۷، ۲۴۸)

اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّةِ عَزَّوَجَلَّ كَيْ أَنْ يَرْحَمْتَ هُوَ أَوْ ان كَيْ

صَدَقَ هَمَارِي مَغْفِرَتِ هُوَ - اَمِيْنِ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عفو کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا

گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یا رب!

(6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور شام اور روپاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ”میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ ہوتی۔“ یہ فرما کر دوبارہ نماز میں مشغول ہو گئیں۔ (اِحْیَاءُ الْعُلُوْم، ج ۵ ص ۱۵۲ ملخصاً) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ كِي أَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور ان کے صدقے**

ہماری مغفرت ہو۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

آہ سلبِ ایماں کا خوف کھائے جاتا ہے
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جنا ہوتا

(7) موت کی یاد میں بھوکی رہنے والی خاتون

حضرت سیدتنا معاذہ عَدَوِيَّة رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: ”(شاید) یہ وہ دن ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر شام تک کچھ نہ کھاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں، ”(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاً ص ۱۵۱) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ كِي أَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مرا دل کانپ اٹھتا ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے
کرم یا رب اندھیرا قبر کا جب یاد آتا ہے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(8) گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی قَدَس سرُّہ النُّورانی کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مَحْضَب میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نماز پڑھتے رہے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو بلند آواز سے پکارنے لگے: ”اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافر و! کیا ساری رات سوتے رہو گے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟“ تو وہ لوگ جلدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآنِ پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی وضو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ”لوگ صبح کے وقت چلنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔“ (کِتَابُ التَّهْلُكَةِ وَ قِيَامِ اللَّيْلِ مَعَ مَوْسُوْعَهٗ اِمَامِ ابْنِ اَبِي النَّوْنِ، ج ۱، ص ۲۶۱ رقم ۷۲) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ كَيْ أَنْ يَرْحَمَتِ هُوَ اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔**

امین بجاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ

انہیں غلہ میں بسانا مدنی مدینے والے

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَي مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا بھروسہ دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

نمازِ اشراق

دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: ﴿۱﴾ جو نمازِ فجر باجماعت ادا

کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے

پورے حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔ (سنن الترمذی، ج ۲، ص ۱۰۰ حدیث ۵۸۶) ﴿۲﴾ جو شخص

نمازِ فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا

حتیٰ کہ اشراق کے نفل پڑھ لے صرف خیر ہی بولے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۴۱ حدیث ۱۲۸۷)

حدیثِ پاک کے اس حصّے ”اپنے مُصلّے میں بیٹھا رہے“ کی وضاحت

کرتے ہوئے حضرت سیدنا مُلا علی قاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الباری فرماتے ہیں: یعنی مسجد

یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا علم دین سیکھنے سکھانے یا ”بیٹ

اللہ کے طواف میں مشغول رہے“ نیز ”صرف خیر ہی بولے“ کے بارے میں

فرماتے ہیں: ”یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے

کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتب ہوتا ہے۔ (برقاة ج ۳ ص ۳۹۶ تحت الحدیث ۱۳۱۷)

”نمازِ اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ

بعد سے لے کر ضحوة کُبریٰ تک نمازِ اشراق کا وقت رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کھُورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(سُنن ابْنِ مَاجَہ، ج ۲ ص ۱۵۳، ۱۵۴، حدیث ۱۳۸۲)

نمازِ چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی

نصفُ النہارِ شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۲ ص ۲۵) نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَلْوَةُ التَّسْبِيْحِ

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شہنشاہِ خوشِ حِصَال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بے مثال، نبیِ بیِ آمِنہ کے لالِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صَلْوَةُ التَّسْبِيْحِ ہر روز ایک بار پڑھے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(سُننُ ابْنِ کَاوُد ج ۲ ص ۴۴، ۴۵، حدیث ۱۲۹۷)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زود شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پلاز بنتا ہے۔

صَلٰوةُ التَّسْبِيْحِ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے: "سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ" پھر اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھائے اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۴ ص ۳۲)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہو سکے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۳)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُزُو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُزُو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

اِسْتِخَارَہ

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہم کو تمام اُمور میں استخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: ”جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي
دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي
وَاجِلِهِ فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ
فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ
كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا ہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا (کرتی) ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ سے طلبِ قدرت کرتا (کرتی) ہوں اور تجھ سے تیرا فضلِ عظیم مانگتا (مانگتی) ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا (رکھتی) تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا (جانتی) اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ امر (جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا (رکھتی) ہوں) میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجامِ کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور میرے لیے آسان کر دے پھر اس میں میرے واسطے برکت کر دے۔ اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بُرا ہے میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرے انجامِ کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، ج ۱ ص ۳۹۳ حدیث ۱۱۶۲، رَدُّ الْمُنْخَرَجِ، ج ۲ ص ۵۶۹)

أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي فِي "أَوْ" هَكَذَا رَوَى هُوَ، فَقَبَّاهُ فَرَمَاتِهِ هِيَ كَمَا جَمَعَ كَرَى لِيَعْنِي يَوْمَ كَبَى - وَعَاقِبَةُ أَمْرِي وَعَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ - (غُنَيْهِ، ص ۴۳۱)

مسئلہ: حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نفسِ فعل کے لیے استخارہ نہیں ہو سکتا، ہاں تعینِ وقت (یعنی وقت مقرر کرنے) کے لیے کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

نمازِ استخارہ میں کون سی سورتیں پڑھیں

مَسْتَحَبٌ يَهِيَ كَمَا اس دُعا کے اوّل آخِرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور درود شریف پڑھے اور پہلی رُکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ پڑھے اور بعض مشائخ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

فرماتے ہیں کہ پہلی میں **وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ ٢٨** **وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ ٢٩** (پ ۲۰، القصاص: ۶۸، ۶۹) اور دوسری میں **وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُّبِينًا ۝ ٣٦** (پ ۲۲، الأعراب: ۳۶) پڑھے۔

(رَدُّ الْمُخَارَاجِ ج ۲ ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: ”اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اسی میں خیر ہے۔“ (ایضاً)

اور بعض مشائخ کرام رَحِمَهُمُ اللَّهُ السَّلَام سے منقول ہے کہ دُعَائے مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رُوسور ہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور سیاہی یا سُرخی دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (ایضاً)

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔

(بہار شریعت حصہ ۴ ص ۳۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ا صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلْوَةُ الْاَوَّابِينَ كِي فَضِيلَت

حضرت سَيِّدُ نَابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر جس مرتبہ حج اور دس مرتبہ شام و روزِ پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رَبِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“

(سُنن ابْنِ مَاجَہ، ج ۲ ص ۴۵ حدیث ۱۱۶۷)

نَمَازِ اَوَّابِیْنَ كَا طَرِیْقَہ

مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحیات، درودِ ابراہیم اور دعا پڑھے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنَّتِ مُوَكَّدَہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اَوَّابِیْنَ (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔ (الْوَضِیْفَةُ الْكَرِیْمَةُ ص ۲۳ مُلَخَّصًا) چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہارِ شریعت حصہ 4 صَفْحَہ 15 اور 16 پر ہے: بعد مغرب چھ رکعتیں مُسْتَحَب ہیں ان کو صَلَوَةُ الْاَوَّابِیْنَ کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ (دُرِّ مُخْتَار، رَدُّ الْمُخْتَار ج ۲، ص ۵۴۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

تَحِيَّةُ الْوُضُو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر ڈر دو پڑھو تمہارا ڈر دو مجھ تک پہنچتا ہے۔

(ڈرْمُخْتَار، ج ۲، ص ۵۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ مُتَوَجِّہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ (صَحِيحُ مُسْلِم، ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تَحِيَّةُ الْوُضُوْءِ کے ہو جائیں گے۔ (رَدُّ الْمُنْخَار، ج ۲ ص ۵۶۳) مکروہ وقت میں تَحِيَّةُ الْوُضُوْءِ اور غسل کے بعد والی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

صَلُوَةُ الْاَسْرَارِ

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجرب (یعنی آزمودہ) نماز صَلُوَةُ الْاَسْرَارِ بھی ہے جس کو امام ابوالحسن نور الدین علی بن جریر نخعی شطرنوی نے بہجۃ الْاَسْرَارِ میں اور حضرت ملا علی قاری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْقَوِی نے حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب ستائیس پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ پڑھے سلام کے بعد اللهُ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے (مثلاً حمد و ثنا کی نیت سے سورۃ الفاتحہ پڑھے) پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ رُوڈ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اور گیارہ باریہ کہے: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ . ترجمہ: اے اللہ عزوجل کے رسول! اے اللہ عزوجل کے نبی! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے، میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَرِيمَ الطَّرْفَيْنِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ .

(ترجمہ: اے جن و انس کے فریادرس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانب) سے بُوْرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے میری حاجت پوری ہونے میں، اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔) پھر حُضُوْرِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لئے دعا مانگئے۔ (عزبی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں)

(بہار شریعت حصہ ۴، ص ۳۵، بہجۃ الاسرار، ص ۱۹۷)

حَسَنِ نَيْتٍ هُوَ، خَطَا پھر کبھی کرتا ہی نہیں

آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلٰوةُ الْحَاجَاتِ

حضرت سَيِّدُ نَاخِدٌ لِيْفَه رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ ”جب حُضُوْرِ اكرم،

نُوْرِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم، رَسُوْلِ مُحْتَشَم، شَافِعِ اُمَمِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو کوئی

امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔“ (سُنَنِ اَبُو دَاوُد، حَلِيْثِ ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔“ (بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴) مشائخِ کرام رَحِمَهُمُ اللَّهُ السَّلَامُ فرماتے ہیں: کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ایضاً) حضرت سیدنا عبد اللہ بن اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر دُرُود بھیجے پھر یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ
مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ
كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ، حدیث ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرتلین (علمِ اسلام) پڑھو تو جھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ مالک ہے عرشِ عظیم کا، حمد ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے جو رب ہے تمام جہاں کا، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (مانگتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

ناہینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرت سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ناہینا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتُوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ
مُحَمَّدِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تُوَجَّہْتُ بِکَ
اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ہٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اللّٰہُمَّ فَشَفِّعْہٗ فِیَّ

دینہ

۱۔ حدیثِ پاک میں اس جگہ ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے۔ مگر مجید و اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کے بجائے، یا رسول اللہ (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زُود و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو سل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ذریعے سے جو نھی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ! (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔
”الہی! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔“

سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔“ (سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ، ج ۲ ص ۱۰۶ حدیث ۱۳۸۵، سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ، ص ۳۳۶ ج ۵ حدیث ۳۵۸۹، الْمُعْتَمَدُ الْکَبِیْرُ، ج ۹ ص ۳۰ حدیث ۸۳۱۱، بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ صرف ”یا اللہ“ کہنا چاہئے ”یا رسول اللہ“ نہیں کہنا چاہئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس حدیثِ مبارک نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک وسوسے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ”یا رسول اللہ“ کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ”یا رسول اللہ“ کے نعرے لگاتے جائیے۔

یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُورِ وِ دِپاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

گہن کی نماز

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ شہنشاہِ خوش
نِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، بی
بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہدِ کریم (یعنی مبارک زمانے)
میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مسجد میں تشریف لائے
اور بہت طویل قیام و رُکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ
دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر
نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو
ذکر و دعا و استغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (صَحِيْحُ الْبُخَارِي، ج ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)
سورج گہن کی نماز سُنَّتِ مُؤَكَّدہ اور چاند گہن کی نماز مُسْتَحَب ہے۔

(دُرِّ مُخْتَار، ج ۳ ص ۸۰)

گہن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رُکوع
اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قراءت،
اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہار شریعت، حصہ ۴ ص ۱۳۶)

ایسے وقت گھن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب کی نماز پڑھیں۔ (الْحَوْهْرَةُ النَّبِيَّةُ، ص ۱۲۴، رَدُّ الْمُحْتَار، ج ۳ ص ۷۸)

تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینہ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ (عَالَمُ الْكِبْرِي، ج ۱ ص ۱۵۳، دُرِّ الْمُحْتَار، ج ۳ ص ۸۰، وَغَيْرُهُمَا)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

نَمَازِ تَوْبَةٍ

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خُصُوْرِ پَاک، صاحبِ لُوْلَاک، سَيَّاحِ اَفْلَاکِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کوئی بندہ گناہ کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔“ پھر یہ آیت پڑھی:

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے؟ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ فَمَا لَهُ مِنْ حِصْبَةٍ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٥﴾
(پ ۴، ال عمران: ۱۳۵)

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ، ج ۱ ص ۴۱۵ حدیث ۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قل هو اللہ احد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جسے اہل جنت دیکھیں گے۔

(تفسیر دُرِّ مَثُورِ ج ۸ ص ۶۸۱)

سنتِ عصر کے بارے میں دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

﴿۱﴾ جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔ (الْمُعْتَمِدُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِيِّ، ج ۲۳ ص ۲۸۱ حدیث ۶۱۱) ﴿۲﴾ ”جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اُسے آگ نہ چھوئے گی۔“

(الْمُعْتَمِدُ الْآوَسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ، ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پڑو پاک نہ پڑھے۔

ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مستحب ہے کہ حدیثِ پاک میں فرمایا:

جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پر محافظت کی اللہ تعالیٰ اُس پر آگ حرام

فرمادے گا (سُنَنِ النَّسَائِي ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ **عَلَامَةُ سَيِّئِ طَهَاوِي** علیہ رحمۃ القوی

فرماتے ہیں: سرے سے آگ میں داخل ہی نہ ہوگا اور اُس کے گناہ مٹا دیئے جائیں

گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مطالبات ہیں اللہ تعالیٰ اُس

کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ

ہو۔ (حَاشِيَةُ الطَّحْطَاوِي عَلَى الدَّرَج ۱ ص ۲۸۴) اور **عَلَامَةُ شَامِي قُدَسَ سِرُّهُ السَّامِي**

فرماتے ہیں: اُس کیلئے بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اُس کا خاتمہ ہوگا اور دوزخ میں نہ

جائے گا۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۲ ص ۵۴۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جہاں ظہر کی دس رکعت

نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت

سے 12 رکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی

نیت فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِيضَانِ رُوزَةٍ

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيلَت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسِّم، رَحْمَتِ عَالَم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَمِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رَحْمَتِ نِشَان ہے: قِیَامَتِ كِے رُوزِ اللہ عَزَّوَجَلَّ كِے عَرَشِ كِے سِوَا كُوئی سَايہ نِہیں ہوگا، تین شَخْصِ اللہ عَزَّوَجَلَّ كِے عَرَشِ كِے سَاے ميں ہوں گے۔ عَرَضِ كِي گئی: يَارِ سِوَالِ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم وہ كُون لُوكِ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا (1) وہ شَخْصِ جو ميں رے اَمْتِي كِي پَرِيشَانِي كُو دُور كَرے (2) ميں رِي سُنْتِ كُو زَنْدِه كَرْنِے وَالَا (3) مِجھ پَرِ كَثْرَتِ سِے دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے وَالَا۔ (الْبُلُوْرُ السَّافِرَةُ فِيْ اُمُوْرِ الْاَيْحَرَةِ لِلسِّيُوْتِي رَحْمَةُ اللّٰهِ ص ۱۳۱ حَدِيْث ۳۶۶)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ا صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

نَفْلِ رُوزُوْنَ كِے دِيْنِي وَدُنْيُوِي فَوَائِد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرضِ روزوں کے علاوہ نفلِ روزوں کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کا تعلق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صُرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور بہت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اس سے اللہ عَزَّوَجَلَّ راضی ہوتا ہے۔

”میرے غوثِ اعظم“ کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے نفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل 11 روایات

(1) جَنَّتْ كَا اَنُوْكَهَا دَرَخْتُ

حضرت سیدِ ناقیس دین زید جُھنّی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنْزَہ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمانِ جنتِ نشان ہے: ”جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے جنت میں ایک دَرَخْتُ لگائے گا جس کا پھل اَنَار سے چھوٹا اور سَیْب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم) سے الگ نہ کئے ہوئے (شہد جیسا بیٹھا اور (موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ بِرُوزِ قِیَامَتِ رُوزَہ دَار کو اس دَرَخْتُ کا پھل کھلائے گا۔“

(المُعْجَمُ الْکَبِیْرُ ج ۱۸ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

(2) 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دُوری

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے: ”جس نے ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا اللہ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر ڈُور و پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اُسے دوزخ سے چالیس سال (کافاصلہ) دُور فرما دے گا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

(3) دوزخ سے 50 سال کی مسافت دُوری

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عاقبتِ نشان ہے: ”جس نے رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسکے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی پچاس سالہ مسافت کافاصلہ فرما دے گا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

(4) زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رغبتِ نشان ہے: ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب توحید ہی کے دن ملے گا۔“

(المُسْنَدُ أَبِي يَعْلَى ج ۵ ص ۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴)

(5) جہنم سے بہت زیادہ دُوری

حضرت سیدنا عتبہ بن عبدِ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جس نے اللہ عزَّوَجَلَّ کی راہ میں ایک دن کا فرضِ روزہ رکھا، اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نفلِ روزہ رکھا اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔ (المُعْجَمُ الْكَبِيْرُ ج ۱۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

(6) ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤوف رحیم، محبوب ربِّ عظیم عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو اللہ عزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزَّوَجَلَّ اُسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کو ابچپن سے بوڑھا ہو کر مرنے تک مسلسل اُڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَدَ بن حَنْبَلٍ ج ۳ ص ۶۱۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

(7) بہترین عمل

حضرت سیدنا ابو اُمَامَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتائیے۔ ارشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عرض کی: ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عرض

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔“

(سُننُ النَّسَائِي ج ۴ ص ۱۶۶)

(8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہِ راحتِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعَطَّرِ پَسِینَہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: چہا د کیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔“

(الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۳۱۲)

(9) سونے کے دستر خوان

حضرت سیدنا ابو ذرّاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، بروزِ قیامت عرش کے نیچے روزے داروں کے لئے موتیوں اور جواہر سے جڑا ہوا سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو احاطہٗ دُنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے جنتی کھانے، مشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پیئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(الْفِرْدَوْسُ بِمَثَوْرِ الْخَطَابِ ج ۵ ص ۴۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

(10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نوحی رحمت، شفیعِ امت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مَالِكِ جَنَّاتٍ، مَجْبُوبِ رَبِّ الْعِزَّةِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، ”اے بلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔“ تو (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، ”میں روزہ سے ہوں۔ تو رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”ہم اپنا رِزْق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رِزْق جَنَّت میں بڑھ رہا ہے۔“ پھر فرمایا، اے بلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنتی دیر تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۸ حدیث ۱۷۴۹)

(11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں مرا، اللہ تعالیٰ قیامت تک کیلئے اس کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔ (الْفَرْدَوْسُ بِمَأْتُوْرِ الْحِطَابِ ج ۳ ص ۵۰۴ حدیث ۵۵۵۷)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سَبْحَانَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دوران موت آنا نہایت ہی اچھی علامت ہے۔ مثلاً باؤ ضویا دورانِ نماز مرنے، سفرِ مدینہ کے دوران بلکہ مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈر و دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

منورہ میں رُوحِ قبض ہونا، دورانِ حجِ مکّہ مُکَرَّمہ، مَنی، مُزْدَلِفہ یا عَرَفَات شریف میں فوتگی، دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرے سفر کے دوران دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ صرف خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی نیک تمنائیں بیان کرتے ہوئے حضرت سَیِّدُنا خَیْثَمَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اس بات کو پسند کرتے تھے کہ انتقال کسی اچھے کام مثلاً حج، عمرہ، غزوہ (جہاد)، رَمَہْمَان کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

کائو چا چا کی ایمان افروز وفات

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مُقَدَّر والوں ہی کا حصہ ہے۔ اس ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی ایک مَدَنی بہار ملاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ چنانچہ مدینۃ الاولیاء احمد آباد شریف (گجرات، الہند) کے کالوچا چا (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضان المبارک (۱۴۲۵ھ، 2004) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں مُعْتَكِف ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتکاف میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مدنی انعامات میں سے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مدنی انعام کا خوب جذبہ ملا۔ چنانچہ انہوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرم یعنی عید الفطر کے دوسرے روز تین دن کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرا سفر کیا۔ مدنی قافلہ سے واپسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہذا سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا اور اذان سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے جوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، کلمہ شریف اور دُرودِ پاک پڑھتے ہوئے اُن کی رُوحِ قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعتکاف کی بَرَکت سے مدنی انعامات کے دوسرے مدنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے کالو چاچا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری فھاؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری فھاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوشی نصیبی کہ آخری وقت کلمہ و دُرود نصیب

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہو گیا۔ سَبْحَنَ اللّٰہ! اور جس کو مرتے وقت کَلِمَہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا قَبْر و کَشْر میں بیڑا پار ہے۔ چنانچہ نبی رحمت، شفیع اُمّت، مالِکِ جَنّت، محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جَنّت نشان ہے: جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو، وہ داخلِ جَنّت ہوگا۔ (سُنَنُ اَبی داؤد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکَت سنئے: چنانچہ انتقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کا لوچا چا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مُسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اسی مَدَنی ماحول کی بَرَکَت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔

موتِ فضلِ خدا سے ^{عزوجل} ہوا ایمان پر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
 ربِّ کی رحمت سے پاؤ گے جَنّت میں گھر، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف ^{عزوجل}
 صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شمار دُنوی اور اُنحروی فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ”ایامِ بیض“ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

کو رکھے جائیں۔

”یا رَبِّ مُحَمَّد“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے آیامِ بیض کے روزوں کے مُتَعَلِقِ 8 روایات

(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدَتُنَا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے،

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم چار چیزوں کو نہیں چھوڑتے تھے ﴿1﴾ عاشورہ اور ﴿2﴾ عَشْرَةَ ذُو الْحِجَّةِ اور ﴿3﴾ ہر مہینے میں تین دن کے روزے اور ﴿4﴾ فِجْرِ (کے فرض) سے پہلے دو رُكْعَتَیْنِ (یعنی دو سُنَّتَیْنِ)۔

(سُنُّنُ النَّسَائِی ج ۴ ص ۲۲۰)

(2) حضرت سَیِّدُنا ابنِ عَبَّاسِ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ طیبیوں

کے طیب، اللہ کے حبیب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آیامِ بیض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر (یعنی قیام) میں۔

(سُنُّنُ النَّسَائِی ج ۴ ص ۱۹۸)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سَیِّدَتُنَا عائِشَةُ صِدِّیقَہُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت

فرماتی ہیں: میرے سرتاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ، اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۶)

(4) حضرت سَیِّدُنا عثمان بن ابوعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

نے سرکارِ دو عالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَمِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے سنا، ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔“
(صَحِيْحُ ابْنِ خَزِيْمَةَ ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵)

(5) ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دہر یعنی (ہمیشہ)

کے روزے۔ (صَحِيْحُ البُخَارِي ج ۱ ص ۶۴۹ حدیث ۱۹۷۵)

(6) رَمَھَان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی

خرابی کو دُور کرتے ہیں۔ (مُسْنَدُ اِمَامِ اَحْمَد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲)

(7) جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس

گناہ مٹاتا اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔

(الْمُعْجَمُ الْكَبِيْر ج ۲۵ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

(8) جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو 13، 14 اور 15 کو

رکھو۔ (مُسْنَدُ النَّسَائِي ج ۴ ص ۲۲۱)

”مصطفیٰ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے پیر شریف

اور جمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 روایات

(1) حضرت سَيِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرطین (مبہلہ اسلام) پر زود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: پیر اور جمعرات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سُنَنُ التِّرْمِذِي ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

(2) اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیر شریف اور جمعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، ان دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم جدائی کر لی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔ (سُنَنُ ابْنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا رَوَيْتْ

فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پیر اور جمعرات کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سُنَنُ التِّرْمِذِي ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

(4) حضرت سَيِّدَتُنَا ابُوْتَمَّارَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتے ہیں، سرکارِ نامدار،

مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے پیر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

(5) حضرت سَيِّدَتُنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا کے غلام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سَیِّدُنَا اُسَامَہ بن زَیْد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ تَرَک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عَرَض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اِس بڑی عُمر میں بھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، رَسُوْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عَرَض کی، یا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا وجہ ہے کہ آپ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: لوگوں کے اَعْمَال پیر اور جمعرات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

کینے کی تعریف

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پیر شریف اور جمعرات کو بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اور ان دونوں ایام میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی رَحْمَت سے مسلمانوں کی مَغْفِرَت فرمادیتا ہے۔ مگر آپس میں کسی دُنویٰ سبب سے جُدائی کرنے والوں کو نہیں بخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دَور میں شاید ہی کوئی کینے سے محفوظ ہو۔ دل کی چھپی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں لہذا ہمیں غور کر کے جس جس مسلمان کا دل میں کینہ بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کی ترکیب بنانی چاہئے، اِخْلَاص

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار زُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کے ساتھ کامل کوشش کے باوجود بھی اگر جُدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پہل کرنے والا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** بری ہو جائیگا۔ بہر حال پیر شریف اور جمعرات کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ پیر شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا تاجدارِ رسالت، ماہِ نبوت، مالکِ کوثر و جنت، محبوبِ ربِّ العزت عَزَّ وَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

”جَنَّت“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے بُدھ

اور جمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سَیِّدُ نَاعِبِدُ اللہ ابنِ عَبَّاسِ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپدہ آمینہ کے گلشن کے مہکتے پھول عَزَّ وَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ بشارت نشان ہے، جو بدھ اور جمعرات کو روزے رکھے اُس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

(الْمُسْنَدُ أَبِي يَعْلَى ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

(2) حضرت سَیِّدُ نَاعِبِدُ اللہ بنِ عَبَّاسِ بنِ مُسْلِمِ بنِ عَبَّاسِ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

والدِ مَكْرَمِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ
 وصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خاموش
 رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر
 اسْتَفْسا ر فرمایا کہ روزے کے مُتَعَلِّق کس نے سُوَال کیا؟ عرض کی، میں نے یا نبی
 اللہ عَزَّوَجَلَّ وصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں
 کا حق ہے تو رَمَضان اور اس سے مُتَّصِل مہینے (سُوَال) اور ہر بدھ اور جُمُعرات کو
 روزہ رکھ کہ اگر تو ایسا کریگا تو گویا تو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(شُعْبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

”جس نے رَمَضان، سُوَال، بدھ اور جُمُعرات کا روزہ رکھا تو وہ

داخلِ جَنّت ہوگا۔“ (السُّنَنُ الْكُبْرَى لِلنَّسَائِي ج ۲ ص ۱۴۷ حدیث ۲۷۷۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

”کرم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے بدھ

جُمُعرات اور جُمُعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سَيِّدُنا عبد اللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے،

سُلْطَانِ دو جہان، رَحْمَتِ عَالَمِيَانِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنّتِ نِشَانِ ہے، جس

نے بدھ، جُمُعرات و جُمُعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے جَنّت میں ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُزود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دیگا اور اندر کا باہر سے۔

(مَحْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرت سَیِّدُنا اَنَسُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اس کیلئے (یعنی بدھ، جمعرات و جُمُعہ کے روزے رکھنے والے کیلئے جنت میں) موتی اور یا قوت و زَبْرَجَد کا محل بنائے گا۔ اور اُس کیلئے دوزخ سے بَرَاءت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔

(شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت میں ہے، جو

ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جُمُعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدُّق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائیگا جیسے اُس دن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(الْمُعْتَمُ الْكَبِيْرُ ج ۱۲ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

”یا نُور“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے جُمُعہ

کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 فِضَائِل

(1) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

باقرینہ ہے: ”جس نے جُمُعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے آخرت کے دس

دنوں کے برابر اجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعداد ایتامِ دنیا کی طرح نہیں ہے۔“

(شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

مگر تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جُمُعرات یا ہفتہ ملا

لینا چاہئے۔ (تنہا جُمُعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آرہی ہے)

(2) حضرت سَیِّدُنا اُمَامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے

تاجور، شفیع روزِ محشر، محبوب ربِّ اکبر عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رُوح پرور ہے، ”جس نے جُمُعہ ادا کیا (یعنی نمازِ جُمُعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور

مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور نکاح کی گواہی دی تو اُس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“ (المُعْتَمُ الْكَبِيْرُ ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۴۸۴)

(3) حضرت سَیِّدُنا اَبُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسولُ اللہ

عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزے کی حالت میں یومِ جُمُعہ کی صُبح کی اور مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور صدقہ کیا تو

اُس نے اپنے لئے جنت واجب کر لی۔“ (شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۴)

(4) حضرت سَیِّدُنا جَابِرُ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے بروزِ جُمُعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اُسے

چالیس سال کے گناہ لاحق نہ ہونگے۔ (شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بہت کم جمعہ کا روزہ ترک فرماتے تھے۔

(شُعَبُ الْإِيمَانِ ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں

ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جمعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خصوصیت کے ساتھ تنہا

جمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں اگر کسی

مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آ گیا تو تنہا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت

نہیں۔ مثلاً 15 شَعْبَانُ الْمُعْظَمِ، 27 رَجَبُ الْمُرْجَبِ وغیرہ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

”وَفَضْلُ“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے **تِنْمَا جُمُعَه**

کا روزہ رکھنے کی مُمَانَعَت کی 3 روایت

(1) حضرت سَیِّدُ نَالُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدارِ مدینہ منورہ، سردارِ مَکَّہِ مُکْرَمَہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے

سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

ملا لے۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۶۵۳ حدیث ۱۹۸۵)

(2) حضرت سَیِّدُ نَالُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم، رُءُوفٌ رَّحِيمٌ عَلَيْهِ أَفْضَلُ

الصَّلَوةِ وَالتَّسْلِيمِ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ جُمُعہ کو قیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران یومِ جُمُعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔
(صحیح مسلم ص ۵۷۶ حدیث ۱۱۴۴)

(3) حضرت سَیِّدُ نَاعِمِرِ بْنِ لَدَیْنِ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وُصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، ”جُمُعہ کا دن تمہارے لئے عید ہے اس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔
(التَّغْرِیْبُ وَالتَّرْهِیْبُ ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہئے۔
ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رَجَبُ المَرَجِبِ جُمُعہ کو ہو گئی تو اب رکھنے میں حَرَجِ نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرت سَیِّدِ شَیْنَا اُمِّ سَلَمَہِ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وُصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے، ”یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مُشْرِکِیْنِ کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔“
(ابن حُزَیْمَہ ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۶۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُزود پڑھو کہ تمہارا رُزود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تنہا ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ عزوجل وصلى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ مت رکھو۔ حضرت سیدنا امام ابو عیسیٰ ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور یہاں ممانعت سے مراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو خاص کر لینا ہے کہ یہودی اُس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

”یا سلطانِ مدینہ“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے
روزہ نَفْل کے 12 مَدَنی پھول

(1) ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اس لئے منع کریں کہ بیماری کا

اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔ (رَدُّ الْمُحْتَارِ ج ۳ ص ۴۷۸)

(2) شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(دُرِّ الْمُحْتَارِ، رَدُّ الْمُحْتَارِ ج ۳ ص ۴۷۷)

(3) نفل روزہ قَضَاً شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے

اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔ (دُرِّ الْمُحْتَارِ ج ۳ ص ۴۷۳)

(4) نفل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا مثلاً عورت

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کو روزہ کے دوران حیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضاء واجب ہے۔ (ایضاً ص ۳۷۴)

(5) **نفل روزہ** بلا عذر توڑنا ناجائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ

کھائے گا تو اُسے یعنی مہمان کو ناگوار گزرے گا، یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اذیت ہوگی تو **نفل روزہ** توڑنے کیلئے یہ عذر ہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لیگا اور یہ بھی شرط ہے کہ ضحوة کُبریٰ سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔

(دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۵)

(6) **والدین کی ناراضگی کے سبب غُضْر سے پہلے تک نفل**

روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعد غُضْر نہیں۔

(7) اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضحوة کُبریٰ سے قبل **روزہ**

نفل توڑ سکتا ہے مگر قضاء واجب ہے۔

(8) اس طرح نیت کی کہ ”کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو

ہے۔“ یہ نیت صحیح نہیں، بہر حال روزہ دار نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۹۵)

(9) ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پورا نہیں کر سکتے تو ”مُستاجر“

(یعنی جس نے مُلازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگر کام

پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔ (دُرِّمُخْتَار ج ۳ ص ۴۷۸)

(10) حضرت سَیِّدُ نَادَاؤْدِ عَلٰی نَبِیْنَا وَعَلَيْهِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ ایک دن

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈرو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ”صومِ داؤدی“ کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی داؤد (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہوتے تھے۔

(سُنُّنُ التِّرْمِذِی ج ۲ ص ۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

(11) حضرت سَیِّدُنا سَلِیْمَانُ عَلَی نَبِیْنَا وَعَلِیْہِ الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ تین دن مہینے کے شروع میں، تین دن وَسَط میں اور تین دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اوائل، اَوَاسِط اور اَوَاخِر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(کَنْزُ الْعَمَالِ ج ۸ ص ۳۰۴ حدیث ۲۴۶۲۴)

(12) سارا سال روزے رکھنا مکروہِ تنزیہی ہے۔ (دُرِّمُخْتَارِ ج ۳ ص ۳۲۷)

یارِ مِصْطَفٰی عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیں زندگی، صحت اور فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب نقلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما، انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے بیٹھے بیٹھے محبوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ساری اُمت کی مَغْفِرَت فرما۔ امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُبَارَك مہینے

ذُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَت

حضرت سیدنا ابو ذر رضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شفیعُ

الْمُدْنِيِّينَ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَأَرْشَادِ لِنَشِيْنِ هِيَ:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ ترجمہ: جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس
عَشْرًا وَحِينَ يُمَسِي عَشْرًا مرتبہ ذُرُودِ پَاك پڑھا وہ قیامت کے دن
أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ میری شفاعت کو پائے گا۔

(مَحْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبُ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ عَلِي مُحَمَّد

مُحَرَّمُ الْحَرَامِ

اسلامی سال ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَامِ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت

و بَرَکَت والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہِ مبارک میں عبادت

کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں مُتَعَدِّدِ فِضَالِ وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں

یومِ عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں ممتاز ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

رَمَضان کے بعد افضل روزے

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ہُوْرا کرْم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَمِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”رَمَضان کے بعد مُحْرَم کا روزہ افضل ہے اور فرض کے بعد افضل نماز صَلوٰۃ اللیل (یعنی رات کے نوافل) ہے۔“ (صَحیح مُسَلِم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

ایک مہینے کے روزوں کے برابر

طبیوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لیبِ عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رَحْمَتِ نشان ہے: مُحْرَم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر ہے۔ (اَلْمُعْتَمُ الصَّغِيْرُ لِلطَّبْرَانِي ج ۲ ص ۷۱)

”اُس حسین ابنِ حیدر پہ لاکھوں سلام“ کے پچیس حُرُوف کی

نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والے 25 اہم واقعات

(1) 10 محرم الحرام عاشورہ کے روز حضرت سیدنا آدم صَفِيُّ اللہ عَلٰی نَبِيْناوَعَلَيْهِ

الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی توبہ قبول کی گئی (2) اسی دن انہیں پیدا کیا گیا (3) اسی دن انہیں

جَنّت میں داخل کیا گیا (4) اسی دن عرش (5) گُرسِی (6) آسمان (7) زمین (8)

سورج (9) چاند (10) ستارے اور (11) جَنّت پیدا کئے گئے (12) اسی دن

حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ عَلٰی نَبِيْناوَعَلَيْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پیدا ہوئے (13) اسی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُز و پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دن انہیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا (15) حضرت سیدنا عیسیٰ روح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کو ہجو دی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مُلکِ عظیم عطا کیا گیا (19) اسی دن حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن حضرت سیدنا یعقوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بینائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی دن حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام گہرے گنویں سے نکالے گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا یوب علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی اور (24) اسی دن کا روزہ اُمتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ ماہِ رَمَضَانَ الْمُبَارَك سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا (مکاشفۃ القلوب ص ۶۵۰)

(25) امامُ الْہِمَام، امامِ عالی مقام، امامِ عرشِ مقام، امامِ تہنہ کام سیدنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و رُفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز دشتِ کربلا میں انتہائی سقا کی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

عاشورہ کے دن اہل و عیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کُشادگی کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کرا کر خوب پیٹ بھر کے کھلائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رِزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔

(مَائِبَتٌ مِّنَ السَّنَةِ، شَهْرُ الْمُحَرَّمِ ص ۱۷)

سارا سال امراض سے حفاظت

مفسرِ شہیر حکیمُ الْأُمَّتِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ اکتان فرماتے ہیں: مُحَرَّم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا۔ بال بچوں کیلئے دسویں مُحَرَّم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرت شہیدِ کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مُجرب (یعنی موثر و آزمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۱۰ مُحَرَّم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بیماریوں سے اَمِن میں رہے گا کیونکہ اس دن آبِ زَم زَم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (روح البیان، ج ۴، ص ۴۲ کوئٹہ) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زود پڑھو کہ تمہارا دُزود مجھ تک پہنچتا ہے۔

شخص یومِ عاشورہ اِثْمَد سر مہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دکھیں گی۔
(شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک ”رے“ میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آ کر عرض گزار ہوا: میں ایک بہت نادار و عیال دار آدمی ہوں آپ کو یومِ عاشورہ کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرما دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی ٹر خا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک نصرانی (کرچین) کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یومِ عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی دُہی ضرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گیہوں، سو سیر گوشت اور بیس درہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے اہل و عیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یا قوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا، اگر تم سائل کی ضرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اُسے دھکے کھلانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لئے اب یہ دونوں محل فلاں نصرانی (کرچین) کے لئے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کرچین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ کل تم نے کون سی ”نیکی“ کی ہے؟ اس نے پوچھا، آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے اپنا خواب سنایا، اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی ”نیکی“ مجھے بیچ دو! نصرانی نے کہا: میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت جل جلالہ کی رحمت و عنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ کہہ کر اس نے پڑھا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عز و جل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندہ خاص اور اس کے رسول ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

(رَوْضُ الرَّبَّاحِيْنَ ص ۱۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر ڈرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

شبِ عاشورہ کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں **الْحَمْد** کے بعد **آیۃ الکرسی** ایک بار اور **سورۃ اخلاص** تین تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ **سورۃ اخلاص** پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی زیور ص ۱۵۷)

”حُسین“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشادِ گرامی ہے،
”رَسُولُ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) جَبْ مَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةِ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًاوُ تَعْظِيْمًا مِّمَّنْ تَشْرِيفَ لَائِے، يَهُودُ كَوَ عَاشُورَةَ كَے دِنِ رُوزِهِ دَارِ پَآيَا تَوَّارِشَادِ فَرَمَايَا: يَهْ كِيَا دَانِ هَے كَهْ تَمَّ رُوزِهِ رَكْهْتَهْ هُو؟ عَرَضُ كِي: يَهْ عَظْمَتِ وَالَادِنِ هَے كَهْ اِسْمِيں مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَوْرَانِ كِي قَوْمِ كَوَاللّٰهُ تَعَالَى نَهْ نَجَاتِ دِي اَوْرِ فَرَعُونَ اَوْرَأْسِ كِي قَوْمِ كُوذَّبُو دِيَا۔ لَهَذَا مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَهْ لَطُوْرٍ شُكْرَانِهْ اِسْ دِنِ كَارُوزِهِ رَكْهَا، تَوَّ هَمْ بَهِي رُوزِهِ رَكْهْتَهْ هِيں۔ اَرِشَادِ فَرَمَايَا: مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كِي مُوَا فَقَّتْ كَرْنَهْ مِيں بَهْ نَسْبَتِ تَمَّهَارَهْ هَمْ زِيَادَهْ حَقْدَارِ اَوْرِ زِيَادَهْ قَرِيْبِ هِيں۔ تَوَّ سَرْ كَارِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهْ خُوْدِ بَهِي رُوزِهِ رَكْهَا اَوْرِ اِسْ كَا حَكْمُ بَهِي فَرَمَايَا۔ (صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۱ ص ۶۵۶ حَدِيْث ۲۰۰۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(2) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ”میں

نے سلطانِ دو جہان، شہنشاہِ کون و مکان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دیکر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور یہ کہ رمہمان کا مہینہ۔“
(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۶)

(3) نعمِ رحمت، شفیعِ امت، شہنشاہِ نبوت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یومِ عاشورہ کا روزہ رکھو اور اس میں یہودیوں کی مخالفت کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں مُحَرَّمُ

الحرام کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ

عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مفا دیتا ہے۔
(صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۵۹۰ حدیث ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُزود پاک پڑھو بے شک تمہارا بھ پُر دُزود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

يَا فَارِحَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيحَهُمَا
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمُرَنَا فِي
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَأَحْيِنَا حَيَوَةً طَيِّبَةً
وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ بَعِّرْ الْحَسَنَ وَأَخِيهِ وَأُمَّهُ وَأَبِيهِ
وَجَدَّهُ وَبَنِيهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ ۝

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ الْيُزَانَ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْدَأِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ
اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسَأُكَ السَّلَامَةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۖ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۖ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۖ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ

رَبِيعُ النُّورِ شَرِيفِ

دُرود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں

(التَّوْبَةُ وَ التَّرْغِيبُ وَ التَّرْهِيْبُ ج ۲ ص ۳۲۳)

نازل فرماتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ماہِ رَبِيعِ النُّورِ شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اٹھتا ہے۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیع الاول سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں جب کائنات میں کفر و شرک اور وحشت و بربری کا گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربیع النور شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدتنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جو و سخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ رب العزت، محسنِ انسانیت عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تمام عالمین کے لئے رحمت بن کر مادِ گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔

مُبَارَكْ هُوَ كَهْ خَتَمُ الْمُرْسَلِينَ تَشْرِيفَ لَآئِ صَلَّوْا لَلّٰہِ

جَنَابِ رَحْمَةِ لِّلْعَلَمِيْنَ تَشْرِيفَ لَآئِ صَلَّوْا لَلّٰہِ

صُبْحِ بَهَارِاں

خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَلَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، اَنِيسُ

الْغَرِيْبِيْنَ، سِرَاجُ السَّالِكِيْنَ، مَحْبُوْبُ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ، جَنَابِ صَادِقِ و

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسلین (میںہ اسلام) پر ڈر و ڈپاک پر صوفو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قرارِ ہر قلبِ محزون و غمگین بن کر ۲۱ ربیع النور شریف کو صبح صادق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں، دکھیاروں، دلفگاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ”صبح بہاراں“ بنا دیا۔

مسلمانو! صبح بہاراں مبارک

وہ برساتے انوار سرکار آئے صلی اللہ علیہ وسلم

مُعْجَزَات

۲۱ ربیع النور شریف کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کفر و ظلمت کے بادل چھٹ گئے، شاہِ ایران ”کسریٰ“ کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ گنجرے گر گئے۔ ایران کا جو آتش کدہ ایک ہزار سال سے شعلہ زَن تھا وہ بجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو وَجَد آ گیا اور بُت سَر کے بل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو ٹھکا

تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا

تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف

لائے اور یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے نژول کا دن خوشی و مسرت کا دن ہوتا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ (عزوجل)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ

کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دہن دولت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْعُونَ ﴿٥٨﴾

(پ ۱ یونس: ۵۷)

سے بہتر ہے۔

اللہ اکبر! رحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قرآنِ کریم حکم دے رہا ہے۔ اور

کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عزوجل کی

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

ترجمہ کنز الایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

لِلْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾ (پ ۱۷ الانبیاء: ۱۰۷)

شَبِّ قَدْرٍ سَے بھِی اَفْضَلِ رَاَتِ

حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ”بے

شک سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شبِ ولادت شبِ قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ

شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی

رات ہے جبکہ لیلۃ القدر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو عطا کردہ شب ہے اور جورات

ظہورِ ذاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی وجہ سے مشرف ہو وہ اُس رات سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو ہارڈ روڈ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

زیادہ شرف و عزت والی ہے جو ملائکہ کے نازل کی بناء پر مشرف ہے۔

(مَا تَبَّتْ مِنَ السَّنَةِ ص ۷۳ باب المدینہ کراچی)

جشنِ ولادتِ منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جَنَّاتِ النَّعِيمِ میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد منعقد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ولادت باسعادت کے فخر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام افعالِ حسنہ کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کا نازل ہوتا ہے۔“

(مَا تَبَّتْ بِالسَّنَةِ ص ۷۴ مرکز الاولیاء لاہور)

محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لارہے ہیں آج انبیاء کے سرور تشریف لارہے ہیں
 کیوں ہے فہما مَطَّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر لہٹھا! حبیبِ داؤر تشریف لارہے ہیں
 عیدوں کی عید آئی رَحمتِ خدا کی لائی بُود و سخا کے پیکر تشریف لارہے ہیں
 حُوریں لگیں ترانے نعتوں کے گنگنانے حُور و ملک کے افسر تشریف لارہے ہیں
 جو شاہِ بحرِ وید ہیں نبیوں کے تاجور ہیں وہ آمنہ ترے گھر تشریف لارہے ہیں

عطار اب خوشی سے پھولے نہیں ساتے

دنیا میں ان کے دلبر تشریف لارہے ہیں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُردِ پاک نہ پڑھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماع ذکر و نعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمائیے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قرار قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

رَجَبُ الْمُرَجَّبِ

جنت کی نہر

حضرت سَیِّدُنا اَنَسُ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرْوَر، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جنت میں ایک نہر ہے جسے ”رَجَب“ کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اس نہر سے سیراب کریگا۔“

(شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۸۰۰)

جنتِ كَامَلِ

حضرت سَیِّدُنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک مَحَل ہے۔“ (شُعْبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

ستائیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلی اللہ تَعَالیٰ عَلَیْہِ اَلسَّلَام) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رکعت پر اَلتَّحِيَّات پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اِسْتِغْفَار سو بار، دُرُود شریف سو بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دُعائیں قبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔

(شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتب، پروانہ شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ ”فوائد ہناد“ میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم، رء و ف رجم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس رجب کو مجھے نبوت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا گقارہ ہو۔“

(فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱۰ ص ۶۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑ و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سوسال کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب، داتاے غیوب، مُنَزَّہ عَنِ الْعُيُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: ”رَجَب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سوسال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔ اسی دن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مَبْعُوث (مَب - مَعُوْث) فرمایا۔“

(شُعَبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۱)

شُعْبَانُ الْمُعْظَم

آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا مہینہ

رسولِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا شُعْبَانُ الْمُعْظَم کے بارے میں فرمانِ مکرّم ہے، شُعْبَانِ مِيرَامِيْنِہ ہے اور رَمَهَانُ الْمُبَارَك، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ (الجامعُ الصَّغِيرُ الْحَدِيثُ ۴۸۸۹ ص ۳۰۱)

رَمَهَانُ كَيْ بَعْدُ كُونِ سَا مِہِيْنِہ اَفْضَلُ هِي؟

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، دو عالم کے مالک و مختار، مکی مدنی سرکار، محبوبِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عرض کی گئی کہ رَمَهَانُ كَيْ بَعْدُ كُونِ سَا مِہِيْنِہ اَفْضَلُ هِي؟ ارشاد فرمایا: ”تعظیم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رَمَھَان کیلئے شَعْبَان کا۔“ پھر عرض کی گئی، کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رَمَھَان کے ماہ میں صدقہ کرنا۔

(مَنْنُ التِّرْمِذِي ج ۲ ص ۱۴۶ حدیث ۶۶۳)

پندرہویں شب میں تجلی

اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت، سراپا رحمت، محبوبِ ربِّ الْعَزَّوَجَلَّ وُصِّلَى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللهُ عَزَّوَجَلَّ شَعْبَان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ اِسْتِغْفَار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طَالِبِ رَحْمَتِ پر رَحْمَتِ فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے۔“ (شُعْبُ الْاِيْمَان ج ۳ ص ۳۸۳ حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت فرماتی ہیں: میں نے نبی کریم، رَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ کو فرماتے ہوئے سنا، اللهُ عَزَّوَجَلَّ (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے ﴿1﴾ بَقْرِ عَمِيد کی رات ﴿2﴾ عَمِيْدُ الْفِطْرِ کی رات ﴿3﴾ شَعْبَان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رِزْق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿4﴾ عَزْفُہ (نوذوالحجہ) کی رات، اِذَانِ (فجر) تک۔ (الذُّرُّ الْمَشْتُوْر ج ۷ ص ۴۰۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

مَغْرِب کے بعد چھ نَوَافِل

مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چھ رُکعتِ حُصُوصی نوافِل ادا

کرنا معمولاتِ اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللہُ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض و سنت

وغیرہ ادا کر کے چھ رُکعتِ نفل دو دو رُکعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دو رُکعتیں شروع

کرنے سے قبل یہ عرض کیجئے: اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان دو رُکعتوں کی بَرَکت سے مجھے

درازی عُمر پانچیر عطا فرما۔ دوسری دو رُکعتیں شروع کرنے سے قبل عرض کیجئے:

اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان دو رُکعتوں کی بَرَکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ تیسری

دو رُکعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح عرض کیجئے: اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان دو رُکعتوں

کی بَرَکت سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو رُکعت

کے بعد اکیس بار قُلْ هُوَ اللہُ یا ایک بار سُورۃ یاسین پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں

ہی پڑھ لیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی یا سہیل شریف بلند آواز سے

پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اس دوران

زبان سے یاسین شریف نہ پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ رات شروع ہوتے ہی

ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یاسین شریف کے بعد دُعائے نصف شعبان

بھی پڑھئے:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُز و رُد پڑھو کہ تمہارا رُز و رُد مجھ تک پہنچتا ہے۔

دَعَاۤءُ نِصْفِ شَعْبَانَ الْمَعْظَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَرْغَبِ وَلَا يُسْتَعْتَبُ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ
الْاَلْحِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا
اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَاْمَحْ
اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَجِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاَقْتِتَارِ
رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُو
اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ اَمْرُ الْكِتَابِ الْاِلَهِي
بِالتَّجَلِّيِ الْاَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمُكْرَمِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ
وَيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ مَا نَعْلَمُ
وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ترجمہ؛ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الْکِتَاب (لوح محفوظ) میں مجھے شقی (بد بخت)، محروم، دُھتکارا ہوا اور رِزْق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے فضل سے میری بد بختی، محرومی، ذلت اور رِزْق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُمُّ الْکِتَاب میں مجھے خوش بخت، رِزْق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا مثبت (تحریر) فرما دے۔ کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ، ”اللہ عَزَّوَجَلَّ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا (لکھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔“ (کنز الایمان پ ۱۳، الرعد: ۳۹) **حُد ایا اللہ عَزَّوَجَلَّ!** تَجَلَّی اعظم کے وسیلے سے جو نصف شعبان الْمُکْرَم کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر دُرُود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈرو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ برّاءت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سُنّت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اُجالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگر بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ مزاراتِ اولیاء رَحِمَهُمُ اللہ تعالیٰ پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ مُتَوَجِّہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکتسابِ فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قَبْرِیں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتش بازی حرام ہے

افسوس! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال آتش بازی کی نذر ہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھر جل گئے اور اتنے آدمی جھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ”آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور و پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔“ (اسلامی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبانِ معظم کا خدایا واسطہ عَزَّوَجَلَّ

بخش دے ربِّ محمد تو میری ہر اک خطا صلی اللہ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رَمَازَانُ الْمُبَارَك

دُرُودِ شَرِیْفِ كِی فَضِیْلَت

اللہ کے محبوب، دانائے عُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی

علیہ والہ وسلم کا فرمانِ تَقَرُّبِ نِشَان ہے، ”بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے

قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُودِ بَیْحِجَہ۔“ (سُنَنِ ابْنِ مَیْنِی ج ۲ ص ۲۷ حلیث ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ

إِحْسَان کہ اُس نے ہمیں ماہِ رَمَازَان جیسی عظیم الشان نِعْمَت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ

رَمَازَان کے فِیضَان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رَحْمَت بھری ہے۔ اس مہینے میں

اَجْر و ثَوَاب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر

گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا

ہے۔ عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پرا مین کہتے ہیں اور ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُڑو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُڑو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حدیثِ پاک کے مطابق ”رَمَضان کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں افطار تک دُعائے مَغْفِرَت کرتی رہتی ہیں۔“ (التَّرْغِیْب وَالتَّرْهِیْب ج ۲ ص ۵۵ حدیث ۶)

سونے کے دروازے والا مَحَل

حضرت سَیِّدُنا ابو سعید خُدْری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مَدَنی سلطان، رَحْمَتِ عالمیان صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رَحْمَتِ نشان ہے: ”جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے ہر سَجْدہ کے عِوَض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے پندرہ سونکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنت میں سُرخ یا قُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یا قُوتِ سُرخ جڑے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ مہینے کے آخرِ دِن تک اُس کے گناہ مُعاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دُعائے مَغْفِرَت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ سَجْدہ کرتا ہے اُس کے ہر سَجْدہ کے عِوَض (یعنی بدلے) اُسے (جنت میں) ایک ایک ایسا دَرَحْتِ عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گھرد سوار پانچ سو برس تک چلتا رہے۔“ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۳ ص ۳۱۴ حدیث ۳۶۳۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

چڑھا دیا۔ چُٹانچہ

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا اُلْبَہ
 اُبَاب ہے: افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز
 کرتے ہوئے زندگی کے اَنَمُول اوقات برباد ہوئے جا رہے تھے، قلب و دماغ پر
 غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نماز کی توفیق تھی نہ ہی گناہوں کا
 احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سپر ہائی وے باب المدینہ کراچی میں باب الاسلام سطح
 پر ہونے والے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع (۱۴۲۴ھ-2003ء) میں
 حاضر کیلئے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے ترغیب دلائی۔
 زہے نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر
 رقت انگیز دُعا میں مجھے اپنے گناہوں پر بہت زیادہ ندامت ہوئی، میں اپنے
 جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا! اَلْحَمْدُ
 لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص و سرود
 (س۔ رُو۔ د) کی محفلوں سے توبہ کر لی اور مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا
 لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مَدَنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی
 ہمیشہ کا فون آیا، بھڑائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی ناہینا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسین (علیہم السلام) پر ڈرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، تک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

بچی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدمے سے پلک پلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلے میں دعا کروں گا۔ میں نے مَدَنی قافلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مَدَنی قافلہ والے عاشقانِ رسول سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مَدَنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مُسکراتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبر فرحت اثر سنائی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری نابینا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹر زَعْبُج کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھے باب المدینہ کراچی میں علاقائی مشاورت کے ایک رکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر روشن آنکھیں ملیں، قافلے میں چلو
آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر بھی دیا مت ڈریں، قافلے میں چلو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں آ کر معاشرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سنتوں بھری باعزت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکت سے بعضوں کی دُنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِسی طرح تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، سراپا رحمت، شفیعِ امتِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت سے آخرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔

ٹوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

پانچ خُصُوصی کرم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالمیان، سلطانِ دو جہان شہنشاہِ کون و مکان، حبیبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ ذی شان ہے: ”میری امت کو ماہِ رَمَضَانَ میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السلام کو نہ ملیں: ﴿1﴾ جب رَمَضَانَ الْمُبَارَك کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ انکی طرفِ رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ رحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا ﴿2﴾ شام کے وقت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مُشک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار زُرو دِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے ﴿3﴾ فرشتے ہر رات اور دن انکے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿4﴾ اللہ تعالیٰ جنت کو حکم فرماتا ہے، ”میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزین (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مُشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے ﴿5﴾ جب ماہِ رَمَہان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلِ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا یہ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ہے؟ ارشاد فرمایا: ”نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اُجرت دی جاتی ہے۔“ (التَّرْغِیْبُ وَالتَّرْهِیْبُ ج ۲ ص ۵۶ حدیث ۷)

صَغِيرَه گنا ہوں کا کفارہ

حضرت سَیِّدُنا الوُہُورِ یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُورِ صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ پُرَسْرُور ہے: ”پانچوں نمازیں، اور جمعہ اگلے جمعہ تک اور ماہِ رَمَہان اگلے ماہِ رَمَہان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔“ (صَحِیحُ مُسْلِمٍ ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سُبْحَانَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَہانُ الْمُبَارَکِ میں رَحمتوں کی چھما چھم بارشیں اور گناہِ صَغِيرَه کے گفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہِ کبیرہ توبہ سے مُعاف

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُود پاک نہ پڑھے۔

ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہو خاص اُس گناہ کا ذکر کر کے دل کی بیزاری اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، توبہ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کرے، **یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ** میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ”آئندہ نہیں بولوں گا“ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جیسی توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے مُعاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
تُوبُوْا اِلٰی اللّٰهِ ! اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ذیشان، مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ”رَمَعْمَان شَرِیْفِی کی ہر شب آسمانوں میں صُحیح صادق تک ایک مُنادی یہ ندا کرتا ہے، ”اے لہجھائی مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شریر! شر سے باز آ جا اور

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

عُمرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رَمَضانُ الْمَبَارَک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنا ہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرمادیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گناہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

(الذکر المَشْتُوْر ج ۱ ص ۴۴۶)

مدینے کے دیوانو! رَمَضانُ الْمَبَارَک کی جلوہ گری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رَحْمَت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خُوب مَغْفِرَات کے پروانے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بِطَفِیْلِ ماہِ رَمَضان، سُرورِ گون و مَکان، مَلکی مَدَنی سُلطان، رَحْمَتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے رَحْمَت بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پروانہ مل جائے۔ امام اہلسنت علیہ رَحْمَتِ الرَّحْمَن بارگاہِ رِسَالَت صَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں عرض کرتے ہیں،

تمنا ہے فرمائیے روزِ مَحْشَر

یہ تیری رہائی کی چٹھی ملی ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُوڑ و پَاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں، رَحمتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے

ایک موقع پر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار،

بِإِذْنِ پروردگارِ دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد

فرمایا: ”جب رَمَضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر

فرماتا ہے اور جب اللہ! عَزَّوَجَلَّ کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اُسے کبھی عذاب

نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور

جب اُتیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے

مجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عیدِ

الفطر کی رات آتی ہے۔ ملائکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ! عَزَّوَجَلَّ اپنے نُوْر کی خاص

تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے، ”اے گروہِ ملائکہ! اُس مزدور کا کیا

بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فرشتے عرض کرتے ہیں، ”اُس کو پورا پورا اجر دیا

جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش

دیا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۱۹ حدیث ۲۳۷۰۲)

جمعہ کی ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ ، سَیِّدُ الْأَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ ، شَفِیْعُ الْمَذْنِبِیْنَ ،
 جَنَابِ رَحْمَةِ لِّلْعَلَمِیْنَ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَا فَرْمَانِ دَلِیْسِیْنَ هَے ،
 ”اللّٰهُ! عَزَّوَجَلَّ مَاہِ رَمَہَانِ مِیْنِ رُوْزَانِہِ اِفْطَارِ كَے وَ قَتِ دَسِ لَا كَہِ اِیْسَے گنہگاروں كو
 جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں كی وجہ سے جہنم وَاِجْبِ ہُوچكا تھا، نِزْ شَبِ
 جُمُعَہِ اُوْر رُوْزِ جُمُعَہِ (یعنی جُمُعرات كو عُرُوبِ آفتاب سے لے كر جُمُعہ كے عُرُوبِ
 آفتاب تك) كی ہر ہر گھڑی مِیْنِ اِیْسَے دَسِ دَسِ لَا كَہِ گنہگاروں كو جہنم سے آزاد
 كِیَا جَاتَا ہِے جُو عَذَابِ كَے حَقْدَارِ قَرَارِ دِیْے جَا چكے ہوتے ہِیں۔

(كَتَبُ الْعَمَالِ ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

عِصِیَاں سے كبھی ہم نے گنارہ نہ كِیَا پَر تُو نے دِلِ آزُودَہِ ہمارا نہ كِیَا
 ہم نے تُو جہنم كی بَیْتِ كی تجویز لیكن تری رحمت نے گوارا نہ كِیَا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیانِ کردہ احادیثِ مبارکہ میں ربُّ الْأَنَامِ

عَزَّوَجَلَّ كے كس قَدْرِ عَظِیْمِ الشَّانِ اِنْعَامِ وَاِكْرَامِ كَا ذِكْرُ ہِے۔ سُبْحٰنَ اللّٰہِ! عَزَّوَجَلَّ!
 رَمَضانُ الْمُبَارَكِ مِیْنِ رُوْزَانِہِ دَسِ لَا كَہِ اِیْسَے گنہگاروں كی نَخْشِشِ ہُو جَا یا كرتی ہِے
 جُو اپنے گناہوں كے سبب جہنم كے حَقْدَارِ قَرَارِ پَاچكے ہوتے ہِیں۔ نِزْ شَبِ جُمُعَہِ
 اُوْر رُوْزِ جُمُعَہِ كی تو ہر ہر گھڑی مِیْنِ دَسِ دَسِ لَا كَہِ گنہگار عَذَابِ نَارِ سے آزاد قرار دِیْے
 جَاتے ہِیں۔ اُوْر پھر رَمَضانُ الْمُبَارَكِ كی آخِرِی شَبِ كی تُو كِیَا خُوبِ بَہَارِ ہِے كہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

سارے ماہِ رَمَہان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے شمار کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی اِن مَغْفِرَتِ یافَتگان میں شامل کر لے۔

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جب کہا عَصِیَاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے پلے کچھ نہیں ہے اُن خریداروں میں ہوں

تیری رَحْمَتِ کیلئے شامل گنہگاروں میں ہوں

بول اُنھی رَحْمَتِ نہ گھبرا میں مددگاروں میں ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

خَرْجِ مِیْنِ كُشَادَکِی كِرُو

حضرت سَیِّدُ نَاضِمُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان،

سرورِ ذیشان، رَحْمَتِ عَالَمِیَانِ، سردارِ دُو جہان، محبوبِ رَحْمَنِ عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ برکت نشان ہے:

”ماہِ رَمَہان میں گھر والوں کے خرچ میں کُشَادَکِی کرو

کیونکہ ماہِ رَمَہان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔“

(الْجَامِعُ الصَّغِيرُ ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَہان کے فضائل سے کُٹبِ اَحَادِیْثِ مَالَا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُور و پڑھو کہ تمہارا زُور مجھ تک پہنچتا ہے۔

مال ہیں۔ رَمَضانُ الْمُبَارَک میں اس قَدْر بَد کتیں اور رَحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا، ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمت تمنا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضان ہی ہو۔“ (صَحِيْحُ ابْنِ خُزَيْمَةَ ج ۳ ص ۱۹۰ حدیث ۱۸۸۶)

مدینہ: تفصیلی معلومات کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رَمَضان کا مطالعہ کیجیے۔

سَوَالُ الْمُكْرَم

”عید“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے
شش عید کے روزوں کے تین فضائل
نوموؤد کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سَیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرُور، دو جہاں کے تابوُر، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ”جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر چھ دن سَوَال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۵۱۰۲)

گویا عُمَر بھر کا روزہ رکھا

حضرت سَیِّدُنا ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے تاجدارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”جس نے رَمَہان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ شَوّال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔“
(صَحیح مُسَلِم ص ۵۹۲ حدیث ۱۱۶۴)

سال بھر روزے رکھے

حضرت سَیِّدِ نَاثُوْبَانِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سے راویت ہے، رَسُوْلُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”جس نے عیدِ الْفِطْرِ کے بعد (شَوّال میں) چھ روزے رکھے لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔“
(مُسْنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ

ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیثِ مُبَارَکَہ کے مطابق ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی دس دن) رَمَضَانَ الْمُبَارَكَہ کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

”اللّٰه“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عَشْرَہ

ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ کے مُتَعَلِّق 4 رِوَايَات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین آیام

سرکارِ نَامِدَار، مَدِیْنِے کے تاجدار، مَجْبُوْبِ رِبِّ غَفَّارِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کا فرمانِ نور بار ہے: ”ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ! عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔“ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور نہ راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟“ فرمایا، ”اور نہ راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔ (یعنی صرف وہ مجاہد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہو گیا)

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۳۳۳ حدیث ۹۶۹)

شَبِّ قَدْرِ كَيْ بَرَابَرِ فَضِيْلَتِ

حدیثِ پاک میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عَشْرَةَ ذُو الْحِجَّةِ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قیام شبِ قدر کے برابر ہے۔“

(سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

عَرَفَةَ كَارَوْزِهِ

حضرت سَيِّدُنا ابوقتاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سُلطانِ مدینہ، قرارِ قلبِ وسینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعَطَّرِ پَسینہ، باعِثِ نُزُولِ سَیْکِنَہِ صَلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”مجھے اللہ! عَزَّوَجَلَّ پر گمان ہے کہ عَرَفَةَ (یعنی ۹ ذُو الْحِجَّةِ الْحَرَامِ) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔“

(صَحِيحُ مُسْلِمٍ ص ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ حضرت سَيِّدَتُنَا عَائِشَةُ صِدِّيقَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا سے روایت

ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سُرُوْر، دو جہاں کے تاجوَر، سلطانِ مَحْرُوبِ رِضْوَانِ صَلَّي اللهُ تَعَالَى

عليه والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عَرَفَ فِه (یعنی ۹ ذوالحجَّة الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر

ہے۔ (شُعَبُ الْإِيْمَانِ ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶۴) مگر حج کرنے والے پر جو عَرَفَات میں

ہے اُسے عَرَفَ فِه (یعنی ۹ ذوالحجَّة الحرام) کے دِنِ رُزْه مَکْرُوْه ہے کہ حضرت سَيِّدَتُنَا

ابنِ حُزَيْمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ حضرت سَيِّدَتُنَا ابُوْهَرِيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے راوی کہ حُضُوْرُ

نُوْر، شَافِعِ يَوْمِ النَّشُوْرِ صَلَّي اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے عَرَفَ فِه کے دِنِ (یعنی ۹ ذوالحجَّة

الحرام کے روز حاجی کو) عَرَفَات میں روزہ رکھنے سے مُنْعَ فرمایا۔

(صَحِيْحُ ابْنِ حُزَيْمَةَ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مختلف مدنی پھول

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيلَت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نُورِ مجسم، رسول اکرمؐ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: "مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ" یعنی جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔

(مشكاة المصابيح ج ۱ ص ۱۸۹ حدیث ۹۲۲)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

”مُجَدِّدِ عَظْمِ مَوْلَانَا اِمَامِ اِحْمَدِ رَضَا“ كِي پچیس خُرُوف

كِي نسبت سے كھجور كے 25 مدنی پھول

﴿1﴾ طیبیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ صحت نشان ہے: ”عَالِيهِ“ (یعنی مدینہ منورہ میں مسجدِ قباء شریف کی جانب ایک جگہ کا نام) کی عَجْوَه (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زُوْرُوْ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق
 ”سات روز تک روزانہ سات عدد عجوبہ کھجور کھانا جذام (یعنی کوڑھ) کو روکتا ہے۔“

(عُمْدَةُ الْقَارِي ج ۱۴ ص ۴۴۶)

﴿2﴾ میٹھے میٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان جنت نشان ہے:

عجوبہ کھجور جنت سے ہے، اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (مُسْنُ التِّرْمِذِي ج ۴ ص ۱۷ حدیث ۲۰۷۳)

بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ عجوبہ کھجور کے سات

دانے کھائے اس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳، ص ۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟

احادیثِ مبارکہ میں بیان کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں

کرنے چاہئیں۔ بے شک سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرامینِ والا شان

حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم نے تجویز فرمائے ہیں ہو سکتا ہے وہ خاص خاص موقعوں موسموں کی مناسبتوں اور

مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسا کہ حضرت مفتی احمد یار خان

علیہ رحمۃ اللہ الحنان اس حدیثِ پاک فی الْحَبَّةِ السُّودَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ۔ یعنی

کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے“ کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُودِ پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

شفا) سے مُراد ہر بلغمی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہذا مرطوب (یعنی تری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مُراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیثِ شریفہ کی دوائیں کسی حاذق طبیب (یعنی ماہر طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں (اہل عرب کو تجویز کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہل عرب کے (طبعی) مزاج سے جُدا گانہ ہیں۔ (مراۃ ج ۶ ص ۲۱۶، ۲۱۷، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طبعی (طب۔ عی) کیفیات جُدا جُدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا کسی کیلئے آبِ حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ مُوافق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

﴿3﴾ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، گھجور کھانے سے قُولنج (یعنی بڑی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

انتزلی کا درد) نہیں ہوتا۔ (کنز العمال ج ۱۰، ص ۱۲ حدیث ۲۸۱۹۱)

﴿4﴾ طیبیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیب لبیب عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ
وسلم کا فرمانِ شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

(الْحَامِيعُ الصَّغِيرُ ص ۳۹۸ حدیث ۶۳۹۴)

﴿5﴾ حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک حاملہ
کے لئے کھجور سے اور مریض کیلئے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفاء نہیں۔

(الذُّرُّ الْمَنْشُورُ، ج ۵، ص ۵۰۵)

﴿6﴾ سیدی محمد احمد ذہبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان
شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بُردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

﴿7﴾ جو فاقہ کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذا اسیت
سے بھرپور ہے اسکے کھانے سے جلد تو انائی بحال ہو جاتی ہے؛ لہذا کھجور سے افطار
کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔

﴿8﴾ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، بتخیر معدہ اور جگر کے
ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت
ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔

﴿9﴾ کھجور اور کھیر ایا لکڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی

فرمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ صحت بنیاد ہے: کہ مکھن کو کھجور کیساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیساتھ نئی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیساتھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔ (سُنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۳۹ حدیث ۳۳۳۰)

﴿10﴾ کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

﴿11﴾ دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پتا اور آنتوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ بلغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

﴿12﴾ دل کی بیماری اور کالا موتیا کیلئے کھجور کو گٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

﴿13﴾ کھجور کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح نہار منہ اس کا پانی پییں مگر بھگونے کے لئے فریزر میں نہ رکھیں۔)

﴿14﴾ کھجور کو دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔

یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

﴿15﴾ کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

﴿16﴾ **یرقان** (یعنی پیلیا) کیلئے کھجور بہترین دواء ہے۔

﴿17﴾ تازہ پکی ہوئی کھجوریں صفراء (یعنی ”پت“ جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی نکلتا ہے) اور تیزابیت کو ختم کرتی ہیں۔

﴿18﴾ کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں جلا کر اس کا منجن بنا لیجئے۔ یہ دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

﴿19﴾ کھجور کی جلی ہوئی گٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر جاتا ہے۔

﴿20﴾ کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

﴿21﴾ کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ جڑوں یا پتوں کو پانی میں ابال کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد میں فائدہ مند ہے۔

﴿22﴾ جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا خشکاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

﴿23﴾ ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور کے ساتھ انگور یا کشمش یا منقہ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نقصان دہ ہے۔

﴿24﴾ ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں؛ لہذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گمان ہو اس کو صاف کئے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ (عمون المعبود ج ۱۰ ص ۲۴۶) بیچنے والے چمکانے کیلئے اکثر سرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل کچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

﴿25﴾ مدینہ منورہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَتَعْظِيْمًا کی کھجوروں کی گٹھلیاں مت پھینکتے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا دریا برد فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک ٹکڑیاں کر کے ڈبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینہ منورہ زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَتَعْظِيْمًا کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہوگئی لہذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔

(فیضان سنت باب فیضان رمضان ج ۱ ص ۱۰۱۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس

حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

﴿1﴾ اس خیال میں ہمیشہ مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔

﴿2﴾ مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔

﴿3﴾ اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔

﴿4﴾ دشمن کو حقیر (کنزور) سمجھنا۔

﴿5﴾ بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔

﴿6﴾ اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا۔

﴿7﴾ کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چا پلوسی میں آجانا۔

﴿8﴾ بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔

﴿9﴾ اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔

﴿10﴾ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

﴿11﴾ لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

﴿12﴾ ایک دوہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا

﴿13﴾ والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

﴿14﴾ کسی کام کو اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿15﴾ ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

﴿16﴾ گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

﴿17﴾ کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

﴿18﴾ خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

﴿19﴾ جھوٹی قسم کھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

﴿20﴾ علم دین اور دینداری کو عزت نہ سمجھنا۔

﴿21﴾ خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

﴿22﴾ فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

﴿23﴾ ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔

﴿24﴾ اپنے پڑوسیوں سے بگاڑ رکھنا۔

﴿25﴾ بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

﴿26﴾ خواہ مخواہ کسی کے گھریلو معاملات میں دخل دینا۔

﴿27﴾ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا۔

﴿28﴾ تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

﴿29﴾ اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

﴿30﴾ ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص ۵۵۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُور و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

49 انتھائی کار آمد مَدَنی پھول

﴿1﴾ رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

﴿2﴾ گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔

﴿3﴾ سب گھر والے آپس میں طے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بلا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

﴿4﴾ گھر کے تمام برتنوں کو دھو، مانجھ کر کسی الماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

﴿5﴾ کوئی جو ٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں، جو ٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

﴿6﴾ اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔

﴿7﴾ گھریا آنگن کے راستہ میں چار پانی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُور و شریف پڑھا اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

﴿8﴾ **صُراحی** کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پیئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

﴿9﴾ ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکمل صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

﴿10﴾ دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔

﴿11﴾ جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ ٹھوکیں نہ کھنکھار نہ نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گھن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

﴿12﴾ دامن یا آنچل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

﴿13﴾ جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی موزی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسلین (مہمہ اسلام) پر زود رو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو ڈس لے۔

﴿14﴾ چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز ہرگز اُچھال اُچھال کرنے کھلائیں

خدا نخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

﴿15﴾ بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود

آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

﴿16﴾ اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا پھنسی یا درد و روم ہو تو اُس سے یہ

مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اُس کو شرمندگی ہوگی۔

﴿17﴾ بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ

نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

﴿18﴾ جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے

بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

﴿19﴾ جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز

سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

﴿20﴾ اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس

میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص

کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

فرمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

﴿21﴾ کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

﴿22﴾ اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا لگنے نہ پائے اور سچھے کو اتنے زور سے بھی نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

﴿23﴾ میلے کپڑے جو دھوبی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے کپڑوں کو اُسی میں جمع کرتے رہئے۔

﴿24﴾ اپنے اونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھا لیا کریں اور کتابوں کو بھی تاکہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

﴿25﴾ جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔

﴿26﴾ کسی دُکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

﴿27﴾ کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور مکھیوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ و دو سو ہارڈ رُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

﴿28﴾ دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہیے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

﴿29﴾ چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنچوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

﴿30﴾ کپڑا پہنے پہنے نہیں سینا چاہیے۔

﴿31﴾ ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کر لیا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی

ججنِ صاجہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گھستی پھرتی ہیں اور عورتوں کے مجمع میں بیٹھ کر اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی باتیں کرتی ہیں، خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں

نے بہت سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی ٹخیر بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں

اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

﴿32﴾ جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان اُدھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ڈرود پاک نہ پڑھے۔

پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسہ نہ کیجئے۔

﴿33﴾ جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اُس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

﴿34﴾ جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

﴿35﴾ کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔

﴿36﴾ محبت میں اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔

﴿37﴾ بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

﴿38﴾ بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کر دیجئے اور کبھی

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلی اللہ تَعَالیٰ عَلَیْہِ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچے کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (وپتہ) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابابا یا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

﴿39﴾ اسلامی بہنیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوؤں نے بچے کے آگے کھانا چھین کر کھا لیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو بلی نے اکیلا پا کر اس قدر نوچ ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

﴿40﴾ کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

﴿41﴾ وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہوگا؟

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زور و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

﴿42﴾ کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا

نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

﴿43﴾ اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسبِ حال

جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ

سے بغیر پوچھے اور چپکے چپکے کھانا تیار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ

نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس

ہوگا؟

﴿44﴾ مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے

جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم

ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر ٹھہیہ اموال و امانات و دستاویزات کے بارے

میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے)

﴿45﴾ مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائیے چراغ اور آگ

کو مکان سے نکلتے وقت بجھا دینا چاہئے۔

﴿46﴾ اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

﴿47﴾ جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا

اتفاق پڑ جائے؟ لا چاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

فرمان مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہئے۔

﴿48﴾ اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

﴿49﴾ بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔

(جنتی زیور ص ۵۵۸ ملخصاً)

”محتاط آدمی سدا سُکھی“ کے سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

﴿1﴾ پلنگ کی پانکتی کی جانب اجوائن (ایک دیسی دوا) کی پوٹلیاں باندھنے سے اِنْ شَاءَ

اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پلنگ کے کھٹل بھاگ جائیں گے۔

﴿2﴾ اگر مچھردانی میٹر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو

بستر پر جا بجا **تلسی** (نامی پودے) کے پتے پھیلا دیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مچھر بھاگ جائیں گے۔

﴿3﴾ لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون

میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکننا چاہیے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح لکڑی نہیں

پھٹے گی۔

﴿4﴾ کاغذی لیموں (پتلے چھلکے والا لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو اِنْ شَاءَ اللہ

عَزَّوَجَلَّ ملیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿5﴾ لُو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہئے۔

﴿6﴾ ہَمِضہ (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہئے۔

﴿7﴾ سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

﴿8﴾ روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

﴿9﴾ بچگی آ رہی ہو تو لونگ کھا لینے سے بند ہو جاتی ہے۔

﴿10﴾ سر میں جوئیں پڑ جائیں تو ستِ پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سب جوئیں مر جائیں گی۔

﴿11﴾ لیموں کی پھانک (کٹڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہا سے دُور ہو جاتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿12﴾ پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے

گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

﴿13﴾ لیموں کو اگر بھوبل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرما گرم پتیلے کے اندر

چاولوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ عرق آسانی کے

ساتھ زیادہ نکلے گا۔

﴿14﴾ آگ سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونا

کا پانی ڈالیں یا برودھ (برگد کے درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

﴿15﴾ سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی

مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری

ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

﴿16﴾ اگر کوئی سنکھیا (نامی خطرناک زہر) یا ایفون یا دھتورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور

ہوتا ہے) کھالے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا

کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور تے کرائیں جب خوب

تے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی تے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور

مریض کو سونے نہ دیں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۶۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سانپ، بچھو، کنکھجورا اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقے

سانپ: ایک پاؤ نو شادر کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: مولیٰ کا عَرَق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولیٰ کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہلاک ہو جائے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچٹا گھاس کی جڑاگر **بچھونے** پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہروزہ کا تیل لگائیں یا چرچٹا کی جڑ گھس کر لگائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ زہر اتر جائے گا۔

کنکھجورا: اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر ڈرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

پیاز کا عرق **کنکھجورا** کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز توے پر بھلھلا کر اس کے زخم پر باندھنا کسیر ہے۔

پَسُو (ایک پر دار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کھلی ہوتی ہے): اندرائن کے پھل یا اس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس مکان سے پَسُو بھاگ جائیں گے۔

چیونٹیاں: ہینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: **اَفْسَنْطِیْن** (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (جنتی زیور، ص ۵۶۷)

”اللہ کی رحمت“ کے دس حُرُوف کی نسبت سے

زمانہ حمل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں

﴿1﴾ حمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی ثقیل (یعنی وزنی) غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں گرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زور و پاؤں لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

گھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ مُٹھی یا ایک ہڑکا مُرَبَّہ کھالے۔

﴿2﴾ حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے، اسی طرح سیڑھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ ہلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے نہ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے نہ دست لانے والی دوائیں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

﴿3﴾ حاملہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

﴿5﴾ اگر حاملہ عورت کو قے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

﴿6﴾ اگر حمل کی حالت میں خون آنے لگے تو ”قرص کہربا“ کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُڑو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُڑو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿7﴾ اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل گرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً ہی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

﴿8﴾ اگر خدا نخواستہ حاملہ کو مٹی (ملتان مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

﴿9﴾ اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مرغن (یعنی تیل گھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھلایئے اور اگر پیٹ میں درد اور ریا ح (گیس) معلوم ہو تو ”نمک سلیمانی“ یا ”جواریش کمونی“ کھلایئے بہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

﴿10﴾ بعض حاملہ عورتوں کے پیروں پر ورم آ جاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (جنتی زیور، ص ۵۶۸)

﴿11﴾ حاملہ کو جب نواں مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُود شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد ہزار ہوتا ہے۔

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورتِ مصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پلائیے، مکھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

﴿12﴾ جب ولادت کا وقت آجائے اور روزہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، پنساری کی دکان سے شاخِ مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

﴿13﴾ پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دائی یا لیڈی ڈاکٹر کو ضرور بلا لینا چاہئے اناڑی دائیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

﴿14﴾ پیدائش کے بعد زچہ کے بدن میں تیل کی مالش بہت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک مالش کرائی جاتی ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

﴿15﴾ جس عورت کے دودھ بہت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مرغ وغیرہ کا مرغن شوربا اور گاجر کا حلو وغیرہ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ توڈری (ایک قسم کا بیج جو پنسار کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔
(ہفتی زیور ص ۵۷۰)

”شہیدِ کربلا علی اصغر“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت

سے دودھ پیتے بچوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی سود مند ہو سکتی ہیں اس ضمن میں 16 مَدَنی پھول ملاحظہ فرمائیے: ﴿1﴾ بچہ یا بچی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد **یا برسات** بار (اول آخر ایک بار زُود شریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم کر دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل بالغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا ﴿2﴾ پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلایئے پھر سادہ پانی سے غسل دیجئے تو ان شاء اللہ عزوجل بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا ﴿3﴾ نمک ملے ہوئے پانی سے بچوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچوں کی تند رُستی کیلئے بے حد مفید ہے۔ اور نیز ﴿4﴾ نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے اِکسیر ہے ﴿5﴾ بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے ﴿6﴾ خواہ جھولے میں جھلائیں یا بچھونے پر سلائیں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسین (علیہم السلام) پر زود و پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، جگ میں تمام جانوں کے رب کا رسول ہوں۔

یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچوں کا سر اُونچا رکھئے سر نیچا اور پاؤں اُونچے نہ ہونے دیجئے کہ نقصان دہ ہے ﴿7﴾ ولادت کے بعد بہت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے بچے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے ﴿8﴾ جب بچے کے مُسوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت نکلنے معلوم ہوں تو مُسوڑھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور ﴿9﴾ روزانہ ایک دو مرتبہ مُسوڑھوں پر شہد ملا کریں اور بچے کے سر اور گردن پر تیل کی مالش کرنا مفید ہے ﴿10﴾ جب دودھ ٹھہرانے کا وقت آئے اور بچہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے، بہت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں کھلائیے ﴿11﴾ گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے ﴿12﴾ حسبِ حیثیت بچوں کو اس عمر میں اچھی خوراک دیجئے کہ اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی وہ اگر بچہ زندہ رہا تو ان شاء اللہ عزوجل تمام عمر کام آئے گی ﴿13﴾ بچوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہئے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہرگز مت دیجئے ﴿14﴾ ٹافیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بہت بہت ضروری ہے کہ یہ چیزیں بچوں کی صحت کے لیے بہت ہی نقصان دہ ہیں ﴿15﴾ بچوں کو سوکھے میوے اور تازہ پھل کھلانا بہت ہی اچھا ہے ﴿16﴾ ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ زُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 5 مَدَنی علاج

لَا يَرُونَ فِيهَا شَجَرًا
وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾
ترجمہ کنز الایمان: نہ اس میں
دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈ (یعنی سخت
(ب ۲۹، الذُّهْر: ۱۳) سردی)

(1) یہ آیت کریمہ سات بار (اول آثر ایک بار زُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے
إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَزَّوَجَلَّ بُخَارُ كِي شَدَّتْ فِي سُمَايَا كِي مَحْسُوسٌ هُو كِي أَوْر مَرِيضٌ سَكُونٌ
مَحْسُوسٌ كَرِي كِي۔

(2) حضرت سَيِّدُنَا اِمَام جَعْفَر صَادِق رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَرَمَاتِي هِي،
سُورَةُ الْفَاتِحَةِ 40 بار (اول آثر ایک بار زُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار
والے كِي چهرے پر چھينے ماريے اِنْ شَاءَ اللهُ غَزَّوَجَلَّ بُخَارٌ چلا جائے گا۔

(3) سرکارِ نامدار، مدینے كِي تاجدار صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُو بخار تھا
تو حضرت سَيِّدُنَا جَبْرِيْلِ اَمِيْن عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نِي يِدْعَاءُ پڑھ كر دم كيا تھا:
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ
حَاسِدٍ ؕ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (ترجمہ: اللّٰهُ غَزَّوَجَلَّ كِي نام سے آپ
پر دم كرتا هوں هر اُس بيماري كيلئے جو آپكو ايد اديتي هے اور دوسروں كِي شر اور حسد كرنے والوں كِي

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

مُری نظر سے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔“ (صَحیح مُسَلِم ص ۱۲۰۲ رقم الحدیث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو پہلا ترجمہ صُرْفِ عَرَبِي میں دعا (اول آخِر ایک بار دُرُودِ شَرِيف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیثِ پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(الْمُسْتَنْذَكُ لِلْحَاكِمِ ج ۵ ص ۲۸۲ رقم حدیث ۷۵۱۵)

”اجمیری“ کے چھ خُروف کی نسبت

سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا دُرُود ہو تو ایک بار سورۃُ الْاِخْلَاص (اول آخِر ایک بار دُرُودِ شَرِيف) پڑھ کر دم کیجئے، حسبِ ضَرُورَتِ تین بار، سات بار یا گیارہ بار اسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا دُرُود ٹھیک ہو جائیگا۔

(2) جب دُرُودِ دَہور ہا ہو اُس وقت سُونٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ پَنَساری یعنی دیسی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر سُونٹھ کا گھسا ہوا حصّہ

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زرد پاک نہ پڑھے۔

پیشانی پر ملنے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ آدھے سر کا زرد جاتا رہے گا۔ خشک دَھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشمِش مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔

(3) گڑم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا زرد) اور پورے سر

کے زرد میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ منٹ

کیلئے اُس میں ڈالے رہیں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو جائیگا۔ (ضرورتاً وقت میں کمی پیش کر لیجئے)

”مکہ شریف“ کے سات حُرُوف کی

نسبت سے دردِ سر کے 7 مدنی علاج

(1) لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ ﴿٦﴾ (ترجمہ کنز الایمان: نہ انہیں دردِ سر ہو

نہ ہوش میں فرق آئے۔ پ ۲۷ الوقاعہ ۱۹) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار

زُود شریف) پڑھ کر دردِ سر والے پر دم کر دیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو

جائیگا۔

(2) سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار زُود شریف) پڑھ کر سر پر دم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زُرد شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دَرْد ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا دَرْد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید دَرْد ہو تین بار میں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دَرْد ہو یا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا دَرْد) بعد نمازِ عَصْرُ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ ایک بار (اول آخرا ایک بار زُرد شریف) پڑھ کر دم کیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دَرْد میں افاقہ ہوگا۔

(4) زَبَان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دَرْد ہو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ افاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چَمَّج ہلدی ڈال کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سر کا دَرْد دُور ہو جائیگا۔ (سائن وغیرہ میں ہلدی ضرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہلدی کھانے والا ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی گھی میں تلی ہوئی، گز ما گرم تازہ جلیبیاں طلوعِ آفتاب سے قبل کھانے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ در دِسر میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اِتِّفَاقِیہ دَرْدِ سَر ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(DISPIRIN) کی دو ٹکیہ پانی میں گھول کر پی لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دُزدکی ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

مَدَنی مشورہ: اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کرو لیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دردِ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے خصوصی ڈاکٹر (NEUROLOG) سے رُجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوتاہی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بد ہضمی کے دو مَدَنی علاج

﴿1﴾ جس شخص کو بد ہضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیتِ کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بد ہضمی کی شکایت دُور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ ۲۹ سورۃ المرسلت کی ۴۳ اور ۴۴ ویں آیتِ مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:-

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

ترجمہ کنز الایمان :- کھاؤ اور پیو
رچتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک
نیکیوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

﴿2﴾ امام کمال الدین دمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض علمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نے کھانا زیادہ کھا لیا اور بد ہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے:

الْلَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي يَا كَرِيْمِي
وَرَضِيَ اللهُ عَنْ سَيِّدِي أَبِي
عَبْدِ اللهِ الْقَرَشِيِّ

ترجمہ: اے میرے معدے آج کی رات میری
عید کی رات ہے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) راضی ہو
ہمارے سردار حضرت ابو عبد اللہ قرشی سے۔

اور اگر دین کا وقت ہو تو اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي کی جگہ اَلْيَوْمُ يَوْمُ عَيْدِي کہے۔

(حَيَاةُ الْحَيَوَانَ الْكُبْرَى ج ۱ ص ۴۶۰)

قبض کے طبی علاج

بد ہضمی کے کئی علاج ہیں منجملہ یہ کہ (1) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ

کر لے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کا بوجھ کم ہو جائیگا اور معدے کو آرام بھی ملیگا

(2) مناسب مقدار میں پیتا کھالے (3) اسپغول کا چھلکا ایک یا تین چمچ پانی

سے پھانک لے اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھالے۔

اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اسی طرح کرے (4) پوسی ہوئی ہرٹ چائے کا

آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کیلئے بھی

مفید پائیں گے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

قبض کے چار علاج

”قوت القلوب“ جلد 2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر

کھانا نکل جائے تب بھی معدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا روکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قُوْتُ الْقُلُوْب ج ۲ ص ۳۶۵)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، سبزیوں اور پھلوں کا

استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو ﴿1﴾ چار، پانچ عدد بیج سمیت پکے امرود یا ﴿2﴾ مناسب مقدار میں پیتا کھا لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ صاف ہو جائیگا۔

﴿3﴾ ہر چوتھے دن تین چار چمچ اسپنگول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن پانی کے ساتھ نکل لیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز

اگر اسپنگول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز ﴿4﴾ اگر آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک

ٹیکیا گرامیکس 400 ملی گرام (Metronidazole) GRAMEX 400mg استعمال کیجئے۔

اسے قبض، بد ہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی اصلاح کیلئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو کہ تمہارا زُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بہترین دوا پائینگے۔ مگر جب بھی یہ ٹکیا لینا شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر نہار منہ (یعنی کچھ کھانے سے قبل) اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل استعمال کیجئے موٹا پا اور بہت سی بیماریوں بالخصوص پیٹ کے امراض سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیموں بھی نچوڑ لیا کریں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مُطَالَعَہ (مُطال - عہ) کرتے کرتے یا اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب، حبیبِ لیبیب، طبیبوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے: ”بھوک کے تین حصے کر لئے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا۔“ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنالیا جائے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، بادی، پیٹ میں گر بڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ کشمش کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دُگنے کرنے میں بھی حرج

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نہیں) اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضرورتاً کشمش کی تعداد بڑھا دیجئے) بہت چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔

حفاظتِ حمل کے 2 روحانی علاج

﴿1﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 11 بار کسی رکابی (یا کاغذ) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حَمْل کی حفاظت ہوگی۔ جس عورت کو دودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

﴿2﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 111 بار کسی کاغذ پر لکھ کر حَامِلہ کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور ولادت کے وقت تک باندھے رہئے۔ (ضرورتاً کچھ دیر کیلئے کھولنے میں خرچ نہیں) ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ حَمْل بھی محفوظ رہے گا اور بچہ بھی صحت مند پیدا ہوگا۔

عَرَقُ النِّسَاءِ کے 2 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عَرَقُ النِّسَاءِ کی پہچان یہ ہے کہ اس میں جڈھے (یعنی ران کے جوڑے) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

﴿1﴾ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اول آخِر دُور دُود شریف، سورۃ الفاتحہ

ایک بار اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ عَنِّيْ سُوْءَ مَا اَجِدُ
(اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ سے مرض دُور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو عَنِّيْ کی جگہ عَنَّهُ

(یعنی اس سے) کہے۔ (مدّت: تا حصولِ شفاء) ﴿2﴾ يَامْحِيْ سَاتِ بَارِ پڑھ

کر گیس ہو یا پیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عرق النساء یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عُضْو کے

ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اپنے اوپر دم کر دیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فائِدہ ہوگا۔

(مدّت علاج: تا حصولِ شفاء)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر

کھائیے نیز گلاب کے تازہ یا سُوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَزَّوَجَلَّ فائِدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ کی

سعادت حاصل کر کے بھوک کی بڑکتیں لوٹنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور

بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے

والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، سُورٹھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے

امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے

اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

معلومات کیلئے فیضانِ سنت کے باب ”پیٹ کا قفلِ مدینہ“ کا مطالعہ فرمائیے (اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا

کہاں تم نے دیکھے ہیں پختہ رانے والے

منہ کی بدبو کا مدنی علاج

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

مُنْدَرَجَةٌ بِالْأُذُنِ وَدُشْرِيفِ مَوْجِ بَہ مَوْجِ اِیْکِ هِی سَانَسِ مِیْلِ گِیَارَہ مَرْتَبَہ پڑھ لیجئے
 اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُنَہ کِی **بَدْبُو** زَائِل ہو جائیگی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا
 بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شروع کیجئے
 اور ممکنہ حد تک ہوا پھپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب دُڑ و دُشْرِیْفِ پڑھنا شروع کیجئے۔
 چند بار اس طرح مشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قبل اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ
 مکمل گیارہ بار دُڑ و دُشْرِیْفِ پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک
 سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارج کرنا صحت کیلئے
 انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بالخصوص گھلی فضاء میں روزانہ چند
 بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُڑو پاک پڑھو بے شک تمہارا جھ پر دُڑو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تَغْيِيرِ رَائِحَہ (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کٹیوں سے اس (بدبو) کا ازالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بدبو دار کثیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حَقَقہ پینے والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضروری ہے اور اُن سے زیادہ سگریٹ والے کو کہ اس کی بدبو مُرگب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائد اَشَدُّ ضَرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اُس کا چرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا ہے اور منہ اپنی بدبو سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کٹیاں کریں کہ منہ بالکل صاف ہو جائے اور بُو کا اصلاً نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار خَلْق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فوراً) سونگھیں۔ بغیر اس کے اندر کی بدبو خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ وَاللہ الہادی۔ (فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ ج اول ص ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خَلال کی سنت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سُست ہوتے ہیں اکثر اُن کے منہ بدبو دار ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُور و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

صرف رسمی طور پر مسواک اور خلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی جزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سڑانڈ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور **جُنْبِشیں** دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح منہ کا کچرا اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین ”ماؤتھ واش“ ثابت ہوگا۔

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے عَصَّہ ضبط کر لیا باوجود

اس کے کہ وہ عَصَّہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے

دل کو سکون و ایمان سے بھر دیگا۔“

(الجامع الصغیر للسيوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

وہاں تک چاہئے پچنا دوا سے
تو استعمال کر انڈے کی زردی
تو چکھ لے سونف یا ادک کا پانی
تو کھا گاجر، چنے، شلغم زیادہ
تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
اگر ضعف جگر ہے، کھا پچنا
اگر آنتوں میں خشکی ہے، تو گھی کھا
تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
مرہہ آملہ کھا، اور ایتاس
تو کر نمکین پانی سے غرارے
تو انگلی سے مسوڑوں پر نمک مل
تو پی لے دودھ میں تھوڑی سی ہلدی
تو سروس تیل پھا ہے سے نچوڑے
بدل پانی کے کتا چوس بھائی
تو جامن تازہ کھا، اور لے نظارے
تو حنفی، شافعی یا ماکی ہے
ہو نفع دین و دنیا کی متاع میں
تو مدنی قافلوں میں کر سفر یار
تو کر یاد خدا سے دل کو شاداں
تو دل سے یا رسول اللہ کہا کر
سبھی امراض کی اس سے دوا کر
دل آباد کر مت ڈر کسی سے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی
اگر خوں کم بنے بلغم زیادہ
جو بد ہضمی میں تو چاہے افاقہ
جو پچش ہے تو پیچ اس طرح کس لے
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا
جگر میں ہو اگر گرمی، وہی کھا
تھکن سے ہوں اگر عضلات ڈھیلے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس
زیادہ گر دماغی ہے ترا کام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
جو دکھتا ہے گلا، نزلے کے مارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بے کل
شفا چاہے اگر کھانسی سے جلدی
جو کانوں میں اگر تکلیف ہو وے
جو ٹائی فائڈ سے چاہے رہائی
ذیابیطس اگر تجھ کو جو مارے
تو چشتی، نقشبندی، قادری ہے
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی یلغار
جو ہے دل فکر دنیا سے پریشاں
اگر آفت کوئی آجائے تجھ پر
دروود پاک تو ہر دم پڑھا کر
تو حُب ال و اصحاب نبی سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ ایصالِ ثواب

نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں: سرکارِ دو عالم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجا

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرُودِ پاک بھیجے

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک بھیجے

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور

دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔“

(الْقَوْلُ الْبَدِيعِ ص ۲۳۳ مؤسسة الريان بيروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرُودِ وسلام

کہ دفع کرتا ہے ہر اک بلا دُرُودِ وسلام

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت

ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری

دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطان مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار زود و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

والہ وسلم کے 5 فرامینِ رحمت نشانِ ملاحظہ فرمائیں؛

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیتِ ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (کنز العمال ج ۱۶ ص ۲۰۰ حدیث ۴۵۵۳۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دارِ قطنی ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے ”رَفِیْقُ الْحَرَمِیْنِ“ (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُور و پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(3) والدین کی طرف سے خیرات

”جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔“ (شُعَبُ الْإِيْمَانِ ج ۶ ص ۲۰۵ حدیث ۷۹۱۱)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

”بندہ جب ماں باپ کیلئے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رِزْقُ قَطْع ہو جاتا ہے۔“

(كَنْزُ الْعَمَالِ ج ۱۶ ص ۲۰۱ حدیث ۴۵۵۴۸)

(5) جُمُعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورہ یسین پڑھے بخش دیا جائے۔

(ابن عدی فی الکامِل ج ۶ ص ۲۶۰)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی نامِ رحمن ہے ترا یارب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا

سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیلئے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی

رکھے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بے پایاں سے متعلق ایک روایت پڑھئے اور جھومئے!

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

کفن پھٹ گئے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی حضرت سیدنا ارمیاء علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزر ہوا تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، ”اے ارمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، بال بکھر گئے اور قبریں مٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم کیا ہی کرتا ہوں۔“

(شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے توجنت ہی ملے گی اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”کَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے

ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، میری
اُمّت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین
کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (الْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ ج ۱ ص ۵۰۹ حدیث ۱۸۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زود پڑھو کہ تمہارا زود مجھ تک پہنچتا ہے۔

ایصالِ ثواب کا انتظار!

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا سے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ قبر والوں کو ان کے زندہ مُتعلِّقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے ”دعائے مغفرت کرنا ہے“۔

(شُعَبُ الْإِيْمَانِ ج ۶ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کرنے کی فضیلت

”جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللہ

عَزَّوَجَلَّ اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔“

(مَجْمَعُ الزَّوَالِدِ ج ۱۰ ص ۳۵۲ حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّد

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا

آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اول آخر درود شریف پڑھ لیں) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ. یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن و مومنہ

کی مغفرت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفار ہے ترا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نورانی لباس

ایک بُوْرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی

دُعائے لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ”ہاں اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی قسم وہ نورانی

لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“ (شَرْحُ الصُّلُوْر ص ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد وَحْتِ قَبْرِ سَے بچا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈرود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نورانی طباق

”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”اے قبر والے! یہ ہدیہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔

(ایضاً ص ۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے فضل سے کر دے چاند نایاب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۃِ اخلاص پڑھ کر مُردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مُردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملیگا۔

(کشف الخفاء ج ۲ ص ۲۵۲ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ قُبُورِ سَفارش کریں گے

شفیع مجرمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکوائر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ”یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(والے) کے سفارشی ہونگے۔ (شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یارب!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سورہ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا حماد مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہوگئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورہ اخلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شَرْحُ الصُّدُوْر ص ۳۱۲)

سَبَقْتُ رَحْمَتِيْ عَلٰی غَضَبِيْ تُوْنِے جَب سے سَنَادِیَا یَارِب! عَزَّوَجَلَّ
اَسْرَا ہَم گنہگاروں کا اور مضبوط ہو گیا یارب! عَزَّوَجَلَّ
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اُمّ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کُنواں

حضرت سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صدقہ کرنا چاہتا ہوں) کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکارِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ”پانی“ چنانچہ انہوں نے ایک گنواں کھدوایا اور کہا، ”یہ اُمّ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ہے۔“

(سُنَنِ ابْنِ کَلُوْد ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دار الفکر بیروت)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کنواں اُمّ

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کنواں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ”یہ سیدنا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرا ہے“۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اُس نے یہی جواب دینا ہے، ”میری گائے ہے“ جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ”غوثِ پاک کا بکرا“ کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک اللہ عزَّوَجَلَّ ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت اللہ عزَّوَجَلَّ کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ وسوسوں سے نجات بخشنے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

”دین خیر خواہی کا نام ہے“ کے اٹھارہ حُرُوف

کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، درس، مدنی قافلے میں سفر، مدنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مدنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 2 میت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدم جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیل جواز ہے اور میت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔ چنانچہ

اَوَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ
اِرَّهْبْنَا غُفْرَ لَنَا وَاِلٰحْوَانِنَا الَّذِيْنَ
اَسْبَقُونَا بِالْاِيْمَانِ

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ جو ان کے
بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے
رب (عَزَّوَجَلَّ) ہمیں بخش دے اور ہمارے
بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

(پ ۲۸ حشر: ۱۰)

مدینہ 3 تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں میت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے ورثا بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(مُلَخَّص از بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 **میت** کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) حصر ف فقراء کو کھلائیں۔
(ایضاً ص ۸۵۳)

مدینہ 5 ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اُس کا تیجا، وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6 جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان بچتا کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 گیارہویں شریف، رَجَی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ 9 بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذر و نیاز“ کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 ایصالِ ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اُس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصال

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرسلین (مبہ اسلام) پر زور و پاک پر صومو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

ثواب کی نیت کر لیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیت کریں، آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور آپ کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیت کریں، ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کرام علیہم الرضوان کو پہنچے، رات کو نیت کریں، ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12 کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرست ہے۔

مدینہ 13 ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14 مسجد یا مدرسہ کا قیام صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔
مدینہ 15 داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سپدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ”وصیت نامہ“ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ”شیخ احمد“ کا خواب

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُو د شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

دَرْج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 جنتوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمَت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔

(رَدُّ الْمُحْتَارِ ج ۳ ص ۱۸۰ دار المعرفۃ، بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۵۰ ملخصاً)

مدینہ 17 ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جنتوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس وَ عَلٰی هٰذَا الْقِيَاسِ۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۵۰)

مدینہ 18 ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مُرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا کُفْر ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دل میں نیت کر لینا کافی ہے، مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھایا کسی کو ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

سنت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر لیں مثلاً، ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا۔ ”یہ اعم سعد کیلئے ہے۔“

ایصالِ ثواب کا مُرَوِّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیں۔

اب ط پڑھ کر ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنِكُمْ وَاِلٰى دِيْنِ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زود پاک نہ پڑھے۔

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳
وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۵

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَفِیْسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲
مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝۶
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝۷

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوں ترین شخص ہے۔

ایک بار

الْمَّ ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِيْهِ ۙ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۙ ۴
اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۙ ۵

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

﴿1﴾ وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَاٰدِئِ اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

(پ ۱ البقرة: ۱۶۳)

﴿2﴾ اِنَّ رَاحَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ ﴿۵۶﴾ (پ ۸ الاعراف: ۵۶)

﴿3﴾ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَاحِمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱۷ الانبياء: ۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

النَّبِيِّْنَ ۙ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۙ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۴۰)

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ ۙ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ۙ ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

اب دُرود شریف پڑھیے:

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار رُو رُو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَإِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوَةٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بلند آواز سے ”الفاتحہ“ کہے۔ سب لوگ آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے، ”میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیتے“۔ تمام حاضرین کہہ دیں: ”آپکو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الرحمن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر زود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایک بار

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

تین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ ۝ ۳
وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۴ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۵

ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عزوجل جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایان شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

السلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نڈر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے تَوَسُّط سے سَیِّدُنا آدم صغی اللہ علیہ السلام سے لیکر اب تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس دوران جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کریں۔ (فوت شدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسب معمول دعا ختم کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے

کھانوں اور پانی میں ڈال دیں۔)

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نمازِ باجماعت کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سستی کے باعث معاذ اللہ غَزْوَجَلْ جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نماز ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نماز عشاء مہمانوں کو بلانے میں غالباً باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُز و رُد پڑھو کہ تمہارا رُز و رُد مجھ تک پہنچتا ہے۔

وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کو ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ”نمازِ باجماعت“ میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

مَزارِ پَر حاضِرِی کا طَریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زحمت ہوتی ہے۔ لہذا مزارِ اولیاء پر بھی پائنتی (قدموں) کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹھ اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دُور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور 11 بار سورۃ الإخلاص (اول آخرا یک بار رُز و رُد شریف) پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دعاء مانگے، ”أَحْسَنُ الْوِعَاءِ“ میں ہے، ولی کے قُرب میں دعاء قبول ہوتی ہے،

اللّٰہی واسطہ کل اولیاء کا مرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر جس مرتبہ صبح اور جس مرتبہ شام درودِ پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

بُورگانِ دین رَحْمَتُ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ کے عُرُس کی تاریخیں

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رحلت
1	حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم محرم الحرام
2	حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین علیہ رحمۃ المبین	یکم محرم الحرام
3	حضرت سیدنا امام ابو الحسن بہکاری علیہ رحمۃ الباری	یکم محرم الحرام
4	حضرت سیدنا معروف کرخی علیہ رحمۃ القوی	۲ محرم الحرام
5	حضرت سیدنا خواجہ حسن بصری علیہ رحمۃ القوی	۴ محرم الحرام
6	حضرت سیدنا فرید الدین گنج شکر علیہ رحمۃ اللہ البیر	۵ محرم الحرام
7	سیدنا الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام
8	حضرت سیدنا آل برکات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۰ محرم الحرام
9	شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ محرم الحرام
10	حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ محرم الحرام
11	حضرت سیدنا احمد جیلانی قدس سرہانوی	۱۹ محرم الحرام
12	حضرت سیدنا شیخ محمد بہاؤ الدین زکریا ملتانی قدس سرہانوی	۷ صفر المظفر
13	حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی علیہ رحمۃ البہادی	۱۲ صفر المظفر

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر ڈر دو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

14	حضرت سید احمد کاپوی علیہ رحمۃ القوی	۱۹ صفر المظفر
15	حضرت سیدنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن	۲۵ صفر المظفر
16	حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶ صفر المظفر
17	حضرت سیدنا مجد الف ثانی قدس سرہ النورانی	۲۸ صفر المظفر
18	حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب علیہ رحمۃ الوہاب	۲۸ صفر المظفر
19	حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی علیہ رحمۃ القوی	۳ ربیع الاول
20	حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ ربیع الاول
21	حضرت سیدنا خولجہ قطب الدین نختیار کاکی علیہ رحمۃ الباقی	۱۴ ربیع الاول
22	حضرت علامہ سلیمان جزولی علیہ رحمۃ الولی	۱۶ ربیع الاول
23	حضرت سید شاہ آل احمد جتھے میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ربیع الاول
24	حضرت علامہ مفتی وقار الدین علیہ رحمۃ المسین	۲۰ ربیع الاول
25	حضرت سیدنا محی الدین علیہ رحمۃ المسین	۲۲ ربیع الاول
26	حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی	۲۲ ربیع الاول
27	حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ الخالق	۷ ربیع الآخر
28	حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ربیع الآخر

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر زود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

29	سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ انورانی	۱۱ ربیع الآخر
30	حضرت سیدنا ابراہیم ارجی علیہ رحمۃ القوی	۱۵ ربیع الآخر
31	حضرت سیدنا ملا عبدالرحمن جامی قدس سرہ السامی	۱۹ ربیع الآخر
32	سیدنا شاہ اولاد رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ ربیع الآخر
33	حضرت سیدنا شاہ رکن عالم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم	۷ جمادی الاولیٰ
34	حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان علیہ رحمۃ المنان	۱۷ جمادی الاولیٰ
35	حضرت سیدنا ابراہیم ادھم علیہ رحمۃ الاکرم	۲۶ جمادی الاولیٰ
36	حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ الوالی	۱۴ جمادی الاخریٰ
37	حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الاخریٰ
38	حضرت سیدنا امام شیخ عبدالواحد علیہ رحمۃ الماجد	۲۶ جمادی الاخریٰ
39	حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ القوی	رجب المرجب
40	حضرت سیدنا امام کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ رجب المرجب
41	حضرت سیدنا خواجہ معین الدین اجمیری علیہ رحمۃ القوی	۶ رجب المرجب
42	حضرت سیدنا سید موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳ رجب المرجب
43	حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ رجب المرجب

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے زود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر زود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

۲۱ رجب المرجب	حضرت مولانا شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ القوی	44
۲۲ رجب المرجب	حضرت سیدنا قاضی ضیاء الدین معروف بجیارحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	45
۲۴ رجب المرجب	حضرت سیدنا امام نووی علیہ رحمۃ القوی	46
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ	47
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃ القوی	48
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ	49
۲۷ رجب المرجب	شیخ الحدیث حضرت مولانا سردار احمد علیہ رحمۃ الاحد	50
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	51
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا امام ابو الفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ	52
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا سید محمد کاپوی علیہ رحمۃ القوی	53
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا امام ابو سعید مخزومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	54
۲۷ رجب المرجب	حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	55
۲۷ رجب المرجب	حضرت سیدنا ناعل شہباز قلندر علیہ رحمۃ الاکبر	56
۳ رمضان المبارک	حضرت سیدتنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا	57
۳ رمضان المبارک	مفسر شہیر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنان	58
۳ رمضان المبارک	حضرت سیدنا امام سری سقطی علیہ رحمۃ القوی	

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُز و شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

۱۴ رمضان المبارک	حضرت سیدنا شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	59
۱۴ رمضان المبارک	حضرت سیدنا بابا یزید بسطامی قدس سر السامی	60
۱۶ رمضان المبارک	حضرت سیدنا سید آل محمد علیہ رحمۃ اللاحد	61
۲۱ رمضان المبارک	حضرت سیدنا مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ	62
۲۱ رمضان المبارک	حضرت سیدنا امام رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	63
۲۲ رمضان المبارک	حضرت مولا نا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الجنان	64
اشوال المکرم	حضرت سیدنا شیخ جمال الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	65
۳ شوال المکرم	حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ القوی	66
۵ شوال المکرم	حضرت سیدنا شیخ سعدی علیہ رحمۃ القوی	67
۶ شوال المکرم	حضرت سید عبدالرزاق علیہ رحمۃ الرزاق	68
۱۵ اشوال المکرم	حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	69
۲۰ شوال المکرم	حضرت سیدنا سید ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ رحمۃ القوی	70
۲۳ شوال المکرم	حضرت سیدنا سید حسنی جیلانی قدس سرہ النورانی	71
۹ ذیقعدہ	حضرت سیدنا محمد بھکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	72
۱۴ ذیقعدہ	حضرت سیدنا سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	73

فرمانِ مصطفیٰ: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

۲۰ ذیقعدہ	حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	74
۲۹ ذیقعدہ	حضرت سیدنا مولانا تقی علی خان علیہ رحمۃ اللہ	75
۴ ذی الحجہ	حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی علیہ رحمۃ اللہ	76
۷ ذی الحجہ	حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	77
۱۱ ذی الحجہ	حضرت سیدنا شیخ بہاؤ الدین علیہ رحمۃ اللہ	78
۱۸ ذی الحجہ	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	79
۱۸ ذی الحجہ	حضرت سیدنا شاہ آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ	80
۲۷ ذی الحجہ	حضرت سیدنا امام ابو بکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	81

احتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مَدَنی مشورہ ہے روزانہ کم از کم ایک بار مثلاً سونے سے قبل (یا جب چاہیں)

احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے اور اگر بے آسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے

گھر کے اندر ہی کبھی کبھی احتیاطاً تجدیدِ نکاح کی ترکیب بھی کر لیا کریں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی

اور اولاد وغیرہ عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدید

نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مہر کی بھی ضرورت نہیں۔

ماخذ و مراجع

نمبر	نام كتاب	مطبوعه	نمبر شمار	نام كتاب	مطبوعه
1	قرآن پاك	ضياء القرآن پبلى كيشنر لاهور	21	مَحْمَعُ الزَّوَايِد	دارالفكر، بيروت
2	ترجمه كِتَابُ الْاِيْمَانِ	ضياء القرآن پبلى كيشنر لاهور	22	كَنْزُ الْعَمَالِ	دارالكتب العلمية بيروت
3	تفسير النُّرِّ الْمَنثور	دارالفكر بيروت	23	الترغيب والترهيب	دارالفكر بيروت
4	التفسير الكبير	دار احياء التراث العربى بيروت	24	السُّنَنُ الْكُبْرَى	دارالكتب العلمية، بيروت
5	رُوحُ الْمَعَانِي	دار احياء التراث العربى بيروت	25	الجامع الصغير للسيوطي	دارالكتب العلمية، بيروت
6	تفسير ابن كثير	دارالكتب العلمية بيروت	26	المستدرک على الصحیحین	دارالمعرفة بيروت
7	تفسير رُوحِ الْبَيَانِ	كوئته	27	مُسْنَدُ الدَّارِمِيِّ	باب المدینه کراچی
8	خَزَائِنُ الْعِرْفَانِ	ضياء القرآن پبلى كيشنر لاهور	28	فِرْدَوْسُ الْأَخْبَارِ	دارالفكر بيروت
9	تفسير نُورِ الْعِرْفَانِ	ضياء القرآن پبلى كيشنر لاهور	29	الْبَهْرُ الْمَسْفِرَةُ	مؤسسة الكتب الثقافية
10	صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ	دارالكتب العلمية، بيروت	30	صَحِيحُ ابْنِ حَبَّانٍ	دارالكتب العلمية، بيروت
11	صَحِيحُ مُسْلِمٍ	دار ابن حزم، بيروت	31	مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَد	دارالفكر بيروت
12	سُنَنُ التِّرْمِذِيِّ	دارالفكر، بيروت	32	بِشْكَاهُ الْمَصَابِيحِ	دارالكتب العلمية، بيروت
13	سُنَنُ النَّسَائِيِّ	دارالحيل بيروت	33	جَلِيَّةُ الْأَوْلِيَاءِ	دارالكتب العلمية، بيروت
14	سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ	دار احياء التراث العربى، بيروت	34	الْمُسْنَدُ أَبِي يَعْلى	دارالكتب العلمية بيروت
15	سُنَنُ ابْنِ مَاجَهَ	دار المعرفة، بيروت	35	مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ	دارالفكر بيروت
16	شُعَبُ الْاِيْمَانِ لِلْبَيْهَقِيِّ	دارمكة المكرمة	36	صَحِيحُ ابْنِ حُزَيْمَةَ	المكتب الاسلامى بيروت
17	مَوْطَأُ إِمَامِ مَالِكٍ	دار المعرفة بيروت	37	عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ	دارالكتاب العربى
18	الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ	دار احياء التراث العربى، بيروت	38	فَتْحُ الْبَارِي	دارالكتب العلمية بيروت
19	الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ	دارالكتب العلمية، بيروت	39	مِرْآةُ الْمَنَاجِيحِ	ضياء القرآن لاهور
20	الْمُعْجَمُ الصَّغِيرُ	دارالكتب العلمية، بيروت	40	الْمُنْبَهَاتُ لِلْعَسْقَلَانِيِّ	پشاور

نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعہ	نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعہ
41	ذُرْمُخْتَارٌ	دارالمعرفة، بیروت	60	أَلْحَصَنُ وَ أَلْحَصِينُ	المكتبة العصرية بیروت
42	رَدُّ الْمُخْتَارِ	دارالمعرفة، بیروت	61	أَحْسَنُ الْوِعَايِ	مکتبہ المدینہ، باب المدینہ کراچی
43	فَتَاوَى عَالَمِ الْكِبَرِيِّ	کوئٹہ	62	شَمْسُ الْمَعَارِفِ مَرْحَمٌ	کوئٹہ
44	أَلْحَوْهَرَةُ النَّبِيَّةُ	باب المدینہ کراچی	63	حَتَّى زَوَّرُ	باب المدینہ کراچی
45	غَنِيَّةُ الْمُتَمَلِّي	سہیل اکیڈمی مرکز الاولیاء لاہور	64	الْكَامِلُ فِي ضَعْفَاءِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
46	فَتَاوَى رَضْوِيَّةُ	رضا فاؤنڈیشن لاہور	65	إِحْيَاءُ الْعُلُومِ الدِّينِ	دار صادر بیروت
47	بَهَارِ شَرِيْعَتِ	مکتبہ المدینہ، باب المدینہ کراچی	66	الْقَوْلُ الْبَدِيْعُ	مؤسسۃ الریان بیروت
48	مُخْتَصَرُ الْقُدُوْرِي	مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی	67	تَارِيْحُ بَغْدَادِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
49	أَخْبَارُ الْأَخْبَارِ	فاروق اکیڈمی گمبٹ خیر پور	68	مُكَاشِفَةُ الْقُلُوْبِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
50	الْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ	دار الکتب العربی	69	رَاحَةُ الْقُلُوْبِ	شبیر برادرز لاہور
51	مَاتَتْ مِنْ السَّنَةِ مَرْحَمٌ	لاہور	70	الْوِظِيْفَةُ الْكُرَيْمَةُ	نظرہ تحقیقات امام احمد رضا
52	رَوْضُ الرَّيْحَانِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	71	كِتَابُ الْكَبَائِرِ	پشاور
53	الْخَيْرَاتُ الْحَسَنَاتُ	باب المدینہ کراچی	72	مَسَائِلُ الْقُرْآنِ	رومی پبلیکیشنز لاہور
54	كِتَابُ الْعَظْمَةِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	73	إِسْلَامِيٌّ زَنْدَقِي	مکتبہ المدینہ، باب المدینہ کراچی
55	كَشْفُ الْعُمَةِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	74	شجره قادريه رضويه	مکتبہ المدینہ، باب المدینہ کراچی
56	جِلَاءُ الْأَفْهَامِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	75	ملفوظات اعلیٰ حضرت	فرید بک اسٹال لاہور
57	افضل الصلوات	دار الثمر عرفة	76	أَعْمَالِ رَضَا	مدینۃ الاولیاء ملتان
58	الْمُسْتَطَرَفُ	دار الفکر بیروت	77	تَنْبِيْهُ الْغَافِلِيْنَ	پشاور
59	مَطَالِعُ الْمُسْرَاتِ	مرکز الاولیاء لاہور	78	فَيْضَانِ سُنَّتِ	مکتبہ المدینہ، باب المدینہ کراچی